بسم اللہ الرحمن الرحیم

افضل الخطبات

مرتبہ و مؤلفہ
ابو المشتاق الحاج رئیس مرزا محمد افضل بیگ الخطیب
ابن
حضرت علامہ شمس العلماء مرزا قلیچ بیگ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ملنے کا پتہ
حکیم محمد عبد الحق و حکیم نور الحق خان
تاجرانِ کتب و ناشرانِ حدیث شریف و فقہ
گھنٹہ گھر۔ سکھر۔ مغربی پاکستان

(جملہ حقوق محفوظ)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ

اے ایمان والو جب اذان ہو نماز کی دن جمعہ کے تو دوڑو واللہ کی یاد کو

وَمَا یَتَذَکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ

عقلمند لوگ نصیحت پکڑتے ہیں

افضل الخطبات

مرتبہ و مؤلفہ

ابو المشتاق الحاج رئیس مرزا محمد افضل بیگ الخطیب

ابن

حضرت علامہ شمس العلماء مرزا قلیج بیگ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۱۲ ربیع الاوّل ۱۳۸۴ھ — ۲۳ جولائی ۱۹۶۴ء

ملنے کا پتہ

حکیم محمد عبد الحق و حکیم نور الحق خان

تاجران کتب و ناشران حدیث شریف و فقہ

گھنٹہ گھر۔ سکھر۔ مغربی پاکستان

بارِ دُوم

تعداد .... ایک ہزار

طباعت .... ایجوکیشنل پریس کراچی

ھدیہ مُجلّد (



افضل الخطبات

۱۲ر ربیع الاوّل ۱۳۸۴ھ ــــ ۲۳ر جولائی ۱۹۶۴ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی نبیہ الکریم و علی آلہ
و اصحابہ اجمعین الی یوم الدین

ھو الباقی

انتساب الکتاب

برائے ایصال ثواب

یہ متبرک کتاب "افضل الخطبات" بڑے شوق و محبت سے

اپنے محبوب ترین محب مخلص حاجی میاں محبوب الٰہی صاحب کے پیارے حقیقی

چچازاد بھائی خلد آشیانی سیٹھ حاجی میاں محمد اسحٰق صاحب ولد مرحوم مغفور

سیٹھ حاجی میاں دوست محمد صاحب ودھاون چنیوٹی کراچوی کے نام پر

منسوب کر کے ایصالِ ثواب کرتا ہوں۔

دل و جان سے دُعا ہے کہ حضرت حق تبارک و تعالیٰ جلّ شانہٗ بہ طفیلِ حضورِ پُر نور حضرت سیّد المرسلین خاتم النبیّین شفیع المذنبین محمّد مصطفیٰ احمدِ مجتبیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ و بارک وسلّم مرحوم کو جنّت الفردوس میں جگہ عطا فرماویں۔ آمین۔ ثم آمین۔

مؤرخہ ۱۲ ربیع الاوّل ۱۳۸۴ھ
مطابق
۲۳ جولائی ۱۹۶۴ء۔ یوم الخمیس

دار الخطیب۔ ٹنڈو ٹھوڑو
حیدر آباد۔ مغربی پاکستان

دُعاگو و دُعا جو بندہ
ابو المشتاق محمد افضل بیگ میرزا
عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ

از طرف (مولانا)

مولوی عبید اللہ ولی اللّٰہی (فاضل دیوبند)

صدر مدرس عربیہ اسلامیہ مظہر العلوم

خطیب جامع مسجد مظہر العلوم۔ کھڈہ۔ کراچی ۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْمُصْطَفٰی

امابعد! تمام محبانِ دینِ متین پر یہ بات واضح ہے کہ اس وقت فسق وفجور اور لادینی کی ہوائیں کس تیزی کے ساتھ چل رہی ہیں۔ ایسے گندے ماحول میں ہر ایک دیندار کا فرض ہے کہ دین کی اشاعت کے لئے حسبِ توفیق کام کرے، حضرت رحمۃ للعالمین محبوب خدا امام الانبیاء والمرسلین ص کے پہنچائے ہوئے پیغام اور دینِ اسلام کا تحفظ ہر ایک محبُّ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر لازم ہے کہ آج کی یورپ کی اندھی تقلید نے مسلمانوں کو متزلزل

کردیا ہے۔ ایسے پُرآشوب زمانہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع کی ضرورت ہے۔ **بحمد اللہ** آج بھی مسلمان اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ سچی محبت اور عقیدت رکھتے ہوئے دین متین کی ہر طرح تقریر اور تحریر اور تدریس کے ذریعہ اشاعت کر رہے ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی جناب مولانا رئیس الحاج مرزا مُحمّد افضل بیگ صاحب خلف الرشید شمس العلما جناب خانبہادر مرزا قلیچ بیگؒ کے "افضل الخطبات" بھی ہیں۔ جناب مرزا محمدؐ افضل بیگ صاحب ایک علمی گھرانے کے چشم وچراغ ہیں۔ علمی مشغلہ ان کا خاندانی ورثہ ہے

جناب مرزا محمدؐ افضل بیگ صاحب کے والد ماجد مرحوم نے جو علمی اور ادبی خدمات کی ہیں وہ اظہر من الشمس ہیں اسکے دہرانے کی ضرورت نہیں، گورنمنٹ کے بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہوتے ہوئے سرزمین سندھ کے پس افتادہ مسلمانوں کی جو رہبری کی ہے اُس سے ہر ایک باشعور انسان واقف ہے۔ جناب مرزا محمد افضل بیگ صاحب بھی خاندانی روایات پر چلتے ہوئے قوم کی خدمت کا جذبہ دل میں رکھتے ہوئے مغربیت سے مرعوب قوم کی اصلاح کے لئے یہ خطبات پیش کر رہے ہیں ان خطبات کی جدید طباعت کے وقت کاتب کی کتابت کی تصحیح کے لئے مجھے مامور کیا گیا۔ میں نے اوّل سے لیکر آخر تک ان خطبات کی تصحیح کی ہے اور گہری نظر سے دیکھا ہے!

بحمد اللہ:۔ یہ خطبات بہت سی خوبیوں کے حامل ہیں ایک تو

یہ ہے کہ عربی عبارت قرآن مجید اور احادیث نبوی سے لی گئی ہے اور مسلمان کے اصلاحِ معاشرہ کے لئے جن جن چیزوں کی ضرورت ہے ہر ایک بات کے لئے قرآن اور حدیث پیش کی گئی ہے۔ عربی داں حضرات قرآن مجید اور احادیثِ نبوی کی عبارت سے محظوظ ہو سکتے ہیں۔ اور غیر عربی داں حضرات کے استفادہ کے لئے جاذبِ نظر اور دلکش اشعارِ آبدار کے ذریعہ قرآن مجید اور احادیث نبوی کا ترجمہ پیش کیا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ:۔ جیسے رب العالمین جلّ جلالہٗ کے کلام میں جاذبیت اور شیرینی اور لذت ہے اسی طرح سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام میں لطف اور مزہ ہے اور طراوتِ ایمان ہے۔ تو یہ اشعار حاصل ترجمہ قرآن و حدیث بھی اپنی حیثیت سے اپنے اندر کافی لُطف رکھتے ہیں کلام الٰہی کا اپنا رنگ ہوتا ہے اور کلام نبیؐ کا اپنا رنگ ہوتا ہے اور شعراء کے کلام کا اپنا رنگ ہوتا ہے۔ بہر حال یہ مجموعہ اپنی حیثیت میں ایک دلفریب مجموعہ ہے۔ ہر ایک مومن اس گلدستۂ ایمان کو پڑھ کر ضرور محظوظ ہوگا۔ اِن خطبات میں توحید خداوندی سے لیکر محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور محبتِ صحابہ اور اہلِ بیت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور مدحِ اولیا اور دین کی اصولی اور فروعی چیزوں کو بحث میں لایا گیا ہے۔ اور ہر طرح کے ذخائر اس میں موجود ہیں ہر رنگ میں رنگا ہوا آدمی ان خطبات کو پڑھ کر ظاہری و باطنی سرور حاصل کر سکتا ہے۔ خداوند جزائے خیر دے جناب مرزا صاحب کو جنھوں نے اس پرفتن دور میں دینی جذبہ رکھتے ہوئے یہ علمی اور ادبی شاہکار خاص مسلمان قوم کی بہتری اور بھلائی کے لئے شائع کیا ہے۔ امیر آدمی ان چیزوں سے کم واسطہ رکھتے ہیں لیکن

ایں سعادت بزورِ بازو نیست ✤ گر نہ بخشد خدائے بخشندہ

یہ رب العزت کی خاص کرم نوازی ہے کہ مرزا صاحب کو باوجود امیر ہوتے ہوئے فقیرانہ طرزِ زندگی عطا فرمائی ہے۔ مرزا صاحب جس ماحول میں رہتے ہیں اس ماحول کے اعتبار سے یا دنیاوی حیثیت کے لحاظ سے ایسے خاص دینی امور میں حصہ لینا۔ اور دینی امور کی اشاعت کرنا یہ اس ذرہ نواز مشفق بے پایان کی خاص نظرِ عنایت

ہے اور عالم اسباب کے اعتبار سے حضرت قطب الملّت حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور امام المفسرین قدوۃ السالکین حضرت مولانا احمد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور مجاہد اعظم اور رہبرِ کاروانِ انقلاب حضرت مولانا محمد صادق صاحب رحمۃ اللہ علیہ سابق صدر جمیعۃ العلماء سندھ اور مہتمم مدرسہ عربیہ مظہر العلوم کھڈہ اور جناب حافظ فضل احمد صاحب شیخ الحدیث مدرسہ مظہر العلوم کھڈہ کراچی اور دوسرے اکابر علماء اور صلحاء کی صحبت کی برکتیں ہیں اور موجودہ وقت میں جناب سیٹھ حاجی محبوب الٰہی صاحب چنیوٹی کی صحبت اور ہمنشینی بھی جناب مرزا صاحب کے لیے نیک مشغلہ ہے۔ نیکی کے کاموں میں انسان کے اندر نیکی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ "افضل الخطبات" کی اشاعت میں جناب محب العلماء سیٹھ حاجی محبوب الٰہی صاحب بھی جناب مرزا صاحب کے مشیر کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں ان کو رب العزّۃ جزاءِ خیر دے دراصل صحیح زندگی اُس کو کہا جاتا ہے کہ تن من، دھن سب محبوب کے نام قربان کئے جاویں اور ایسی توفیق تھوڑے آدمیوں کو ملتی ہے۔

آخر میں تمام مسلمانوں سے التجا اور عرض ہے کہ اس بے بہا کتاب "افضل الخطبات" سے استفادہ حاصل کرنے میں غفلت نہ کریں۔ یہ ہر ایک مومن کی روح کو تسکین دینے والا بے بہا ذخیرہ ہے۔ لہٰذا ہر ایک مسلمان کو اس سے لُطف اندوز ہونا چاہیے۔

فقط

والسّلام

احقر عُبید اللہ ولی اللّٰھی شیخ الحدیث

مدرسہ عربیہ مظہر العلوم۔ کھڈہ

کراچی ۲۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

افضل الخطبات

مدت مدید عرصہ بعید سے اس عاجز نے یہ خطبات جماعت کو جمعۃ المبارک اور عیدین پر سنائے ہیں۔ بفضل تعالیٰ جل شانہٗ یہ خطبات بہت ہی مفید ثابت ہوئے، مقتدیان و حاضرین ان خطبات سے بہت ہی محظوظ و مسرور ہوتے رہے۔ یہ خطبات بالکل ہی نایاب ہیں خیال آیا کہ ان کو نہایت دیدہ زیب چھپوا کر مساجد اللہ میں ہدیتہً دے دیں۔ میں نے خطبات کے شائع کرانے کا ذکر ایک دن اپنے ایک خاص مخلص محب سے کیا، فوراً اس ارجمند نے یہ بات قبول کر لی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یہ محنت منظور ہوئی اور ہماری سعی و کوشش مشکور ہوئی۔ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ منظور اور مقبول فرمائے!

دعاگو و دعاجو

ابو المشتاق محمد افضل بیگ میرزا عفی عنہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَالسَّلَامُ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی نَبِیِّہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنْ ○

امّا بعد

ہدیہ بہ درگاہِ ربُّ العزّت جلّ شانہٗ وعمّ نوالہٗ تحفہ بہ بارگاہِ حضرت سید المرسلین خاتم النبیین شفیع المذنبین محمد مصطفٰے احمد مجتبٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم۔

اللہ تعالیٰ تو نے محض اپنے فضل وکرم سے یہ خدمت ہم سے لی ہے یہ تیری چیز تیری بارگاہ میں ہدیۃً پیش کی جاتی ہے تو اسے قبول فرما۔ اس میں حصہ لینے والے کو نجات آخرت کا ذریعہ بنا۔ اٰمین یا الٰہ العالمین۔

ابو المشتاق محمد افضل بیگ مرزا عفی عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

امّا بعد

واضح ہو کہ نماز جمعہ سے پہلے خطبہ پڑھنے کا رواج عہد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آج تک بدستور چلا آ رہا ہے۔ سبحان اللہ خطبہ جمعہ کی کیا شان و عظمت ہے اور اس کو غور سے سننے کے لئے کہاں تک تاکید آئی ہے کہ جس وقت خطبہ پڑھا جائے اس وقت بات کرنا بھی لغو ہے۔ یہاں تک کہ نماز و تلاوت قرآن مجید ناجائز ہے۔ جبکہ آیت کریمہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ پڑھا جائے یا

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا نامِ نامی اسمِ گرامی سُنے تو درود شریف بھی دل میں پڑھیئے۔

اگر کسی نے سُنّت یا نفل نماز شروع کی اور سجدہ کرنے سے پہلے خطیب نے خُطبہ شروع کیا تو نماز توڑ کر خُطبہ سُننے بیٹھ جاوے۔ یہ تاکید اس لئے ہے کہ احکام خدائے تعالیٰ جلّ شانہٗ کو صدقِ دل سے سُننے اور احادیث خیر الوریٰ نبی اکرم صلّے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور نصائح رشد وھدایت کو غور سے سمجھ کر اس پر عمل کرے۔

خطبے عموماً عربی زبان میں مروّج ہیں اور سامعین میں سے اکثر حضرات عربی سے ناواقف ہیں اور سمجھنے سے قاصر ہیں۔ اس لئے ضرورت نے علمائے کرام کو اُردو میں ترجمہ کرنے کی طرف مجبور کیا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ خیرا۔

اس کتاب کے طبع ہونے کا سبب

چونکہ میری اکثر عمر خطبہ دینے میں گذری ہے اکثر احباب کرام نے فرمائش کی کہ جو خطبہ آپ پڑھتے ہیں وہ ایک جگہ کتابی صورت میں چھپ جائیں تو بہت بہتر ہو۔ لہٰذا ہمت وسعی سے جُدا جُدا خطبوں سے انتخاب کرکے عربی عبارت میں کہیں کہیں ترمیم وتخفیف کی، ہر خطبہ میں شہادتین کے ساتھ درود شریف اور اما بعد فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوْصِیْکُمْ اور مضمون خطبہ کے مُطابق دعائیہ الفاظ درج کیے ہیں اور آیاتِ قرآنِ کریم پر خطبہ تمام کیا اور بعد اس کے اُردو اشعار اسی مضمون کے جُدا جُدا خطبہ سے لیکر اُردو خطبہ کے اُردو اشعار اپنی طرف سے شامل کیے گئے ہیں!

۷۸۶

خطیبوں کی خدمت میں

گُذارشؔ

اِس کتاب میں ماہ محرم الحرام کے پہلے خطبہ کے سوا کسی خطبہ میں بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا نہیں لکھا - کتاب کے آخری صفحہ میں تین بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا لکھے ہیں، ان میں سے جو آپ چاہیں دیکھ کر پڑھ لیا کریں - جو آیتِ کریمہ قرآنِ حکیم کی لکھی ہے اُس کے لئے حاشیہ میں لکھا ہے کہ آیت کریمہ فلاں پارہ فلاں رکوع میں ہے مثلاً محرم الحرام کے پہلے خطبہ میں جو آیت ہے، چوتھا پارہ دسواں رکوع ہیں جس کی علامت (پ۴ ع۱۰) جو خطبہ کسی خاص ماہ میں پڑھا جائے اس میں کچھ نشان ہیں اور جو کسی خاص ماہ کے سوا کسی ماہ میں پڑھا جائے اس کو صفحے کی پیشانی پر (عام) لکھا ہے تاکہ وہ خطبہ کسی ماہ میں بھی پڑھا جاوے ہر ماہ کے پانچ پانچ خطبے لکھے ہیں - یہ تو ظاہر ہے کہ ہر ماہ میں پانچ جمعہ نہیں ہوتے یہ بندش نہیں کہ جو خطبہ چوتھا ہو چوتھے ہی جمعہ کو پڑھا جائے بلکہ خطیب کو اختیار ہے کہ چوتھا خطبہ تیسرے جمعہ کو یا پانچواں خطبہ پڑھے - ہاں مگر یہ یاد

رکھنا ضروری ہے کہ مخصوص خطبہ کو برمحل پڑھے۔

اس عاجز سے لغزش ہوئی ہو تو برائے کرم عیب پوشی کریں اور طعنہ زنی سے بچائیں کہ الانسان ضعیف البیان، سہو اور نسیان سے خالی نہیں۔ اس کتاب میں کہیں بھی طبیعت بشاش ہو تو اس کمترین خلایق کو دعائے خیر میں یاد فرمادیں۔

فقط والسلام

العبد الضعیف دعاگو و عاجز

ابوالمشتاق محمدؐ افضل بیگ میرزا

ابن

علامہ حضرت شمس العلماء مرزا قلیچ بیگ صاحب

(دارالخطیب ٹنڈو ٹھوڑا)

حیدرآباد سندھ (مغربی پاکستان)

پہلا خطبہ ماہِ محرم الحرام کا ذکر عدم ثبات دنیا میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الْکَوْنَ وَ الْمَکَانَ ○ اَلرَّحِیْمِ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ السُّبْحَانِ ○
اَلْقَادِرِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَجْرَامَ السَّمَاوِیَّۃَ وَالْاِنْسَ وَالْجَانَّ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَہُ
الْبَیَانَ ○ وَعَمَّمَ عَلَیْہِ الْاٰلَآءَ وَنَعْمَآئَہٗ مَالَاتُحَاطُ بِالْحُسْبَانِ ○ وَقَدْ عَجَزَ عَنْ اَدَاءِ
شُکْرِہِ اللِّسَانُ ○ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْعَظِیْمُ الشَّانِ ○ وَاَشْھَدُ اَنَّ
سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَاحِبُ الْاٰیَاتِ وَالْبُرْھَانِ ○
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِطُوْلِ الزَّمَانِ ○
اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوْصِیْکُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰہِ ○ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ عَامَکُمْ ھٰذَا
عَامٌ جَدِیْدٌ وَّشَھْرُکُمْ مُحَرَّمٌ مَّجِیْدٌ اَتَتْ بِفَضْلِہِ الْاٰثَارُ وَبَجَّلَہُ الْاَبْرَارُ الْاَخْیَارُ ○
فَطُوْبٰی لِمَنْ وَّدَّعَ السَّنَۃَ الْمَاضِیَۃَ بِاَعْمَالٍ رَضِیَ بِھَا الْغَفَّارُ ○ وَوَیْلٌ لِّمَنْ
عَاشَرَ الْفُسَّاقَ وَالْفُجَّارَ ○ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ الدُّنْیَا لَیْسَ لَھَا وَفَآءٌ ○ کَمْ غَدَرَتْ
بِالْاَنْبِیَآءِ وَالْاَوْلِیَآءِ وَالْاَصْفِیَآءِ ○ اَمَا تَعْلَمُوْنَ مَا جَرٰی فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ عَلٰی
سَیِّدِ الشُّھَدَآءِ وَسِبْطِ الْمُصْطَفٰی ○ فَالْفَآئِزُ مَنْ خَافَ مِنَ اللّٰہِ وَبَکٰی ○
وَھَا اِنَّ الدُّنْیَا اِنَّمَا ھِیَ دَارُ الرَّحِیْلِ ○ حَیْثُ قَالَ سَیِّدُنَا وَنَبِیُّنَا صَاحِبُ التَّبْجِیْلِ ○
کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِیْلٍ ○ نَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الْمَوْلَی الْکَرِیْمَ
اَنْ یَّتَدَارَکَنَا بِرَحْمَتِہٖ وَاَنْ یُّمِیْتَنَا مُسْلِمِیْنَ ○ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ○
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ کُلُّ نَفْسٍ
ذَآئِقَۃُ الْمَوْتِ ○ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ
وَاُدْخِلَ الْجَنَّۃَ فَقَدْ فَازَ ط وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○

تعریف لائق ہے اُسے جو مالکِ رحمٰن ہے	خالق ہے کُل عالم کا وہ دیّان ہے سبحان ہے

رُوح و ملک جن و بشر شمس و قمر حور و پری
شکر اُس کا کیسے ہو ادا اندازہ نعمت کا ہو کیا
اور لاتعداد نعت و ثنا شایانِ فخرِ انبیاء
ذاتِ نبی انس و جان اور غایۂ کون و مکان
جو حکمِ حق لایا بجا اور حسبِ حکمِ احمدؐ مجتبیٰ
اے مؤمنو سوچو ذرا اک سال پورا ہو چکا
جس نے عمل اچھا کیا اور حق کو راضی کر لیا
اور کھو یا جس نے سال بھر اعمالِ بد میں بےخطر
اب پھر نیا سال آ گیا ماہِ محرّم ہے دِکھا
دُنیا ہے اک دارِ فنا اِس میں نہیں بوئے وفا
کیا کیا نبی و اولیا کیسے شہید و اصفیا
ہیں اُن میں سبطِ مصطفےٰ شاہِ شہیدِ کربلا
کیا صبر تھا نامِ خدا حق کی رضا اُن کی رضا
ہے قولِ حضرت مصطفےٰ اے مؤمنانِ باصفا
لازم ہے ہم حق سے ڈریں اور کُل گناہوں سے بچیں
کر نمازوں کو ادا بروقت بے روی و ریا
اے مالکِ ہر دو سرا ہم سب پہ کر فضل و عطا

اک حکم سے پیدا کیا کیا خالقِ ذی شان ہے
فضل اُس کا بےحد ہم پہ ہے اور بیشمار احسان ہے
تعریف اُنکی پوری ہو انسان سے کیا امکان ہے
حق کی طلب کیواسطے اک نور ہے بُرہان ہے
پایا وہ نورِ ایمان کا اور موردِ غفران ہے
کیا کیا عمل ہم نے کیا مؤمن کو جو شایان ہے
اے مرحبا صد مرحبا وہ صاحبِ ایمان ہے
افسوس اُسکی عمر پر وہ صاحبِ خسران ہے
باغِ عمل پھولا پھلا کر لو بہت آسان ہے
جو جال میں اِسکے پھنسا سمجھو کہ وہ نادان ہے
کی حق نے اُنکی ابتلا جس میں سمجھ حیران ہے
جن کے اَلم پر بر ملا ہر اک دل بریان ہے
اُمت کی بخشش مدعا اُن پر سے جان قربان ہے
جو خوفِ حق سے رویگا بےخوفِ از نیران ہے
اور حکمِ مولا پر چلیں جو مالک و منان ہے
امراضِ دِل کیواسطے کیا خوب یہ درمان ہے
مُذنب ہیں ہم اور پُر خطا تو مالک و رحمان ہے

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ ○ وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَمِنْكُمْ تِلَاوَتَهٗ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَاَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ الْعَظِيْمَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْ
مِنٰتِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○

دوسرا خطبہ محرم الحرام کا روزِ عاشوراء میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَكْرَمَ الشُّهَدَاءَ لِبَذْلِهِمْ نُفُوْسَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ○ اَلَّذِيْنَ جُرِحُوْا وَقُتِلُوْا لِاِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللّٰهِ ○ وَسَعَوْا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَمَرْضَاتِ اللّٰهِ ○ وَجَهَدُوْا فِي الْاَعْمَالِ لِيُوَافِقُوْا سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ○ وَلِهٰذَا انْتَشَرَ دَرَجَاتُهُمْ فِيْ كُتُبِ اللّٰهِ ○ بِالْمَعَارِفِ مَشْحُوْنٌ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَاءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةَ مَنْ يَّرْجُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ اَلَّذِيْ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ اصْطَفَاهُ ○ وَعِلْمَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَعْطَاهُ وَمِنْ كَاْسِ الْمَحَبَّةِ وَالرِّضْوَانِ سَقَاهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا دَامَ الْعَالَمُ وَبَقَاهُ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَاعْلَمُوْا اَنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا شَهْرُ الْحَرَامِ ○ وَخَصَّ اللّٰهُ فِيْهِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ بِالْاِكْرَامِ ○ اِنَّ فِيْهِ غَفَرَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَنَجّٰى نُوْحًا وَّيُوْنُسَ وَاِبْرٰهِيْمَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ○ وَرَفَعَ دَرَجَةَ اِدْرِيْسَ وَسُلَيْمَانَ فِي الْاَنَامِ ○ وَمِنْ مُّعَظَّمَاتِ الْاُمُوْرِ فِيْهِ شَهَادَةُ سِبْطِ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ ○ فَمَنْ رَغِبَ مِنْكُمْ فِيْ اِغْتِنَامِهٖ وَقَدَّمَ النِّيَّةَ فِيْ صِيَامِهٖ فَلْيَصُمِ التَّاسِعَ وَالْعَاشِرَ لِاَنَّ هٰذِهٖ سُنَّةٌ مَّنْقُوْلَةٌ ○ وَصَوْمُ عَاشُوْرَاءَ يَعْدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ مَّقْبُوْلَةٍ ○ وَالتَّوَسُّعُ فِيْهِ عَلَى الْعِيَالِ وَالْاِغْتِسَالُ وَالصَّدَقَةُ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَمَسْحُ رَاْسِ الْيَتِيْمِ حَسَنَةٌ مَّعْمُوْلَةٌ ○ وَفِيْ تَفْطِيْرِ الصَّائِمِ وَاسْقَاءِ الْمَاءِ وَتَشْيِيْعِ الْجَنَائِزِ وَزِيَارَةِ الْعُلَمَاءِ مَوْصُوْلَةٌ ○ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِّنْ عِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○ قُلْ يٰعِبَادِ

الَّذِینَ اٰمَنُوا اتَّقُوا رَبَّکُمْ ؕ لِلَّذِینَ فِی هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

تعریف ہے لائق اُسی خلاقِ جہان کو
کُن سے فیکون کیا جس نے کیا کون و مکان کو

اور غایۂ پیدائشِ عالم کیا لاریب
مکی مدنی فخرِ رُسل شاہِ جہان کو

کی ماہِ محرم کو عطا خلعتِ تحریم
عاشورہ میں پیدا کی عجوباتِ زمان کو

بخشش ہوئی آدمؑ کی بچے نوحؑ و یونسؑ
تھاما ہے خلیلؑ اور وہ ماہِ کنعان کو

اور نیل کی طغیانی سے موسیٰؑ کو بچایا
درجہ دیا ادریسؑ و سلیمانؑ زمان کو

لیکن کوئی درجہ نہ ملا ایسا کسی کو
جیسا کہ ملا شاہِ شہیدانِ جہان کو

کیا صبر تھا سر دے دیا بس راہِ خدا میں
اک قطرے سے بھی تر نہ کیا اپنی زبان کو

بخشائشِ اُمت کے لئے جان پہ کھیلے
اُف تک نہ کی دل دیا خنجر کو سنان کو

افسوس کہ پھر اُمتِ عاصی اُنھیں بھولے
اور اُن پہ فدا کر دے نہ اپنے دل و جان کو

اے مؤمنو یہ جائے نصیحت ہے کرو غور
آوے جو مصیبت تو پڑھو اُن کے بیان کو

اور حکمِ خداوند پہ ثابت رہو ہر دم
دو دل میں جگہ حبِ رسولِ دو جہان کو

فرمایا ہے حضرتؐ نے کہ عاشورے میں کئی کام
ہیں موجبِ حسنات سُنو اس کے بیان کو

روزہ ہے نہم اور دہم کا بہت افضل
اور واسطے خیرات کے تم باندھو میان کو

اطعامِ مساکین و مریضوں کی عیادت
اور دُور کرو دل میں ہو گر بغضِ نہان کو

ایتام کو تسکین دو تا اُن کا دل ہو خوش
اور غسل کرو پاؤ خدا کے غفران کو

زیارت کرو علماء کی جنازے کے چلو ساتھ
ہر طرح سے راضی کرو ربِ رحمان کو

پکواؤ جو کچھ ہو سکے اس روز زیادہ
اور لُوٹو ثواب و برکاتِ سبحان کو

کر لو جو عمل ہو سکے اور جانو غنیمت
صحت کو فراغت کو جوانی کو امان کو

کس مُلک سے آئے ہو کہاں تم کو ہے جانا
افسوس کہ تم بھول گئے اپنے مکان کو

یارب تیرے بندوں کو ذکی جن میں ہے عاصی		توفیق دے اعمال کی اور دار جنان کو
	بارک اللہ لنا آخر تک پڑھے	

تیسرا خطبہ محرم الحرام کا ذکر شہادت امام حسین میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لِمَنْ اَفَاضَ عَلَى الشُّهَدَآءِ سَحَابَ الرَّحْمَةِ مِنَ السَّمَاءِ وَاَعْطَاهُمْ نَعِيْمَ الْجِنَانِ ○ فَلَهُمْ رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هُوَ خَلِيْفَةُ الرَّحْمٰنِ فِيْ عَالَمِ السِّرِّ وَالْعِيَانِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ فَنَاءٍ وَّزَوَالٍ ○ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْمُتَعَالِ ○ اَيُّهَا الْمُغْرَقُوْنَ فِيْ بِحَارِ غُمُوْمِ قَتْلِ الْحُسَيْنِ وَيَا اَيُّهَا الْمُحْرَقُوْنَ فِيْ نَارِ هُمُوْمِ شَهَادَةِ ابْنِ سَيِّدِ الْاَكْوَانِ ○ اِعْلَمُوْا اَنَّ هٰذَا شَهْرُ الْمُحَرَّمِ الْحَرَامِ قَدْ وَقَعَتْ فِيْهِ الْوَقَائِعُ الْعِظَامُ ○ اَعْظَمُهَا وَاَفْجَعُهَا شَهَادَةُ ابْنِ الْاِمَامِ الْهُمَامِ ○ فَعَلَيْكُمْ بِاسْتِمَاعِ اَحَادِيْثِ فَضَائِلِهٖ وَشَهَادَتِهٖ وَالْبُكَاءُ عَلٰى مَظْلُوْمِيَّتِهٖ وَمَظْلُوْمِيَّةِ اَهْلِ بَيْتِهٖ ○ وَاَمَّا اِخْبَارُ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهٰذِهِ الْوَاقِعَةِ الْهَائِلَةِ مِنْ جِهَةِ الْوَحْيِ بِوَاسِطَةِ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَغَيْرِهٖ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ مَشْهُوْرٌ ○ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ جِبْرَئِيْلُ اَنَّ ابْنِي الْحُسَيْنَ يُقْتَلُ بَعْدِيْ بِاَرْضِ الطَّفِّ وَجَاءَنِيْ بِهٰذِهِ التُّرْبَةِ وَاَخْبَرَنِيْ اَنَّهَا مَضْجَعُهٗ ○ فَقَدْ جَاءَتْ فِيْ هٰذَا الْبَابِ اَحَادِيْثُ كَثِيْرَةٌ ○ وَ وَاوَيْلَاهُ مَنْ حَبَسَ الْمَاءَ عَلٰى عِتْرَةِ الرَّسُوْلِ ○ وَسَقَاهَا مِلْءَ الْبُطُوْنِ لِحَيْوَانَاتِ الْعَسْكَرِ الْمَقْهُوْرِ وَرِجَالِهٖ مِنَ الصِّغَارِ وَالْفُحُوْلِ ○ وَاَذٰى اَهْلَ بَيْتِ الرَّسُوْلِ ○ اَتَرْجُوْا اُمَّةٌ قَتَلَتْ حُسَيْنًا ○ شَفَاعَةَ جَدِّهٖ يَوْمَ الْحِسَابِ ○

ذَلَّا وَاللّٰہِ لَیْسَ لَھُمْ شَفِیْعٌ وَّلَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ عَذَابٌ شَنِیْعٌ ○ وَفَّقَنِیَ اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ لِعَمَلِ الصّٰلِحِیْنَ ○ وَغَفَرَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ ○ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَعَنَھُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَعَدَّ لَھُمْ عَذَابًا مُّھِیْنًا ○

اسی کو حمد ہے لائق ازل سے جو کہ آیا ہے — درودِ حق ہو اُس پر جو شہنشاہِ برایا ہے
ہے کیا کچھ فضلِ حق اس اُمتِ احمدیہ پہ روز افزوں — کہاں اِس مرتبہ کو اُمتِ سابق نے پایا ہے
اِس اُمت کی بھلائی تھی فقط منظور خالق کو — یہ ایام اور مہینے کیا گرامی تر بنایا ہے
انھیں ایام والا سے عجب ماہِ محرم ہے — کہ جس ماہِ مکرم میں عیاں عاشورہ آیا ہے
ہوا الہام علام الغیوب اے دوست ظاہر کر — حسینؓ مجتبیٰ کا قتل اِس عشرے میں آیا ہے
نہ ہو کیوں جن و انس اِس ماتم جانکاہ میں غمگین — یہ وہ ماتم ہے سلطانِ دو عالم کو رلایا ہے
طپاں تھے عرش و کرسی اور ملک لوح و قلم ملکیہ — زمین پر ہی نہ تھا صدمہ فلک بھی خون بہایا ہے
فضیلت اہلِ بیتِ پاک کی دیکھو کہے حضرتؐ — علیؓ اور فاطمہؓ حسنینؓ میری جان کا مایا ہے
لڑا کوئی انھوں سے تو لڑوں میں بالیقیں اُس سے — جو اُنکی خیر چاہا وہ بھلائی مجھ سے پایا ہے
تمھارے بیچ دو چیزیں چھوڑتا ہوں اے میری اُمت — رکھو مضبوط اُس کو دین اور دنیا کا مایا ہے
ہے اِک قرآنِ اعظم جس کو حق نے مجھ پہ نازل کی — ہے دیگر آل میری حق نے خود جسکو سراہا ہے
یہی ہیں دین و دنیا میں تمھارے ہادی و رہبر — انھیں سے جنت و کوثر کا ملنا تم کو آیا ہے
حیاتِ جاوداں با فضل و نعمت اُس نے حاصل کی — کہ جس مومن نے اِن دونوں کی حُب میں جاں گنوایا ہے
مخالف جو ہوا اِن کا غضب اللہ کا اُس پر — اَبد تک سمجھو بے پرسش جہنم میں سمایا ہے
کہے حضرتؐ ملا مجھ سے حسینؓ اور میں ملا اُس سے — مُحِب اُس کا محب خالق کا اور میرا کہایا ہے
بھی فرمایئے کہ ہیں حسنینؓ ریحان میرے دنیا میں — مرا لختِ جگر اور دل خنداں انھیں ریحان سے آیا ہے

ہزار افسوس اُس پہ بادِ وجود جان کر رُتبہ — وہ ریحانِ نبیؐ کے قطع پر جرأت بڑھایا ہے
ہے حیف اُس پہ بہت بہر حصولِ حشمتِ دُنیا — خرابی لیکے یکسر دولتِ عقبےٰ گنوایا ہے
ہزار افسوس اہلِ بیت پہ ساقیِ کوثر کے — پئے ایذا رسانی بند پانی تک کرایا ہے
وہ پانی سے نبیؐ کی آل کو تشنہ دہاں رکھکر — سب اپنے لشکرِ فاجر کے حیوان کو پلایا ہے
نبیؐ کے آل کی بے حرمتی کیا کچھ کیا ظالم — نہ خوفِ حق نہ پاسِ مصطفےٰؐ کچھ دلمیں لایا ہے
یہ نیکوں سے خدا کی آزمائش کا نمونہ ہے — کہ اُن کو اجرِ دہ چند حق سے یا تو فیر آیا ہے
فنا ہے جاہِ دُنیا اور باقی ہے سو ذاتِ حق — مگر وہ کام آوے زادِ عقبیٰ جو کمایا ہے
نہ ملک و مالِ دُنیا کام آوے ملکہ رہ جاوے — یہ ملک و مال پڑ رہیگا کہو کب کس کو بھایا ہے
نہ دنیا ایسے مقبولوں کو اے یار و رفاقت دی — تو پھر تم کو بھروسا اُس پہ کہئیے کیسے آیا ہے
خدایا دے ہدایت ہر طرح سے اہل ایماں کو — بحقِ شافعِ محشر کہ جو شاہِ برایا ہے

بارک اللہ لنا ... ۱۲-۴

چوتھا خطبہ محرم الحرام کا تاکید اجتناب ائمہ امام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَلِکِ الْعَلَّامِ ۝ قَابِلِ التَّوْبِ وَغَافِرِ الْاٰثَامِ ۝ اَلَّذِیْ اَبْدَأَ الْعَامَ بِالشَّھْرِ الْحَرَامِ ۝ وَعَلِمَ عَدَدَ الشُّھُوْرِ وَالْاَعْوَامِ ۝ وَاحْتَوٰی عِلْمُہٗ عَلٰی دَقَائِقِ الدُّھُوْرِ وَالْاَیَّامِ ۝ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۝ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۝ اَرْسَلَہٗ نُوْرًا لِکَشْفِ الظَّلَامِ ۝ وَرَحْمَۃً لِّجَمِیْعِ الْاَنَامِ ۝ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ اَشَاعُوا الْاِسْلَامَ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ ط اُوْصِیْکُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰہِ ط وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ط وَمَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ ط وَاِیَّاکُمْ وَحُبَّ الدُّنْیَا فَاِنَّہٗ رَأْسُ کُلِّ خَطِیْٓئَۃٍ تَغْتَرُّ النَّاسَ اِلَی الْاَعْمَالِ الْفَاجِرَۃِ فَاجْتَنِبُوْھَا وَشَمِّرُوْا ذَیْلَکُمْ لِلْحَسَنَاتِ الْفَاخِرَۃِ لِاَنَّ الدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْاٰخِرَۃِ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ شَھْرَکُمْ ھٰذَا شَھْرُ

الحرام ○ فاتقوا فيه من الفسق والفواحش والاثام ○ وان الدنيا دار المصائب
والفتن ○ التي غدرت بالانبياء والاولياء كسيدنا الحسين والحسن ○ رضي
الله تعالى عنهما ○ ويا ايها المبتلى اتريد الصفا في دار النوائب والمحن ○ ويا غافلا
عن الموت قد حان اهذا ام ركن عمرك المشيد ○ الى متى انت في نوم
غفلتك لا تبدي ولا تعيد ○ نفعنا الله واياكم بالقران العظيم ○ اعوذ
بالله من الشيطان الرجيم ○ اعلموا انما الحيوة الدنيا لعب ولهو وزينة
وتفاخر بينكم وتكاثر في الاموال والاولاد كمثل غيث اعجب الكفار
نباته ثم يهيج فتراه مصفرا ○

تعریف ہے اُس کو جو ہے دُنیا سے نرالا — تنہا صمد و بے کفو بے عم و خالا
ہر کام سے اعلم ہے وہ ہر بات میں اقدر — مالک ہے وہ مولیٰ ہے وہ اولیٰ ہے وہ اعلیٰ
نظامِ جہاتِ دو عالم ہے وہ بے چون — اور خالق جنات و بشر زیر و بالا
سُنتا ہے اُسی وقت جو کوئی اسکو پکارے — اور عرش سے ہے فرش تلک دیکھنے والا
جان قبضۂ قدرت میں اُسی کے ہے سبھوں کی — کرتا وہی زندہ ہے وہی مارنے والا
احوال سے بندونکے دلوں کے ہے وہ واقف — اور جملہ خلائق کا ہے وہ پالنے والا
اور نعت سزاوار ہے اُس شاہِ رُسلؐ کو — عالم کے اندھیرے کا ہوا جس سے اُجالا
اور تابع فرمان ہوا دل سے جو اِن کا — بس ہو گیا مقبولِ خداوند تعالیٰ
اب دِل سے سُنو حکمِ رسُولِ دوسرا کا — تا نُور بڑھے دل میں اندھیرا ہو اُجالا
دُنیا یہ نہ بھولو کہ یہ کشتی ہے فنا کی — طوفان سے ہر آن اِسے رہتا ہے پالا
ہاں کھیتی سمجھ لو اِسے تم دار بقا کی — جو بوؤگے یہاں پاؤگے وہاں اُس سے دہ بالا
دی دِل میں جگہ جس نے اسے وہ ہوا ویران — آباد ہوا جس نے اسے دِل سے نکالا
جو اس سے بچا بچ گیا وہ نارِ سقر سے — اور واہ جو گھر والوں کو بھی اپنے سنبھالا

دنیا نہ وفا کی ہے کسی سے نہ کریگی،	خاصانِ خدا نے تبھی تف اس پہ ہے ڈالا
کیا غدر کیا اس نے امام شہدا سے	پہونچا یا وہ صدمہ جو سُنا کوئی نہ بھالا
اُمت کی شفاعت کے لئے جان پہ کھیلے	اور حلق میں اک قطرہ بھی پانی کا نہ ڈالا
عبرت کی ہے جا سبطِ رسولِ دوسرا نے	جان مرضی مولا پہ دی اور حکم نہ ٹالا
پھر ہم کو بھی اے مومنو لازم ہے بجالائیں	جو کچھ کہ ہیں احکام خداوند تعالیٰ
یارب دے مسلمانوں کو توفیق عمل کی	کر رحم کہ اسلام کا ہی بول ہو بالا

پانچواں خطبہ محرم الحرام کا تاکید اتباع نبی علیہ السلام میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَحْمُوْدِ بِجَمِیْعِ الْمَحَامِدِ ۝ اَلْمُنَزَّہِ عَنِ الْمُشَارِکِ وَالْمُسَاعِدِ ۝ اَلْمُقَدَّسِ عَنِ الْوَلَدِ وَالْوَالِدِ ۝ فَسُبْحَانَ مُطْلِعِ الْاَشْجَارِ وَمُزْہِی الْاَزْھَارِ مِنَ الْعُوْدِ الْیَابِسِ الْجَامِدِ ۝ وَمُخْرِجِ الثِّمَارِ مِنْ اَفْنَانِ الْاَغْصَانِ الْمُطَاعِمِ وَالْاَلْوَانِ بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۝ وَھُوَ الَّذِیْ شَھِدَتْ اَلْسِنَۃُ الْعَالَمِ مِنَ الْعَرْشِ اِلَی الْفَرْشِ بِاَنَّہُ الْقَدِیْمُ الْوَاحِدُ ۝ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہُ الْمَعْبُوْدُ فِی الْمَعَابِدِ ۝ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۝ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ اِلٰی کَآفَّۃِ الْخَلَآئِقِ وَھُوَ عَلَیْہِ شَاھِدٌ ۝ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوْصِیْکُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَاتِّبَاعِ اَوَامِرِ حَبِیْبِ اللّٰہِ لِاَنَّ مَنْ خَالَفَہٗ لَا یُحِبُّہُ اللّٰہُ فَمَنْ رَعٰی حُدُوْدَ اللّٰہِ فِی السِّرِّ وَالْعَلَنِ ۝ وَاجْتَنَبَ عَنِ الْمَعَاصِیْ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ ۝ وَشَکَرَ عَلَی النِّعَامِ وَصَبَرَ عَلَی الْبَلَآءِ وَالْمِحَنِ ۝ وَتَذَکَّرَ بِالْمَصَآئِبِ اِبْتِلَآءَ سَیِّدِنَا الْحُسَیْنِ وَالْحَسَنِ ۝ فَقَدْ دَخَلَ بِرَحْمَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی فِی الْعَدْنِ ۝ اِخْوَانِیْ فِیْ ھٰذِہِ الْاَیَّامِ الْعِظَامِ مِنْ شَھْرِ مُحَرَّمِ الْحَرَامِ ۝ جَاھِدُوْا عَلَی الْخَیْرَاتِ وَالْقِیَامِ ۝ وَتُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ غَافِرِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ ۝ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

حق تیری ستائش کا ادا کس سے ہوا ہے
جو کچھ کہ زبان کہہ سکے تو اُس سے سوا ہے

تو فرد و صمد بے کفو بے والد و مولود
ہر شے کو فنا اور فقط تجھ کو بقا ہے

اَحجار میں اشجار میں ارحام میں یارب
لعل و گل و انسان تیری قدرت سے بنا ہے

مُرغانِ چمن اور گلِ سوسن کی زبان پر
قدرت کا تیری ذکر ہے اور تیری ثنا ہے

آیات تیری ہستی کے ہیں عرش سے تا فرش
ہر عالم و ذی عقل انھیں دیکھ رہا ہے

یارب دے ہمیں چشم بصیرت کہ نظر آئے
ہر ذرے میں جو نور تیرا جلوہ نما ہے

اور اس تیرے محبوب کو ہے نعت سزاوار
جس کے لئے خود عالم و آدم کی بنا ہے

تو خالق عالم ہے تو وہ رہبر عالم
مرکز یہی ایمان کا مومن کے بنا ہے

اے مومنو ہر بات میں ہر کام میں ہم کو
لازم ہے کہ کریں دل سے جو حضرت نے کہا ہے

جو اُن کا دل و جان سے ہوا تابع فرمان
وہ مومن و دیندار ہے مقبول خدا ہے

شادی میں ہمیں چاہیے بھولیں نہ خدا کو
اور غم میں کریں صبر جو مرضیٔ خدا ہے

بے صبری جو کرتے ہیں وہ کھوتے ہیں جزا کو
بس صبر پہ موقوف مصیبت کی جزا ہے

گر آئے مصیبت تو کرو یاد عزیزو
جو صدمہ ہوا بر سر شاہِ شہدا ہے

سو طرح کے صدمات سہے اور نہ کی اُف
کیا بخشش اُمت کے لئے سر کو دیا ہے

اے مومنو لازم ہے کہ ہم بھی بہ دل و جان
راضی رہیں ہر بات میں جو حق کی رضا ہے

لازم ہے محرم میں ہمیں فاتحہ و خیرات،
اور دُور ہوں اُن کاموں سے جو کرنا بُرا ہے

اور توبہ کریں اپنے گناہوں سے کہ توبہ
امراضِ معاصی کے لئے خوب دوا ہے

کیا فائدہ گر منہ سے کہیں دل نہ ہو نادم
ہر توبہ نصوحا کی طرح ہو تو مزا ہے

تب نیکی گناہوں کے عوض میں ہے وہ دیتا
یہ اُس کی کریمی و رحیمی و عطا ہے

یارب ذکی و جملہ مسلمانوں کی تو یہ	کر فضل سے مقبول یہی تجھ سے دعا ہے

پہلا خطبہ صفر المظفر کا بعض امور کی تعجیل میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَلِيْلِ الْمَجِيْدِ الْعَلِيِّ الْقَوِيِّ الْحَمِيْدِ ○ اَلْغَنِيِّ الْمُغْنِيْ الْمُبْدِئِ الْمُعِيْدِ ○ الْمُعْطِى الَّذِيْ لَا يُفْنِيْ عَطَاءُهٗ وَلَا يَبِيْدُ ○ الْمَانِعُ فَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعَ وَلَا رَادَّ لِمَا يُرِيْدُ ○ خَلَقَ عِبَادَهٗ وَهَدٰهُمْ اِلَى الْاَمْرِ الرَّشِيْدِ ○ وَبَشَّرَهُمْ بِاٰلَاءِ الْجَنَّةِ مَعَ التَّخْلِيْدِ ○ وَحَذَّرَهُمْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَالْوَعِيْدِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الشَّافِعُ فِيْ يَوْمٍ لَا يُغْنِيْ فِيْهِ الْوَالِدُ عَنِ الْوَلِيْدِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا شَهْرُ صَفَرِ الَّذِيْ جَاءَ بَعْدَ الْمُحَرَّمِ ○ وَنَبَّهَكُمْ عَلٰى رَحِيْلِ الْعُمْرِ وَمَنَازِلِ السَّفَرِ ○ فَلَا بُدَّ لِلْعَاقِلِ اَنْ يَّقِيَ نَفْسَهٗ وَاَهْلَهٗ مِنْ نَّارِ السَّقَرِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ عَجِّلُوْا بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ الْمَوْتِ ○ وَعَجِّلُوْا بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْفَوْتِ ○ وَعَجِّلُوْا بِالصَّدَقَةِ قَبْلَ تَحْوِيْلِ الْمَالِ وَعَجِّلُوْا بِتَزْوِيْجِ الْبَنَاتِ قَبْلَ الْفَضِيْحَةِ ○ وَعَجِّلُوْا بِدَفْنِ الْمَيِّتِ قَبْلَ الْحَدَثِ ○ وَعَجِّلُوْا بِاسْتِعْدَادِ الْمَوْتِ ○ قَبْلَ نُزُوْلِ مَلَكِ الْمَوْتِ ○ وَعَجِّلُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ فَنَاءِ الْعُمْرِ ○ وَعَجِّلُوْا بِاِرْضَاءِ الْخُصُوْمَةِ قَبْلَ النَّدَامَةِ ○ اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ○ قَوْلُهٗ حَقٌّ وَكَلَامُهٗ صِدْقٌ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ○

بارک اللہ لنا آخر صفر بالخیر۔

ج ۱۶۱

حمدِ بے حد ہے سزاوارِ خدائے انس و جان
مبدعِ عالم و آدم مالکِ کون و مکان

بادشاہِ لَم یَزَل اور مالکِ ہر جزو و کُل
جس کے شاہد بحر و بر ہیں اور زمین و آسمان

ہر مکان میں حاضر و ناظر ہے اور خود لامکان
سارے عالم میں نشان اُس کا ہے اور خود بے نشان

ہے رگِ جان سے وہ اُقرب یعنی خود ہے جان میں
سارے عالم میں نہاں اور قلبِ مومن میں عیاں

نعت بے حد پھر سزاوارِ شہِ لولاک ہے
رحمتِ عالم ہیں جو اور بادشاہِ مرسلاں

سورۂ طٰہٰ و یٰسین آئی جن کی شان میں
وصف اُن کا مجھ سے کیا ہو کیا میں اور میری زبان

دے خدا اُلفت ہمیں اپنے حبیبِ پاک کی
جنکی طاعت تیری طاعت اور رضا ہے بےگمان

چل بسے ماہِ محرّم اور صفر تشریف لائے
عمر میں اپنی ہوا ہے ایک حصّے کا زیان

ہر مہینہ ایک منزل سال کی ہے لاکلام
اور اسی صورت سے اپنی عمر کی رفتار جان

اِس لئے اے مؤمنو دل سے سنو فرمانِ حق
اور فرمانِ رسولِ مقتدائے انس و جان

حق نے فرمایا ہے اپنی جان کو اے مؤمنو
اور اپنے اہل کو دو نارِ دوزخ سے اماں

اور فرماتے نصیحت یہ رسول اللہ ہیں،
آٹھ چیزوں میں کرو جلدی تم اے مؤمناں

توبہ میں جلدی کرو مرنے کے آگے بالیقیں
اور نمازوں میں کہ تا ضائع نہ ہوویں رائیگاں

مال کا دو صدقہ جلدی جب تلک ہے ہاتھ میں
آگے ذلت کے بیاہو لڑکیوں کو بے گماں

دفنِ میت میں کرو جلدی کہ اُس میں خوش نہ ہے
مستعد ہو موت کے قبل از زمانِ کوچ جاں

نیکیوں میں کرلو جلدی زندگی ہے جب تلک
اور دشمن کو منالو تا نہ پچھتاؤ وہاں

اے خدا بندوں کو تیرے جن میں ہے عاجز ذکی
ہو میسر تیری رحمت اور فضلِ بیکراں

دوسرا خطبہ صفر المظفر کا ذکر فنائے دنیا کے میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○

اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی لَایَعزُبُ عَن عِلمِہٖ فِی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ مِثقَالَ ..... ذَرَّۃٍ○ اَلعَلِیمِ بِخَطَرَاتِ النُّفُوسِ مَرَّۃً بَعدَ مَرَّۃٍ○ اَلخَبِیرِ بِمَا تُخرِجُہُ الاَشجَارُ حُلوَۃً وَّمُرَّۃً○ خَلَقَ الخَلَائِقَ

فَقَدَّرَ لِكُلِّ اَحَدٍ عُمُرَهٗ ۞ فَاِذَا جَاۤءَ اَجَلُهُمْ فَلَا تَاَخُّرَ لِذٰلِكَ وَلَا نَظْرَةٌ ۞ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا
صَارَ لِمَعْرِفَتِهٖ خُبْرَةٌ ۞ وَاَشْكُرُهٗ عَلَى النِّعْمَةِ السَّابِقَةِ وَلَا يُحْصِىْ اَحَدٌ شُكْرَهٗ ۞
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَنْفَعُهَا يَوْمَ الْمَخَافَةِ وَالْحَسْرَةِ
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط الَّذِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لِعُيُوْنِ
الْعٰلَمِيْنَ قُرَّةً وَّلِوُجُوْهِ الْاَنَامِ غُرَّةً وَّنَضْرَةً ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ الْخَلِيْقَةِ ۞ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ ۞
اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ط فَتَاَهَّبُوْا لِنَقْلِ الدُّهُوْرِ ۞ وَتَيَقَّظُوْا لِنَقْلِ الشُّهُوْرِ ۞ قَدْ
نَقَلَكُمُ اللّٰهُ مِنْ مُحَرَّمٍ اِلٰى صَفَرٍ ۞ وَذٰلِكَ عَلَامَاتُ الرَّحِيْلِ وَاَمَارَاتُ السَّفَرِ ۞
وَهَلِ الشُّهُوْرُ اِلَّا مَرَاحِلُ ۞ فَتَزَوَّدُوْا قَبْلَ اَنْ يُّعَجِّلَكُمُ الرَّحِيْلُ ۞ وَاغْتَنِمُوْا فُرْصَةَ
الشَّبَابِ فَاِنَّهٗ يَتَغَيَّرُ وَيَسْتَحِيْلُ ۞ وَذَهَبَ عَنْكُمُ الشَّبَابُ وَلَمْ يَبْقَ لِرَدِّهٖ سَبِيْلٌ ۞
وَاَنْذَرَكُمُ الْمَشِيْبُ بِقُدُوْمِ الْاَجَلِ ۞ فَتُوْبُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا ۞ وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ
الصّٰلِحَةِ قَبْلَ اَنْ تَفُوْتُوْا ۞ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِّنَ التَّائِبِيْنَ عَنِ الذُّنُوْبِ ۞
الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ ۞ الَّذِيْنَ كَشَفَ عَنْهُمُ الْكُرُوْبَ وَبَلَّغَهُمْ
غَايَةَ الْمَطْلُوْبِ ۞ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ
مُّشَيَّدَةٍ ۞

ع ٧

غور و تامل کر ذرا آخر ہے یہ دارُ الفناء	کیونکر کرے تجھ سے وفا آخر ہے یہ دارُ الفناء
اس دارِ فانی پر کبھی تکیہ نہ کر اے نیک خو	اک دن یہ سب دیگی دغا آخر ہے یہ دارُ الفناء
احکامِ حق با صدق و جان کرلو ادا اے مومنا	توشہ یہی ساتھ آئیگا آخر ہے یہ دارُ الفناء
فانی ہے دُنیا کے دنی زیبا نہیں کبر و منی	ہو دارِ باقی پر فدا آخر ہے یہ دارُ الفناء
تو عمر پر تکیہ نہ کر مت مست ہو با مال و زر	تجھ سے یہ سب ہونگے جدا آخر ہے یہ دارُ الفناء

ماہ محرم ہو چکا آیا صفر ماہ علا — وہ بھی تو گذر جائے گا آخر ہے یہ دار الفنا

گذرینگے یونہی سال و مہ ہو عمر بھی یونہی تباہ — کل موت کا ہے سامنا آخر ہے یہ دار الفنا

جانو غنیمت زندگی کر لو جو کچھ ہو بندگی — جو کر لیا ساتھ آئے گا آخر ہے یہ دار الفنا

وقت جوانی خوب ہے کر بندگی مرغوب ہے — بڑھاپے میں نا کچھ ہو ویگا آخر ہے یہ دار الفنا

اور ہے بڑھاپا بھی بھلا گرچہ شباب آخر ہوا — یہ تو عبادت میں گھٹا آخر ہے یہ دار الفنا

مرنے کے آگے بالیقیں تو یہ کر و لے مومنین — ہے اس سے ایمان کو جلا آخر ہے یہ دار الفنا

غافل نہ ہو ہشیار ہو بس خواب سے بیدار ہو — کر لو جو کچھ اب ہو سکا آخر ہے یہ دار الفنا

آدمؑ سے اس دم تک نبی لاکھوں ہوئے پر کوئی نہیں — کچھ بھی نہیں اُن کا پتا آخر ہے یہ دار الفنا

دیں کے لئے دنیا کرو غم کھاؤ تو دین کا ہی لو — اس میں تمھارا ہے بھلا آخر ہے یہ دار الفنا

نیکی کو تم دن رات لو ۔ ہے مال تو خیرات دو — پائیں گے کل اسکی جزا آخر ہے یہ دار الفنا

تم سن چکے اس پند کو مختار ہو اب لو نہ لو — قدسی جو کہنا تھا کہا آخر ہے یہ دار الفنا

تیسرا خطبہ صفر المظفر کا محبت رسول علیہ السلام میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَوْضَحَ لَنَا سَبِيْلَ الْاِسْلَامِ وَالْاِيْمَانِ ۝ وَاَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ لِهِدَايَةِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُخْتَصُّ الْمُنَزَّلُ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ نَرْجُوْا بِشَفَاعَتِهِ النَّجَاةَ مِنَ النِّيْرَانِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ ۝ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ۝ وَوَحِّدُوا اللّٰهَ تَعَالٰى بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ ۝ وَامْتَثِلُوْا بِاَوَامِرِهٖ وَانْتَهُوْا عَنْ مَّنَاهِيْهِ كَمَا اَخْبَرَ بِهٖ فِي الْكَلَامِ الْمُنَزَّلِ عَلٰى سَيِّدِ الْاَكْوَانِ ۝ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا وَقَالَ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا

لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ۝ وَاَمَّا وُجُوْبُ طَاعَتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَوْجَبَ
الْاِیْمَانُ بِہٖ وَتَصْدِیْقُہٗ فِیْمَا جَآءَ بِہٖ وَجَبَتْ طَاعَتُہٗ لِاَنَّ ذٰلِکَ مِمَّا اَتٰی بِہٖ قَالَ
اللّٰہُ تَعَالٰی یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۝ وَقَالَ مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ ۝ وَقَالَ مَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا ۝ اَیُّھَا
الْحَاضِرُوْنَ صَدِّقُوْا بِمَا جَآءَ بِہٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَلَا تَجْحَدُوْا رِسَالَتَہٗ وَاعْتَقِدُوْھَا
غَایَۃَ الْاِعْتِقَادِ ۝ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ بِیَدِہِ الْاَمْرُ وَعَلَیْہِ الْاِعْتِمَادُ ۝ نَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ
یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
الرَّجِیْمِ ۝ قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ
وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ الرَّحِیْمٌ ۝

شرع کے حکموں پہ یارو سر جھکانا چاہیئے — سربسر احکامِ قرآں دل سے ماننا چاہیئے

حق کہا قرآں میں ایمان مجھ پہ لائیں جس طرح — یوں رسولِ پاک پر ایمان لانا چاہیئے

کون وہ کونین کے سرتاج فخرِ انبیاء — باعثِ ایجادِ کونین اُن کو جاننا چاہیئے

نام ہے جن کا مُبَشِّر اور نَذِیْر شَاہِدٌ — اُمّیِ عالی گہر سے دل لگانا چاہیئے

فرض ہے سب پر اطاعت اُس رسولِ پاک کی — حکم کو اُس کے بصد اعزاز ماننا چاہیئے

ہے حقیقت میں اطاعت اُس خدائے پاک کی — حکم کو اُن کے خدا کا حکم جاننا چاہیئے

جو نہ مانا حکم و طاعت کو میرے محبوب کے — آتشِ دوزخ میں اُس کو تلملانا چاہیئے

حق کہا اے مومنو اُلفت نبیؐ کی اور میری — نقش سا دل کے نگینے میں بٹھانا چاہیئے

باپ ماں فرزند و زن مال و متاع و جان سے — مجھ کو اور محبوب کو محبوب جاننا چاہیئے

یہ روایت ہے انسؓ سے ایک ان شاہِ رسلؐ — مجھ کو فرمائے تم اس پر صدق لانا چاہیئے

مومنِ کامل وہ تب ہو جو مجھے ہر حال میں — والدین اور مال و جان سے دوست جاننا چاہیئے

ہے بخاری اور مسلم میں بھی لکھی یہ حدیث — شُبہ جس کو ہو اُسے دو میں دیکھنا چاہیئے

ہے روایت خود عمرؓ فرمائے اے شاہِ رُسل
دوست رکھتا ہوں تمھیں جان کے سوا ہر چیز سے
ایک جان کو اپنی رکھتا ہوں میں ہر شے سے عزیز
سُن کے تقریر عمرؓ بولے یہ سردارِ رُسل
تب تک ایمان میں نہ ہو ویگا وہ کامل مطلقاً
پھر عمرؓ فرمائے اللہ کی قسم اب یا رسولؐ
مال و زر فرزند و زن ماں باپ کی کیا اصل ہے
بولے حضرتؐ اے عمرؓ ایمان میں تم کامل ہو اب
تم نے سُنے اے بھائیو احکام حُبِ مصطفیٰ
فرض ہے تم پر محبت اس رسُولِ اللہ کی
آپ کے حق میں سر مُو جو کیا سُستی کی بات
یا الٰہی ہے یہی قدسی کی تجھ سے التجا

آپ کی اُلفت کو ہر شے پر بڑھانا چاہیئے
آپ پر ماں باپ زر قربان کرانا چاہیئے
کیونکہ با حفظ و امان جان کو بچانا چاہیئے
جان سے بہتر مجھے جب تک نہ جانا چاہیئے
شبہ و شک ایمان میں اُسکے صاف لانا چاہیئے
تم پہ جانِ خانماں قربان جانا چاہیئے
حُبّ و اُلفت میں تمھاری جان گنوانا چاہیئے
صاحبِ ایمان کو یہ قصہ سُنانا چاہیئے
عمر سب اس حُبّ و اُلفت میں کھپانا چاہیئے
ہے وہی ایمان اسی سے دل لگانا چاہیئے
اہلِ ایمان میں نہ تم اس کو ملانا چاہیئے
حُبِّ احمد میں ہمیں شیدا بنانا چاہیئے

چوتھا خطبہ صفر المظفر کا آخری بدھ میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الۡمُنَزَّہِ فِیۡ وَحۡدَانِیَّتِہٖ عَنِ الۡوَالِدِ وَالۡمَوۡلُوۡدِ ○ اَلۡعَلِیۡمِ بِاَعۡدَادِ الرَّمۡلِ وَحَبَّاتِ الۡعُنۡقُوۡدِ ○ اَلۡبَصِیۡرِ بِحَرَکَاتِ ذَوِی الۡحَیٰوۃِ فِی الۡبَحۡرِ وَالۡبَرِّ فِی اللَّیَالِی السُّوۡدِ لَا تُدۡرِکُہُ الۡاَبۡصَارُ وَھُوَ الۡوَاحِدُ الۡمَعۡبُوۡدُ ○ وَاَشۡھَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ شَھَادَۃَ مَنۡ یَّعۡلَمُ اَنَّ اللّٰہَ وَاحِدٌ الۡمَعۡبُوۡدُ ○ وَاَشۡھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ غَایَۃُ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَھُمَا مِنۡ مَّوۡجُوۡدٍ ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ○ اَمَّا بَعۡدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوۡصِیۡکُمۡ وَاِیَّایَ بِتَقۡوَی اللّٰہِ ○ وَاجۡتَنِبُوۡا عَمَّا نَھَاہُ وَشَمِّرُوۡا اِلٰی مَا یُحِبُّہٗ وَیَرۡضَاہُ ○ اِلَّا اَنَّا

خُلِقْنَا لِلْعِبَادَةِ وَاَنْ تَعْمَلَ مِثْلَ مَا عَمَلَ الْعَامِلُوْنَ ○ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَا خَلَقْتُ پ۲۷ ۳
الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ○ وَفِىْ اٰيَةٍ اُخْرٰى اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ پ۱۸ ۶
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ اِخْوَانِىْ اِجْتَنِبُوا الْمَاٰثِمَ لِتَنَالُوا الْفَوْزَ الْعَظِيْمَ ○ وَاجْتَهِدُوْا
فِى الْحَسَنَاتِ فِى الْيَوْمِ الْاَرْبِعَآءِ الْاٰخِرِ مِنْ هٰذَا الشَّهْرِ تَشَكُّرًا لِّعِنَايَاتِ رَبِّ الْاَرْضِ
وَالسَّمٰوٰتِ ○ حَيْثُ شَفَا فِيْهِ نَبِيُّنَا مَعْدِنُ الْبَرَكَاتِ وَالْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ ○ اِنَّ
اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ ○ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ○ قَوْلُهٗ حَقٌّ وَّ
كَلَامُهٗ صِدْقٌ ○ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ○

بعدِ حمدِ خالقِ جن و بشر کون و مکان ۔ اور نعتِ رحمتِ عالم نبیِ انس و جان
اب سُنو فرمانِ خالق کو بجان اے مومنو ۔ اور احادیثِ جنابِ بادشاہِ مرسلاںؐ
قولِ حق ہے کیا عبث میں نے تمھیں پیدا کیا ۔ اور نہ میری طرف لوٹو گے یہ باطل ہے گمان
بلکہ جنّ و انس کو پیدا کیا ہوں اس لئے ۔ تا عبادت میں رہیں مشغول میری وہ بجان
یاں تلک حق کی عبادت میں کھڑے رہتے رسولؐ ۔ ورم کر آتے تھے پاؤں غور کر ٹک اے میاں
جب عبادت یوں کریں محبوبِ ربّ العالمین ۔ جن کی خاطر حق نے پیدا کر دئے دونوں جہاں
غور تم کچھ اب کرو اپنی عبادت پر ذرا ۔ دل میں تم سوچو کہ کتنی تم نے کی ہیں نیکیاں
حکم جو آیا ہے تم پر پیروی اُس کی کرو ۔ پیروی شیطان کی ہرگز نہ کیجو کوئی آن
پڑ کے دنیا کی ہوس میں اور خدا کو بھول کر ۔ مت کرو تم عمر اپنی معصیت میں رائیگاں
وقت جب تم سے گیا پھر ہاتھ آنے کا نہیں ۔ تندرستی کو غنیمت جانو تم اے بھائی جان
اور فرماتے ہیں ختم المرسلین تاکید سے ۔ جان لو دنیا کو کھیتی آخرت کی بے گماں
یعنی بے شک دیویگا تم کو خدائے ذوالجلال ۔ بدلا اُن نیکیوں کا جو کرو گے تم یہاں

اور گناہانِ کبیرہ سے بچو اے مومنو،
کیونکہ فرمایا خدا نے ہے کلامِ پاک میں
بخش دیوینگے تمھارے ہم گناہانِ صغیر
اس لئے لازم ہے ہم کو کل کبائر سے بچیں
چارشنبہ آخری ماہ صفر کا مومنو،
یعنی محبوبِ خدا اس ماہ میں بیمار تھے
اس لئے بہرِ ہواخوری گئے تھے باغ میں
گر خوشی اس بات کی ہو مومنوں کو ہے بجا
یاالٰہی مومنوں کو جن میں عاجز ہے ذکی

تا بچو نارِ سقر سے اور خدا ہو مہرباں
گر بچوگے تم گناہانِ کبیرہ سے بجان
اور داخل بھی کریں گے تم کو در باغِ جناں
اور شدہ اعمالِ بد سے ہم کریں توبہ بجان
تھا خوشی کا روز بہرِ خاتمِ پیغمبراں
اور آخر میں شفا دی اُن کو حق نے بیگماں
وہ حبیبِ کردگار و خاتمِ پیغمبراں
کیونکہ فرحت آپکی ہے فرحتِ کل مومناں
بخش دے رحمت سے تا پاویں نعیمِ جاوداں

پانچواں خطبہ صفر المظفر کا ذکر اجتناب از زنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَدَارَ دَوَائِرَ الْاَفْلَاكِ ○ وَبَسَطَ الْاَرْضَ وَجَعَلَهَا لِلسُّلَّاكِ ○ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَجَعَلَ الْمُلْكَ وَدَبَّرَ الْاَمْلَاكَ ○ اَلْقَيُّوْمُ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ وَقَدَّرَ النَّجَاةَ وَالْهَلَاكَ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْاَمْلَاكِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ فِيْ شَانِهٖ لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَاتِّبَاعِ اَحْكَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ لِاَنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ لَّا يَتَّبِعُ مَنْ اَرْسَلَهٗ مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّاجْتَبَاهُ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ مَنْ مَلَاءَ عَيْنَهٗ مِنَ الْحَرَامِ اَمْلَاءَ اللّٰهُ عَيْنَهٗ مِنْ جَمْرِ جَهَنَّمَ ○ وَمَنْ زَنٰى بِامْرَاَةٍ حَرَامٍ اَقَامَهُ اللّٰهُ مِنْ قَبْرِهٖ عَطْشَانَ بَاكِيًا حَزِيْنًا مُسْوَدًّا وَجْهُهٗ مُظْلِمًا فِيْ عُنُقِهٖ سِلْسِلَةٌ مِّنْ

نَارٌ وَّسَرَابِيْلُ عَلٰى جَسَدِهٖ مِنْ قَطِرَانٍ لَا يُكَلِّمُهُ اللّٰهُ يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ۝ اَنْ يَّتَدَارَكْنَا وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ج وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

کس کی طاقت ہے بجالائے وہ تعریفِ خدا
اور اُس کی نعمتوں کا شکر ہو کس سے ادا

کس بشر سے پوری ہو سکتی ہے نعتِ مصطفےٰ
جن کی توصیف و ثنا کی حد نہ ہو اور انتہا

اب سنو اے مومنو حکم خدائے پاک کو
اور احادیثِ شہِ عالم حبیب کبریا

حق نے فرمایا نبیؐ کو کہدو اِن لوگوں سے تم
جو کہ کرتے ہیں بہت دعوائے حُبِّ کبریا

جب تلک دل سے نہ مانوگے میرے احکام کو
تب تلک تم کو محبت سے نہ دیکھے گا خدا

اور چلوگے گر میرے کہنے پہ جو ہے حکم رب
تم کو چاہے گا خدا اور بخش دیوے گا خطا

سارے بدکاموں سے لازم ہے بچو اے مومنو
اور عبادت میں رہو مصروف بے روی ریا

سب گناہوں سے بچو زِنا بدتر ہے جس کیوسطے
ہے لکھا مشکوٰۃ میں قولِ جنابِ مصطفےٰ

جو کہ دیکھے گا نظر بھر بھر کے آنکھوں سے حرام
حق بھریگا نارِ دوزخ اُن میں در روزِ جزا

اور فرمایا ہے حضرت نے کرے گا جو زِنا
قبر سے اُس کو اُٹھائے گا خدا روتا ہوا

ہوگا پیاسا غم میں ڈوبا رنگ چہرے کا سیاہ
اور اندھیرا اُس پہ ہوگا ہر طرف چھایا ہوا

اور گلے میں اُس کے اک زنجیر ہوگی آگ کی
ہوگا وہ پاجامہ اِک قطران کا پہنا ہوا

ایسی شدت سے نہیں اُس کو چھڑائے گا خدا
اور نہ اُس سے حال پوچھے گا کہ تجھ کو کیا ہوا

ایسے لوگوں پر جو رہتے ہیں زنا میں مبتلا
حشر میں لاریب ہو دیگا عذاب جانگزا

مومنو آئی حدیثیں ہیں بہت اِس شان میں
جن سے ثابت ہے عذابِ قبر بر اہلِ زنا

اور ذرا سوچو تو ظاہر ہے دلیلِ عقل بھی
اِس عمل سے روح و طاقت دل کی گھٹتی ہے سدا

آبرو دنیا میں جاوے نور چہرے سے اُٹھے	رفتہ رفتہ اُس سے پھر جاتی رہے شرم وحیا
اور لکھا ہے حکیموں نے بہت تحقیق سے	عمر کم ہو اُس کی جو اس میں رہیگا مبتلا
مؤمنوں کو اپنی رحمت سے خدا توفیق دے	تا گناہان کبیرہ سے رہیں بچتے سدا
بخشدے عصیاں ہمارے سب کے سب بے نیاز	ہم ہیں عاصی تو ہے غفار و حلیم و کبریا

پہلا خطبہ ربیع الاول کا ذکر نور محمدی و ولادت میں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الْوَلِيِّ الْوَفِيِّ الْمَعْبُوْدِ ه الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ○ الَّذِيْ اَبَادَ عَادًا وَّ اَهْلَكَ ثَمُوْدَ ○ وَدَمَّرَ اَصْحٰبَ الْفِيْلِ وَمَزَّقَ مُلْكَ نَمْرُوْدَ ○ وَزَيَّنَ الْوُجُوْدَ بِاَشْرَفِ مَوْلُوْدٍ○ اَلنَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الَّذِيْ شَرَّفَ بِهٖ الْاٰبَاءَ وَالْجُدُوْدَ ○ وَبَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْكُهُوْلِ وَالشُّيُوْخِ وَالْاَطْفَالِ الَّذِيْنَ فِي الْمُهُوْدِ○ فَسُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى مِنْ مَّلِكٍ مَّعْبُوْدٍ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَنْفَعُ قَائِلَهَا فِيْ ضِيْقِ اللُّحُوْدِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ○ الَّذِيْ اَبَادَ اَهْلَ النِّفَاقِ وَالْجُحُوْدِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ شَفِيْعَ الْخَلَائِقِ مِمَّنْ تَبِعَهٗ فِي الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ ○ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ﷻ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ الشَّرِيْفِ وُلِدَ مَنْ لَّوْلَاهُ مَا خَلَقَ الْوُجُوْدَ○ وُلِدَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ لِاِثْنَتَيْ عَشَرَ لَيْلَةً تَخْلُوْنَ مِنَ الرَّبِيْعِ الْاَوَّلِ ه فَاَصْبَحَتْ بَطْحَاءُ مَكَّةَ تَرْقُصُ طَرَبًا○ وَاهْتَزَّ الْحَرَمُ فَرَحًا وَّعَجَبًا○ وَاسْتَبْشَرَتْ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ بِوِلَادَتِهٖ ه وَفَازَتْ اٰمِنَةُ بِسَعَادَتِهٖ ه فَلَهُ النَّسَبُ الرَّفِيْعُ الْمُشَرَّفُ فَهُوَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ هَاشِمٍ سَيِّدُ بَنِيْ عَدْنَانَ○ فَمَنْ عَظَّمَ لَيْلَةَ مَوْلِدِهٖ بِمَا اَمْكَنَهٗ مِنَ التَّعْظِيْمِ وَالْاِكْرَامِ○

كَانَ مِنَ الْفَائِزِيْنَ بِدَارِ السَّلَامِ ۝ وَعَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
لَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ يَّخْلُقَ الْمَخْلُوْقَاتِ بَسَطَ الْاَرْضَ وَرَفَعَ السَّمَآءَ وَقَبَضَ
قَبْضَةً مِّنْ نُّوْرِهٖ وَقَالَ لَهٗ كُوْنِيْ مُحَمَّدًا فَصَارَتْ عُمُوْدًا مِّنْ نُّوْرِهٖ فَعَلٰى حَتّٰى
انْتَهٰى اِلٰى حُجُبِ الْعَظَمَةِ فَسَجَدَ وَقَالَ فِيْ سُجُوْدِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۝ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
لِهٰذَا خَلَقْتُكَ وَسَمَّيْتُكَ مُحَمَّدًا ۝ مِنْكَ اَبْدَءُ الْخَلْقَ وَبِكَ اَخْتِمُ الرُّسُلَ ۝ وَبَقِيَ
ذٰلِكَ النُّوْرُ فِيْ فِطْرَةِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَسْجَدَ لَهُ الْمَلٰئِكَةَ وَاَسْكَنَهُ الْجَنَّةَ
حَتّٰى اَصَابَ الْمَعْصِيَةَ وَاَخْرَجَهٗ مِنْهَا فَتَوَسَّلَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اِلٰى رَبِّهٖ فَقَبِلَ تَوْبَتَهٗ وَاجْتَبَاهُ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ خَلَقْتَ الْعَالَمَ لِاَجْلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّزِدْتَ فَضْلَهٗ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ
رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

حمد اُس کو جس کو رب العالمین کہتے ہیں سب
اور وہی معبود مطلق بالیقیں کہتے ہیں سب

ہے وہی رحمٰن و راحم اُس کو کہتے ہیں کریم
کام اُس کا مغفرت ہے ہے وہی رب قدیم

وہ ہلاکت جس نے بخشی تھی ثمود و عاد کو
کردیا برباد ہر ایک بانیٔ بیداد کو

مدعی نمرود تھا سرکش تھے یا اصحاب فیل
اُس کو غصہ آگیا تو ہوگئے دونوں ذلیل

اَشْرَفُ الْمَوْلُوْد ہی زینت وہ ہستی ہوا
بھیج کر اپنا نبی سردار اُس کو کردیا

وہ نبی جو اَشْرَفُ الْاٰبَاءِ وَالْاَجْدَاد تھے
صاحب تشریف فخر عالم ایجاد تھے

اِس مہینے میں ہوئے پیدا رسولِ دوجہاں
گر نہ ہوتے وہ نہ ہوتے یہ زمین و آسماں

پیر کے دن بارھویں تاریخ کو اِس ماہ کی
شہر مکہ میں ہوئے پیدا رسول ہاشمی

جس کسی نے قدر مانی ہے شب میلاد کی
اور تعظیم و بزرگی سے نبی کی یاد کی

وہ یقیناً جنت الفردوس میں لیگا مکان
اجر اُس کا ہو نہیں سکتا کبھی یہ رائیگاں

ہے روایت جب ہوئے پیدا نبی مصطفےٰ
بولہب کو آکے یہ مژدہ ثوبیہ نے دیا

بولہب نے اس خوشی میں کردیا آزاد اُسے
پیر کے دن ہو گیا راہی عذاب قبر سے

ہے فقط اعجاز یہ بھی فرحت میلاد کا
اِس سے جو خوش ہے نہ اُس سے کسطرح خوش ہو خدا

ہے روایت کعب احبار مکرم سے یہی
خلقت عالم کی جب اللہ نے تنظیم کی

خوب پھیلایا زمین کو آسمان کو اونچا کیا
اور نور احمدی سے نور تھوڑا سا لیا

پھر کہا (ہو اے محمدؐ) نور سیدھا ہو گیا
اور ترقی کر کے سوئے پردۂ عظمت بڑھا

کبریا و قادر و قیوم کو سجدہ کیا
اور تحمید خدا سجدہ میں جا کر کی ادا

آئی ایک آواز تم کو اس لئے پیدا کیا
اور تمھارا نام بھی میں نے محمدؐ رکھدیا

تم سے ہے آغاز خلقت تم ہو ختم الانبیاءؑ
ہے بنایا تم کو زیب و ابتدا و انتہا

جب جبین حضرت آدمؑ میں باقی تھا وہ نور
سب فرشتوں نے کیا سجدہ اُسے ربِ غفور

رہنے اُن کو جنت الفردوس میں حق نے دیا
دانۂ گندم نے لیکن کر دیا اُس سے جدا

کرکے حوا سے جدا پھینکا زمین پر آپکو
اس گنہ پر روئے دو سو سال تک اے مومنو

جب وسیلہ لائے ذات احمد مختار کو
ناگہاں اِک جوش آیا رحمت غفار کو

بخش کر اُن کے معاصی اُن کی توبہ کی قبول
ہے یہ سب صدقہ نبیؐ کا ہے یہ فیضان رسول

دوسرا خطبہ ربیع الاول کا ذکر ولادت شریف میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُتَوَاحِدِ بِالذَّاتِ الْمُقَدَّسَةِ وَالصِّفَاتِ الْمُنَزَّهَةِ الْمُتَجَلِّيَةِ الْمُتَفَرِّدِ بِالْبَقَاءِ فَلَا اٰخِرَ لَهٗ وَلَا اَوَّلَ لَهٗ ○ اَلْبَاعِثِ الَّذِيْ بَعَثَ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَرْسَلَهٗ ○ وَخَتَمَ بِهٖ اَنْبِيَاءَهٗ وَرُسُلَهٗ ○ وَشَرَّفَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ وَفَضَّلَهٗ ○ وَزَيَّنَ بِهِ الْوُجُوْدَ وَجَمَّلَهٗ ○ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى مِنْ اِلٰهٍ جَعَلَ فِيْ ثَانِيْ عَشَرَ هٰذَا الشَّهْرِ مَبْعَثَهٗ وَمَوْلِدَهٗ ○ وَمَسْرَاهُ وَهِجْرَتَهٗ ○ وَقَضٰى فِيْهِ اَجَلَهٗ ○ وَاتَّحَدَ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَّنْ شَهِدَ هَا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ۝
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ اَلَّذِيْ بُشِّرَ بِهٖ
عَلٰى لِسَانِ كُلِّ نَبِيٍّ قَبْلَهٗ ۝ بِاَنَّهٗ خَيْرُ رَسُوْلٍ اَرْسَلَهٗ بِكِتٰبٍ عَلٰى صَدْرِهٖ اَنْزَلَهٗ ۝
اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ۝ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَيَا مُضْغَرًا نَفَقْتَ
بِالْوَلَعِ وَالْوَلَهِ وَالْمَنِّ لَهٗ ۝ وَهَا اَنْتَ اَدْرَكْتَ مِنَ الرَّبِيْعِ الْاَوَّلِ اَوَّلَهٗ ۝ فَاَيْنَ
مَنْ يَّجْعَلُ رَبِيْعًا فِيْ رَبِيْعِ صَيْفِهٖ عَمَلَهٗ ۝ وَاَيْنَ مَنْ يَّنْتَهِيْ عَنِ الْهَوٰى وَلَا
يَتَّبِعُ اَمَلَهٗ ۝ اَيْنَ مَنْ يَّتَّخِذُ هٰذَا الشَّهْرَ الشَّرِيْفَ بِالْبِرِّ وَالزَّكٰوةِ وَالصَّلٰوةِ
وَالصِّلَةِ ۝ تَعْظِيْمًا لِصَاحِبِ الْاٰيَاتِ الْمُفَصَّلَةِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْمُبَجَّلَةِ ۝
اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ خَلَقْتَ الْعَالَمَ لِاَجْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزِدْتَ فَضْلَهٗ
اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا تَفْصِيْلًا وَّاِجْمَالًا جُمْلَةً ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ قُلْ اِنَّ
رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۝ ع ۱۱

اے مسلمانو جناب مصطفےٰ پیدا ہوئے
فخر جملہ اولیار انبیار پیدا ہوئے

اہلِ ایمان اس مہینے کو نہ کیوں سمجھیں عزیز
اِس مہینے میں عزیز کبریا پیدا ہوئے

ہل گیا ہیبت سے بالاخانۂ نوشیرواں
جب شہِ ہر دوسرا اصلِ علیٰ پیدا ہوئے

بھر گیا دریائے ساوہ بجھ گئے آتشکدے
خلق میں سرچشمۂ بحرِ سخا پیدا ہوئے

آدمؑ و عیسیٰؑ و موسیٰؑ یوسفؑ و داؤدؑ و نوحؑ
کہہ رہے ہیں اب تو ختم الانبیاؐ پیدا ہوئے

ہو گئی مکہ میں اُن کے دم قدم سے چاندنی
ماہِ طالف ظلمتِ دل کی ضیا پیدا ہوئے

آپ کو حاصل نبوّت میں ہے اِن سب پر شرف
آج تک ہیں جس قدر بھی انبیاؐ پیدا ہوئے

راہ بھولوں کو ملے گی اب صراطِ مستقیم
پیشواؤ مقتدا اور رہنما پیدا ہوئے

مریمؑ و حوّاؑ و سارہؑ ہاجرہؑ کہتی ہیں سب
بی بیو نورِ نگاہِ آمنہؓ پیدا ہوئے

رکھ کے فرقِ انورِین پر تاجِ لولاکَ لَمَا ... باعثِ پیدائش ارض و سما پیدا ہوئے
اُن کی اُلفت سب مسلمانوں پہ فرضِ عین ہے ... اُن کی بخشش کو حبیبِ کبریا پیدا ہوئے
شور اُٹھا وقتِ پیدائش یہ بیت اللہ سے ... جانِ کعبہ قبلۂ ہر دوسرا پیدا ہوئے
دیکھتی تھیں آمنہ رض گھر بیٹھے بصرے کے محل ... جس دن اُن کی گود میں نور الہدیٰ پیدا ہوئے
تازگی جنت نے پائی اور دوزخ بجھ گئی ... رحمۃٌ للعالمین رحمت فزا پیدا ہوئے
منہ چھپا کر جا چھپا شیطان کو وہ دشت میں ... جب وہ مسجودِ ملائک مصطفےٰ پیدا ہوئے
وحدت و توحید اب دُنیا میں ہو گی آشکار ... رازِ واحد احمدِ وحدت نما پیدا ہوئے
تھی تمنا انبیاء ع کو اُن کی اُمت میں ہوں ہم ... وہ نبی ؐ خیر الاُمم خیر الوریٰ پیدا ہوئے
مژدہ باد اے بیکسو پیدا ہوئے بیکس نواز ... دردمند و شاد ہو دل کی دوا پیدا ہوئے
تھا ازل میں نور اُن کا اور رہیگا تا ابد ... دو جہاں کی ابتدا و انتہا پیدا ہوئے
خوفِ محشر سے دلوں میں ہے یہ گھبراہٹ فضول ... عاصیو لو شافعِ روزِ جزا پیدا ہوئے
فرض ہے سب پر مسرت محفلِ میلاد کی ... جن کا ہے شاہ و گدا کو آسرا پیدا ہوئے
جس کو ہے اُن سے محبت وہ مرادیں پائیگا ... بارک اللہ خلق کے حاجت روا پیدا ہوئے
کم ہے جتنی عزت و حرمت کریں اس ماہ کی ... اس مہینے میں مہ برجِ علا پیدا ہوئے

تیسرا خطبہ ربیع الاول کا ذکر میلاد شریف میں

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ○

اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی اَعَادَ عَلَینَا عَوَائِدَ فَضلِہِ العَمِیمِ ○ وَمَنَّ الشَّرَفَ لَنَا بِجَشنِ وِلَادَۃِ رَسُولٍ کَرِیمٍ ○ وَاَشهَدُ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ وَاَشهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَولٰنَا مُحَمَّدًا عَبدُہٗ وَرَسُولُہٗ نَبِیٌّ شَرَّفَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی بِاَعظَمِ تَشرِیفٍ وَتَکرِیمٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الصِّرَاطِ المُستَقِیمِ وَالخُلُقِ العَظِیمِ ○ اَمَّا بَعدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوصِیکُم وَاِیَّایَ

بِتَقْوَی اللّٰہِ قَدْ جَآءَ شَھْرُ الرَّبِیْعِ الْاَوَّلِ ھُوَ شَھْرٌ قَدْ وُلِدَ فِیْہِ السَّیِّدُ الْاَکْمَلُ فَضْلُہٗ مَشْھُوْرٌ وَّ فِی الْکُتُبِ مَسْطُوْرٌ ○ قَالَ جَلَالُ الدِّیْنِ السُّیُوْطِیُّ فِیْ رِسَالَۃِ حُسْنِ الْمَقْصِدِ فِیْ عَمَلِ الْمَوْلِدِ ○ اِنَّ اَصْلَ عَمَلِ الْمَوْلِدِ الَّذِیْ ھُوَ اِجْتِمَاعُ النَّاسِ وَ قِرْءَۃُ مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَ رِوَایَۃُ الْاَخْبَارِ الْوَارِدَۃِ فِیْ مَبْدَءِ اَمْرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○ وَمَا وَقَعَ فِیْ مَوْلِدِہٖ مِنَ الْاٰیَاتِ اَنَّہٗ مِنْ تَعْظِیْمِ قَدْرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○ وَاِظْھَارُ الْفَرَحِ وَالْاِسْتِبْشَارِ بِمَوْلِدِہِ الشَّرِیْفِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرِ ؕ وَشَفِیْعِ الْاُمَّۃِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ؕ اَنَّہٗ قَالَ کُنْتُ اَوَّلَ الْاَنْبِیَاءِ فِی الْخَلْقِ وَاٰخِرَھُمْ فِی الْبَعْثِ وَاِنَّمَا بُعِثْتُ اٰخِرَ الزَّمَانِ لِئَلَّا تَطَّلِعَ الْاُمَمُ عَلٰی فَضَائِحِ اُمَّتِیْ ○ نَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الْمَوْلَی الْکَرِیْمَ ○ اَنْ یَّتَدَارَکَنَا بِرَحْمَتِہٖ وَاَنْ یُّمِیْتَنَا مُسْلِمِیْنَ ○ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ○

سُنو اے مؤمنو دل سے یہ احکام شریعت ہے
عمل پیرا ہو اس کے یہ طریقت فی الحقیقت ہے

بحق صاحب لولاک اس مغفور اُمت کو
ازل سے ہے ابد تک حق کی کہیئے کیا عنایت ہے

کئے عرض انبیا حق سے ہمیں کر اسکی اُمت میں
رسالت کی نہیں حاجت مکرم شہ کی اُمت ہے

کہا حق اُن کو اے مرسل یہ نہیں حصہ تمھارے حق
پر اس حصے کے لائق اُمت ختم الرسالت ہے

کرو شکر خدا اے مؤمنو بے حد یہ نعمت ہے
رہے محروم مرسل کیا تمھاری نیک قسمت ہے

رہو تم جان نثار اُس صاحب لولاک پر جان سے
یہی اسلام و دین و اصل و ایمان انکی اُلفت ہے

یہ وہ ماہ معظم ہے مسلمانو خوشی کیجو
کہ جس ماہ میں شہنشاہ دو عالم کی ولادت ہے

بجاؤ شادیانے عیش کے کر شمع دل روشن
کہ جس کے نور سے مفقود سب عصیان کی ظلمت ہے

نہیں اس دولت عظمیٰ سے افزون تر کوئی نعمت
یہ وہ نعمت ہے جس کو کہیئے کا عین عبادت ہے

پڑھا و شوق سے ذکر و شمائل سرورِ دین کا
کرو خیرات اور کھلاؤ کھانا خویش و غربا کو
مشرف جو کہ ہیں اس دولت جاوید سے مومن
کہے عباسؓ اک دن بولہب کو خواب میں دیکھا
وہ بولا ہوں عذاب سخت میں پر پیر کے دن کو
سبب اس کا یہی ہے جب ہوئے پیدا شہ مرسلؐ
کیا آزاد خوش ہو اسکو انگلی کے اشارے سے
کرو غور اے مسلمانو کہ ایسے سخت کافر کو
جو ایمان اُن پہ لائیں اور رہیں وہ تابع سنّت
خدایا عرض قدسی ہے کہ ہر ایک اہل ایمان کو

مؤدب صدق دل سے تم سنو یہ عین طاعت ہے
کرو کچھ خدمت علما و صلحا جتنی قدرت ہے
تو اُن کے واسطے باغ جناں گلزار جنت ہے
کہا اے دشمن اسلام کہہ کیا تیری حالت ہے
عذابوں میں کمی ہوتی ہے اُس دن مجھکو راحت ہے
ثُوَیبہ دی خبر پیدا مہ اوج رسالت ہے
سو اُس انگلی سے پانی ہے خوشی کے بدلے راحت ہے
سبب سے جشن میلاد نبیؐ کے کتنی راحت ہے
تو اُن کیواسطے واں کہیے گا کیا کیا عزت ہے
نبیؐ کی ہی محبت میں جلا اور مار طاعت ہے

چوتھا خطبہ ربیع الاول کا ذکر وفات شریف میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْعِزَّةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَتِ وَالْجَبَرُوْتِ ٥ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَكَفَرَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ ٥ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ نَبِيٌّ بِمَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ مَوْصُوْفٌ وَبِكَمَالِ الْاَوْصَافِ مَنْعُوْتٌ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ الْمَرَاتِبِ ٥ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِدَارِ الْبَقَآءِ ٥ بَلْ هِيَ دَارُ الْفَنَآءِ ٥ رُوِيَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ وَجَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَا كَانَ ابْتِدَآءُ مَرَضِ مَوْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ فِيْ سَابِعٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ صَفَرِهٖ وَاشْتَدَّ بِهِ الْمَرَضُ اِلٰى يَوْمِ الْاِثْنَيْ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ

رَبِيْعِ الْاَوَّلِ ۝ فَلَمَّا عَلِمَ اَنَّ اَجَلَهٗ قَدْ قَرُبَ وَحَضَرَ ۝ اَمَرَ بِلَالًا اَنْ يُّنَادِيَ
بِالْمُسْلِمِيْنَ ۝ فَاجْتَمَعُوْا فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ فِيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ خَطِيْبًا ۝ وَوَعَظَهُمْ بِكَلَامٍ ذَرَفَتْ مِنْهُ الْعُيُوْنُ وَوَدَّعَهُمْ وَدَاعَ
الْفِرَاقِ فَبَكَتِ النَّاسُ جَمِيْعًا ۝ ثُمَّ نَزَلَ مِنَ الْمِنْبَرِ فَاَتٰى اِلٰى بَيْتِ عَآئِشَةَ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَلَمْ يَزَلْ مُتَمَرِّضًا حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ لِاثْنَيْ
عَشَرَ يَوْمًا مِّنَ الرَّبِيْعِ الْاَوَّلِ ۝ وَدُفِنَ فِيْ قَبْرِهٖ لَيْلَةَ الْاَرْبَعَآءِ ۝ لَمَّا
مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفَتَحَتْ اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَتَجَلَّى الرَّحْمٰنُ
لِقُدُوْمِ رُوْحِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَغَلَّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَارْتَجَّ
الْمَلَكُوْتُ الْاَعْلٰى وَاهْتَزَّ الْعَرْشُ وَاضْطَرَبَتِ الْكَرُوْبِيُّوْنَ وَقَالُوْا اِلٰهَنَا اَقَامَتِ
الْقِيٰمَةُ ط قَالَ بَلْ مَاتَ حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْلَاهُ مَا
خَلَقْتُ هٰذَا الْكَوْنَ وَهُوَ قَادِمٌ عَلَيَّ ط نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ۝
اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ۝
بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝ ثُمَّ
اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝

حمد اُس کو جس کے قبضہ میں بقا ہے اور فنا
حیّ اور قیوم کہتے ہیں جسے سب برملا

ہے کہاں کوئی شریک اس کا وہ ہے اک بےمثال
سب کے دل کے بھید وہ ہے جانتا پہچانتا

ہوں رواں آنسو جو چشمِ کلک سے تو کیا عجب
مجھ کو کہنا ہے وفاتِ مصطفیٰؐ کا ماجرا

پیر کے دن آئے عزرائیل لیکر اذنِ رب
تھے ہزاروں بھی فرشتے ساتھ اُن کے برملا

در پہ حجرے کے کھڑے ہو کر کیا پہلے سلام
با ادب پھر اِذن چاہا خانۂ محمود کا

فاطمہ زہرا رضؓ نے یہ سمجھا ہے اعرابی کوئی
کہدیا ملنے سے ہیں مجبور محبوبِ خدا

دوسری بار اذن عزرائیل نے مانگا جو پھر — حضرت زہراؓ نے پہلا ہی جواب اُن کو دیا
تیسری بار آئی اک ایسی صدائے تیز و تند — بام و در ہلنے لگے اور قصر سارا کانپ اُٹھا
آنکھ اِس اثنا میں حضرت کی کھُلی یکبارگی — پوچھی وجہ انتشار - اور ماجرا سارا سُنا
آپ نے فرمایا اے زہراؓ یہ اعرابی نہیں — نام عزرائیل ہے اس کا یہ ہے پیکِ قضا
اپنے ہاتھوں سے یہ بچوں کو بناتا ہے یتیم — ہے سہاگن بی بیوں کو اس نے بیوہ کر دیا
سُن کے یہ باتیں ہوا حضار پر طاری اَلم — جو وہاں حاضر تھا ہر چھوٹا بڑا رونے لگا
کہہ کے اتنا آنکھ کر لی سرورِ عالم نے بند — رکھ لیا سینے پر اپنے ایک دستِ فاطمہؓ
سب یہ سمجھے ہو گئی رحلت رسول اللہ کی — ہو گئی حجرے میں گویا اک قیامت سی بپا
فاطمہؓ کہتی تھیں رو کر یَا اَبَا رُوحِی فِدَاکَ — کھولئے آنکھیں خموشی سے گمان ہی جانے کیا
کچھ وصیت کیجئے للہ منہ سے بولئے — ہو گئے کیا آپ اپنی لاڈلی سے بھی خفا
کھول کر آنکھیں یہ بولے سیدِ والا تبار — فاطمہؓ دل تھام کر پڑھ اِنَّا لِلّٰہِ ذرا
پھر پکارا آپ نے کہ ہیں کہاں حسنؓ و حسینؓ — اک روحِ مصطفےٰ تھا اک جانِ مصطفیٰ
آئے شہزادے لپٹ کر آپ سے رونے لگے — دیکھ کر یہ حال روئے ہیں فرشتے برملا
کی وصیت آپ نے اُن کے لئے حضار سے — اور کچھ دے مصلحت پھر اُن کو رخصت کر دیا
روتے تھے حسنینؓ اور دامانِ شہ تھا ہاتھ میں — الغرض مشکل سے لے آئیں ہٹا کر فاطمہؓ
پھر دیا اذن آپ نے آنے کا عزرائیل کو — آئے، اور تعظیم کی - پھر بولے اے شاہ ہدا
آپ راضی ہوں تو کر لوں میں ادب سے قبض روح — آپ نا خوش ہوں تو خالی ہاتھ میں جاؤں چلا
آئے اتنے میں حضورِ شہ جنابِ جبرئیل — مژدہ لائے سینکڑوں بعد سلامِ کبریا
شہ نے فرمایا کہ میرے تین مقصد اور ہیں — میں سمجھتا ہوں کہ پورا اُن کو کر دے گا خدا
اوّلاً میں روزِ محشر شافعِ اُمت بنوں — بخشش اُمت کے وعدے سے رہوں گوش آشنا
ثانیاً اُمت کے میرے شامتِ اعمال سے — خلق میں چہرے نہ بگڑیں بہرِ اعمالِ سزا

نالتاً دو بار ہر ہفتہ میں میرے سامنے
سُنکے یہ سوئے فلک پہنچے جناب جبرئیل
حق تعالیٰ نے کیا اِن تینوں باتوں کو قبول
اِذنِ قبضِ رُوح پایا آخر عزرائیل نے
پھیرتے تھے اپنے منھ پر آپ پانی بار بار
آپنے گھبرا کے پوچھا پھر یہ عزرائیل سے
عرض کی سب سے زیادہ سہل ہے یہ طرزِ قبض
آپنے فرمایا عزرائیل اُمت ہے ضعیف
ہاں اُنھیں دینا نہ تو اتنی بھی تکلیف اے اخی
بولے عزرائیل اطمینان رکھیے یا رسول
تھا کنارِ عائشہ رضؓ میں اُس گھڑی حضرؐ کا سر
کر گئی پرواز رُوحِ پاک مثلِ بُوئے گُل

نامۂ اعمالِ اُمت پیش ہوں بعدِ فنا
اور واپس آ کے فوراً آپ کو مژدہ دیا
سُنکے یہ خوش ہو گئے اکبار محبوبِ خدا
روحِ رحمت عالمین ہُوا جسدِ اطہر سے جدا
اور کہتے تھے کہ آسان کر یہ مشکل ربّنا
کیا میری اُمت یونہی چکھے گی تلخیِ قضا
ورنہ وہ چند مشکل طرزِ قبضِ ماسوا
اُن کی ساری سختیاں مجھ پر ہی لے تو آزما
آہ مجھ سے کس طرح وہ کرب دیکھا جائے گا
اس سے بھی تکلیف کم دونگا اُنھیں یہ کیا کہا
جسمِ سرور تھا بہ آغوشِ علی مرتضیٰؓ
جنتِ الفردوس میں اپنا ٹھکانا کر لیا

پانچواں خطبہ ربیع الاوّل کا ذکرِ فضیلتِ علم میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ زَمَانَ الرَّبِیْعِ بِعُرُوْسِ غُرُوْسِ الْاَشْجَارِ ○ تَخْتَطِرُ فِیْ حُلَلِ الْبَهَآءِ وَالْبَهَارِ ○ بِقُدُوْدِ کُلِّ غُصْنٍ اُمْلُوْدٍ ○ وَاَقَامَ فِیْ غُرُوْسِهَا خُطَبَاءَ الْاَطْیَارِ عَلٰی مَنَابِرِ الْاَشْجَارِ تُثْنِیْ فِی الْاَسْحَارِ بِحَمْدِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ ○ فَسُبْحَانَ مُفَجِّرِ الْاَنْهَارِ مِنْ صُمِّ صُخُوْرِ الْجُلْمُوْدِ ○ وَمُطْلِعِ الْاَزْهَارِ مِنْ خِلَالِ الْاَشْجَارِ وَمُخْرِجِ ثَمَرِهَا مِنْ عُوْدٍ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ○ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○

اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوْصِیْکُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰہِ ط وَخَافُوْا یَوْمًا لَّا تَنْفَعُ فِیْہِ
اَمْوَالُکُمْ وَلَا اَوْلَادُکُمْ وَلَا تِجَارَۃٌ ○ قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا وَّقُوْدُھَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَۃُ ط ○ وَتَشَمَّرُوْا لِنَیْلِ الْعِلْمِ وَعَلِّمُوْا اَوْلَادَکُمْ لِاَنَّ الْعِلْمَ وَسِیْلَۃٌ
لِّحُصُوْلِ السَّعَادَۃِ الْاَبَدِیَّۃِ وَالنَّجَاۃِ السَّرْمَدِیَّۃِ وَالْاَنْوَارِ الْاِلٰھِیَّۃِ ○ وَ
خَیْرُ النَّاسِ فِیْ حَظِیْرَۃِ الْقُدُسِ الْعَالِمُوْنَ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ
سَیِّدِ الْبَشَرِ ط وَشَفِیْعِ الْاُمَّۃِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ط فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْجَاھِلِ کَفَضْلِیْ
عَلٰی سَآئِرِ اُمَّتِیْ ○ وَمِثْلُہٗ کَثِیْرٌ مِّنْ اَحَادِیْثِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحَبِیْبِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ ○ وَفَّقَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمُ الْعَمَلَ عَلَیْھَا وَجَعَلَنَا مِنَ الصَّالِحِیْنَ
وَالْاٰمِنِیْنَ فِیْ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ ھَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ○ ۱۵

حمد اس کو جس کا دریا علم کا ہے بے کنار — اور پیدا جس کی قدرت سے ہوئے لیل و نہار
گردش شمس و قمر جس نے رکھی ہے منتظم — تا کہ ہو صیف و شتا گاہی خزاں گاہے بہار
کس کی طاقت ہے کہ پوری کر سکے حمدِ خدا — وہ ہے رحمٰن و رحیم و خالق و آمرزگار
اور بحید نعت شایاں ہے شہِ لولاک کا — جن کی الفت پر مسلمانوں کے دین کا ہی قرار
مومنو اب دل سے فرمان اپنے مالک کا سنو — اور حکم رحمتِ عالم حبیبِ کردگار
خوفِ حق دل میں رکھو اس روز کا اے مومنو — جس میں ہو بیکار مال و آل و دولت بیوپار
قولِ حق ہے مومنو تم اپنی جانوں کو بچاؤ — اور اپنے بال بچوں کو بھی از عقابِ نار
اب ہمیں لازم ہے سوچیں مومنو کیا ہی طریق — جس سے رحمت دین و دنیا میں ہو ہم پر بیشمار
علم کا بہتر طریقہ ہے کہ جس سے بالیقیں — مومنوں کے دل میں نورِ حق ہو جس سے آشکار
اس لئے لازم ہے سیکھیں علمِ دین جو ہو سکے — اور سکھا دیں اپنے بچوں کو کہ ہو دیں دیندار
علم اک نورِ خدا ہے جس کی برکت سے ہمیں — دین و دنیا کی تمامی خوبیاں ہو آشکار

اور اس کے نور سے معلوم ہو انسان کو — کیا غرض جینے سے کیا انسانیت کا ہی مدار
علم کے باعث ہو ظاہر ہم پہ حق ہر ایک کا — جو ادا کرنا ہمیں ہے در حیاتِ مستعار
حق خدا کا اس کے پیغمبر کا اور ماں باپ کا — حقِ اولاد و اقارب قوم ملت اور دیار
حق نے فرمایا ہے درجہ علم کا قرآن میں — عالم و جاہل نہیں ہوتے برابر زینہار
اور فرمایا ہے ایضاً علم کی تعریف میں — کب بھلا اندھے کو حاصل ہووے بینا کا وقار
یعنی جاہل دیدِ انوارِ خدا سے کور ہے — گرچہ آنکھیں ظاہری اسکی بہت ہوں آبدار
علم سے کھلتی ہیں آنکھیں دل کی جو ہیں بالیقیں — مَوردِ انوارِ حق اور کلِ معارف کا مدار
نیز ہے قولِ خدا کیا نور و ظلمت ایک ہے — کب اندھیرے میں اجالے کی ہے آسکتی بہار
اور بیشک ہے حدیثِ ذیل خاص اس باب میں — عالموں کی جس سے ہوتی ہے فضیلت آشکار
علم والے کی فضیلت اس طرح جاہل پہ ہے — فضل میرا جیسے ہے بر مومنانِ دیندار
اس سے بڑھ کر اور کیا تعریف ہوگی علم کی — دین و دنیا کی سعادت کا اسی پر ہے مدار
یا الٰہی مومنوں کو علم کی توفیق دے — یہ دعا تجھ سے ذکی خستہ کی ہے بار بار

پہلا خطبہ ربیع الآخر کا خدائے تعالیٰ کا ذکر کرنے میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُتَوَحِّدِ بِالذَّاتِ الْمُقَدَّسَةِ وَالصِّفَاتِ الْمُنَزَّهَةِ
الْمُبَجَّلَةِ ۝ الْمُتَفَرِّدِ بِالْبَقَاءِ فَلَا اٰخِرَ لَهٗ وَلَا اَوَّلَ لَهٗ ۝ الْبَاعِثِ
الَّذِیْ بَعَثَ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا وَّاَرْسَلَهٗ ۝ وَخَتَمَ بِهِ الْاَنْبِيَاءَ وَرُسُلَهٗ ۝
وَشَرَّفَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ وَفَضَّلَهٗ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةَ مَنْ شَهِدَ بِهَا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ۝ وَاَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ بَشَّرَ اللّٰهُ بِهٖ عَلٰى
لِسَانِ كُلِّ نَبِيٍّ قَبْلَهٗ ۝ بِاَنَّهٗ خَيْرُ رَسُوْلٍ اَرْسَلَهٗ بِكِتَابٍ عَلٰى صَدْرِهٖ اَنْزَلَهٗ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْخُلُقِ مَا اَعْدَلَهٗ وَفِى الْحُسْنِ مَا اَجْمَلَهٗ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ۝ وَاعْلَمُوْا اِذَا انْقَضَى الرَّبِيْعُ الْاَوَّلُ وَجَاءَ الرَّبِيْعُ الْاٰخِرُ ۝ اِعْلَمُوْا مَا عَلِمْتُمْ فِى الرَّبِيْعِ الْاَوَّلِ ۝ وَكُوْنُوْا مِنَ الْخَائِفِيْنَ عَلٰى سَيِّاٰتِ اَعْمَالِكُمْ ۝ رُوِىَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ يُؤْتٰى بِعَبْدٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُؤْمَرُ بِهٖ اِلَى النَّارِ ۝ فَيَقُوْلُ اِلٰهِىْ سَيِّدِىْ مَا انْصَفْتَنِىْ فَيَقُوْلُ الرَّبُّ جَلَّ جَلَالُهٗ كَيْفَ يَا عَبْدِىْ وَهُوَ سُبْحَانَهٗ اَعْلَمُ ۝ فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ لِاَنَّكَ سَمَّيْتَ نَفْسَكَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ ۝ وَتُرِيْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِىْ بِالنَّارِ ۝ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا كَمَا سَمَّيْتُ نَفْسِىْ اِنْطَلِقُوْا بِعَبْدِىْ اِلٰى جَنَّتِىْ وَاَنَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اِخْوَانِىْ اِنْ ذَكَرْتُمُوْهُ بِالْعِبَادَةِ ذَكَرَكُمْ بِالْاِفَادَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ خَلَقْتَ الْعَالَمَ لِاَجْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ وَزِدْتَ فَضْلَهٗ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا تَفْصِيْلًا وَّاِجْمَالًا اَجْمَلَهٗ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ قُلْ اِنَّ رَبِّىْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۝

سُنو احکامِ حق کو اے مسلمانو اجابت سے
رہو ڈرتے ہوئے صبح و مساحق کے عذابوں سے
ہوا ماہِ ربیع الاوّل اب ہم سے جُدا لیکن
جو کچھ اس ماہ میں تم نیکیاں کرتے تھے رغبت سے
رہو اعمال سے ڈرتے ہوئے اور دھیان میں رکھو
جو صادر ہم سے ہو نیکی بدی رہ جائیگی باقی
روایت ہی کہ جب بندے پہ آوے دِن قیامت کا
رکھو راضی خدائے پاک کو ہر دم عبادت سے
اطاعت رب کی حاصل کیجو حضرت کی طاعت سے
ربیع الآخری سایہ کیا ہے سر پہ شفقت سے
کیا کیجو وہ سب اس ماہ میں فرح و بشاشت سے
کہاں وہ لوگ جن کا نام نیک ابتک ہے عظمت سے
ولیکن ہے سفر اِکدن ہمیں اس دار ہجرت سے
کہے خلاق دوزخ میں اسے لیجاؤ سرعت سے

تو تب بندہ کہے پروردگارا کیا ہے یہ مجھ پر
کہے حق ہوں میں تیرے حال کا دانا کثرت سے

کہے بندہ ہے تیرا نام رحمٰن الرحیم یا رب
مبدل ہو عذاب سخت میرا تیری رحمت سے

تو فرمائے خدائے پاک اسے جنت میں لیجاؤ
میں ارحم راحمین ہوں اسکو بخشا اپنی شفقت سے

خدا کو بھائیو طاعت سے جب تم یاد کرتے ہو
وہ تم کو یاد کرتا ہے تلطف اور افادت سے

اگر تم شکر سے خلاق کو جب یاد کرتے ہو
کرے وہ تم کو یاد صاف روزی کی زیادت سے

کروگے یاد اسے شرمندگی اور خاکساری سے
کریگا یاد تم کو حق بزرگی اور عظمت سے

اگر با صدق تم اُس کو زبان سے یاد کرتے ہو
تو تم کو یاد کرتا ہے وہ احسان کی زیادت سے

اگر کچھ عاجزانہ تم دُعا خالق سے کرتے ہو
عطا سے یاد فرماتا ہے تم کو مہر و شفقت سے

اگر پوشیدگی سے تم خدا کے یاد کرتے ہو
کریگا یاد تم کو حق مشاہدے کی نسبت سے

پس اے ایمان والو جب دُنیا چھوڑ دو دل سے
سراپا یاد ہو دل اپنا خدا ہی کی عبادت سے

رہو ڈرتے ہوئے حق سے ہر اک لحظہ چھپے ظاہر
نہیں پوشیدہ کوئی فعل اپنا اُس کی قدرت سے

بڑا اہم کو وسیلہ رحمۃ للعالمین کا ہے
پکارو رب کو تم اُس مہر عالم کی وسیلت سے

خدایا اہل ایمان کو تیری طاعت پہ قائم رکھ
یہی ہے التجا قدسی کی برلا اپنی رحمت سے

دوسرا خطبہ ربیع الآخر کا ذکر وفات غوث الصمدانی میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَتْ لِقُدْرَتِهِ الْعُظَمَآءُ مِنْ اِنْسٍ وَّجِنٍّ وَّمَلَكٍ ۝ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ فَاِنْ بَعُدْتَ عَنْهُ خَسِرْتَ وَاِنْ تَقَرَّبْتَ اِلَيْهِ اَوْصَلَكَ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِيْ اَيَّدَهٗ بِالنَّصْرِ اَيْنَمَا سَلَكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلَكِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ۝ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

تَوْبَةً نَّصُوْحًا ○ وَاسْمَعُوْا وَاعْتَبِرُوْا بِقِصَّةِ وَفَاتِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْقُطْبِ الْفَرْدِ الْغَوْثِ شَيْخِ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ السَّيِّدِ مُحْيِ الدِّيْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِيِّ الْحُسَيْنِيِّ الْجِيْلَانِيِّ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط وَ اَرْضَاهُ عَنَّا ○ وَقَدْ ذُكِرَ فِيْ بَهْجَةِ الْاَسْرَارِ بِرِوَايَةِ الثِّقَاتِ مِنَ الْمَشَائِخِ الْكِبَارِ وَالْعِظَامِ ○ اَنَّهٗ مَرِضَ فِيْ رَمَضَانَ فَجَآءَ شَخْصٌ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ ط اَنَا شَهْرُ رَمَضَانَ جِئْتُكَ اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِمَّا قُدِّرَ عَلَيْكَ وَاُوَدِّعُكَ ○ فَهٰذَا اٰخِرُ اجْتِمَاعِيْ بِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَجَآءَ رَجَبُ وَشَعْبَانُ فَقَالَ مِثْلَهٗ فَانْتَقَلَ الشَّيْخُ فِيْ حَادِي الْعَشَرَ مِنَ الرَّبِيْعِ الْاٰخِرِ فِيْ سَنَةِ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ وَخَمْسَ مِائَةٍ ○ وَلَمْ يُدْرِكْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَرَمَضَانَ اٰخَرَ ○ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ○ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ○ وَيَغْفِرَلَنَا اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ○

ڈرو اے مومنو حق کے عذابِ جاودانی سے	مقدم جان لو توبہ کو بدنی کامرانی سے
نہ ہو دنیا پہ نازاں دیکھو کس سے کی وفا اس نے	بتاؤ ہیں کہاں غوث و قطب ہر ایک نشانی سے
خصوصاً شاہِ جیلان قطبِ عالم غوثِ صمدانی	اسی مہ میں سدھارے وہ بھی اس دنیائے فانی سے
لکھا ہے بَهْجَةُ الْاَسْرَار میں شرحاً و تفصیلاً	مکمل اولیاء اللہ کی تقریرِ بیانی سے
علی بن ہیتی اور عبد القادر بو الحسن اک دن	تھے بیٹھے مجلسِ حضرت میں باہم کامرانی سے
سو اُس وقت آیا اِک شخص اور کہا بعد سلام اے شہ	میں رمضان کا مہینا ہوں کہ آیا میہمانی سے
ملاقات آخری کرتا ہوں اور رخصت طلب ہوں میں	جدائی آپکی ہے شاق دل پر سرگرانی سے
یوں ہی ماہِ رجب اور ماہ شعبان آکے رخصت لیں	بلاوا آگیا اللہ کا دارِ جاودانی سے

یہی ماہ ربیع الآخری اور پیر کا دن تھا	غرض شہ پائے رحلت گیارہویں کو دار فانی سے
ہوئی جس روز رحلت عرف میں عرس اسکو کہتے ہیں	ہے جائز عرس برسی شرع کی شیریں بیانی سے
ولے لہو و لعب بدعات سے وہ عرس خالی ہو	ہے ایصال اجر موتیٰ کو اس نفع رسانی سے
اجر موتیٰ کو پہونچانے سعدؓ جب پوچھے حضرتؐ سے	کہے شہ اجر اپنی ماں کو تم پہونچاؤ پانی سے
تو سعدؓ ام السعد کے نام کا کھدوائے اک چشمہ	ابوداؤد وغیرہ میں لکھا ہے خوش بیانی سے
روایت ہے انسؓ کی پہلی شب میت پہ بھاری ہے	نفع پہونچاؤ اُس دن خیر مالی اور جانی سے
زیارت شہ شہیدان اُحد کی ہر برس کرتے	سلام و ہدیہ اُن پر بھیجے تحفہ رسانی سے
یونہی ہر سال بوبکرؓ و عمرؓ جاتے زیارت کو	کہ ہیں محتاج موتیٰ منفعت کے زندگانی سے
سند ثابت ہوئی اس ہی سے برسی کے تعین کی	لکھا ہے بیہقی نے جس کو صدر شرح بیانی سے
اگر سمجھے تعین میں زیادہ اجر ملتا ہے	تو ہے مکروہ وگرنہ نیک ہے سب کامرانی سے
امام نووی لکھتے ہیں۔ ہیں اہل سُنن اس پر	اجر موتیٰ کو پہونچے خیر مال اور جانی سے
نماز و روزہ و خیرات و حج کا اجر بھی پہونچے	اجر پہونچاؤ موتیٰ کو اے زندو شادمانی سے
یہی اہل عقائد اور فقہا کا عقیدہ ہے	عمل پیرا ہو اس کے بھائیو فضل و امانی سے
سوا اس کے نہیں کچھ عرض قدسی کی خداوند	فقط اعلام دین منظور ہے اس پند خوانی سے

تیسرا خطبہ ربیع الآخر کا فضائل جمعہ و نصائح میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ۝ الَّذِيْ فَضَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى سَائِرِ الْاَيَّامِ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاَنَامِ ۝ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْكِرَامِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ط وَاجْتَهِدُوْا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ ط وَحَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰاتِ الْخَمْسِ فِي الْجَمَاعَةِ ط وَاعْلَمُوْا

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَدْ فَرَضَ عَلَیْکُمُ الْجُمُعَۃَ فَرِیْضَۃً اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ مَنْ وَجَدَ اِلَیْہِ
سَبِیْلًا ۝ وَمَنْ تَرَکَ الْجُمُعَۃَ مِنْ غَیْرِ ضَرُوْرَۃٍ کُتِبَ مُنَافِقًا فِیْ کِتٰبٍ لَا یُمْحٰی
وَلَا یُبَدَّلُ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرِ ط وَشَفِیْعِ الْاُمَّۃِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ط
مَنْ تَرَکَ ثَلٰثَ الْجُمُعَاتِ تَہَاوُنًا طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قَلْبِہٖ ۝ نَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ
الْمَوْلَی الْکَرِیْمَ ۝ اَنْ یَّتَدَارَکَنَا بِرَحْمَتِہٖ وَاَنْ یُّمِیْتَنَا مُسْلِمِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِہٖ
وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
الرَّجِیْمِ ۝ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا
اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ط ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ع

اے مومنو دل سے سنو رب نے تمھیں دی یہ خبر — نازل کیا قرآن کو حضرت نبیؐ کی شان پر
جو کچھ کہ ہے امر و نہی دونوں کو تم جانو صحیح — تصدیق سے لاؤ بجا ہر ایک کو پہچان کر
نیکی میں راضی ہے خدا اعمال بد سے ہے خفا — کوشش کرو اس کی رضا شاکر رہو اللہ پر
ہرگز نہ چھوڑو جمعہ کو پڑھتے رہو اے دوستو — سب پر تقاضا بھی کرو تم کو ملے جنت میں گھر
جمعہ کو جو پڑھتا رہے دائم ادا کرتا رہے — فضل خدا ہوتا رہے دنیا سے تا روز حشر
جو بین جمعہ چھوڑ دے اسلام کا گھر توڑ دے — شیطان منہ کو موڑ دے ہوگا اسے نار سقر
جو جمعہ کو کر دے قضا دل اس کا ہوتا ہے سیاہ — اس کو اگر بخشے خدا جب ہو گئے وہ صاف تر
وقت جمعہ ہر کام کو دنیا کا ہو یا دین کا ہو — بہر خدا سب چھوڑ دو جمعہ پڑھو تم وقت پر
ہو کر فراغت جمعہ سے جو کام ہو جاؤ چلے — اس کام میں نصرت ملے دیوے خدا تم کو ظفر
جمعہ کے اوصاف و ثنا وار و حدیثوں میں ہوئے — قرآن میں اسکو خدا نازل کیا ہے صاف تر
فرمان رب تو اگر گردن نہ پھیرے عمر بھر — تابع ہوں تیرے بحر و بر محکوم ہیں جن و بشر
منکر ہے جو فرمان سے خارج ہے وہ ایمان سے — لعنت اسے سبحان سے جیسی کہ ہے شیطان پر
جس روز ہو قاضی خدا انصاف خود فرمائیگا — اس دن تمھارا حال کیا ہوگا جو یوں ہو بے خبر

ہو ویگا جس دن زلزلہ محشر میں سب پر برملا
دنیا میں تھا بھیجا تجھے واں جاکے تو پوچھے مجھے
دنیا سے ہو کر آئے تم آکر یہاں گھبرائے تم
واں اپنے کو دیکھیں گے تب رو رو کہیں گے سب کے سب
آرام جان چاہے اگر رنج و بلا میں صبر کر
جس وقت ہو تجھ سے خطا تو یہ اُسی دم کر ادا
توبہ کرو جس وقت ہو ہرگز نہ تم کل پر دھرو
خالی یہاں سے جاؤ گے کیا رب کو مُنہ دکھلاؤ گے
نیکی تو اب کچھ کر یہاں اللہ خوش ہووے وہاں
ایمان اپنے ساتھ لیجاؤ خوشی سے تم چلے

اُس وقت پر جل و علا پوچھے گا یوں آواز کر
واں کام تو نے کیا کئے مجھ سے تو کہہ اے بیخبر
کیا ساتھ اپنے لائے تم مجھ کو بتاؤ جلد تر
آیا نہیں کچھ کام اب حسرت سوا کوئی دگر
رتبہ ملے جو صبر پر اس سے نہیں کچھ خوب تر
اُمید ہے بخشے خدا دل میں نہ کر خوف و خطر
شاید مرو تم رات کو کیوں کر ملے تم کو سحر
آخر کو پھر پچھتاؤ گے اب بھی کہا مانو اگر
عقبیٰ میں تو پاوے اماں حسرت سے بھی جاوے گذر
جنت مکان تم کو ملے رہنے کو واں پر عمر بھر

چوتھا خطبہ ربیع الآخر کا شکل نماز صورت احمدؐ میں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الۡمُتَفَرِّدِ ذِی الۡبَقَاۤءِ وَالۡقِدَمِ ○ اَلۡمُوۡجِدِ الۡاَشۡيَاۤءِ مِنَ الۡعَدَمِ ○ خَالِقِ الۡاَنۡوَارِ وَالظُّلَمِ ○ اَلۡمُقَدِّرِ الۡاَرۡزَاقِ وَالۡقِسَمِ ○ اَحۡمَدُهٗ عَلٰی اَجَلِ الۡغَاۤئِي وَالنِّعَمِ ○ حَمۡدًا اَيۡبَقٰی بَعۡدَ فَنَاۤءِ الۡاُمَمِ ○ وَاَشۡهَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَاَشۡهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ ○ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ اَمَّا بَعۡدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوۡصِيۡكُمۡ وَاِيَّایَ بِتَقۡوَی اللّٰهِ ط وَاُحَذِّرُكُمُ الدُّنۡيَا فَاِنَّهَا دَارُ مِحۡنَةٍ وَّمَذَلَّةٍ ط لَا حِشۡمَةٍ وَّ مَسَرَّةٍ ط وَهِيَ دَارُ الۡمَجَانِيۡنَ وَمَيۡدَانُ الۡبَطَّالِيۡنَ ○ وَسِجۡنُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَبُسۡتَانُ الۡكٰفِرِيۡنَ ○ دَارٌ اَوَّلُهَا بُكَاۤءٌ وَّاَوۡسَطُهَا عَنَاۤءٌ وَّاٰخِرُهَا فَنَاۤءٌ ○ يَا ابۡنَ اٰدَمَ طَالِبُ الدُّنۡيَا جَاهِلٌ وَّطَالِبُ الۡعُقۡبٰی عَاقِلٌ وَّطَالِبُ الۡمَوۡلٰی

كَامِلٌ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ اَلدُّنْيَا جِيفَةٌ وَّطُلَّابُهَا كِلَابٌ ۝ مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ ۝ اَنْ لَّا تَتْرُكُوا الصَّلٰوةَ ۝ وَفِي الْحَقِيقَةِ الصَّلٰوةُ هِيَ مُشَاهَدَةُ اِسْمِ اَحْمَدَ ۝ كَمَا قَالَ بَعْضُ الْعَارِفِينَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى خَلَقَ الصَّلٰوةَ صُورَةَ اِسْمِ اَحْمَدَ ۝ فَالْقِيَامُ كَالْاَلِفِ وَالرُّكُوعُ كَالْحَاءِ وَالسُّجُودُ كَالْمِيمِ وَالْقُعُودُ كَالدَّالِ ۝ فَيَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اِغْتَنِمُوا الصَّلٰوةَ بِمُشَاهَدَةِ اِسْمِ نَبِيِّكُمْ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ط جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِّنَ الْفَائِزِينَ الْاٰمِنِينَ ۝ وَلَا يَجْعَلُنَا مِنَ الْمَحْرُومِينَ ۝ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّالَّذِينَ هُمْ مُّحْسِنُونَ ۝

حمد اُس رب العلا کو جو ہے باقی اور قدم — ساری چیزوں کو کیا پیدا اُسی نے از عدم

روشنی کو اور اندھیرے کو کیا پیدا وہی — رزق ہر ایک کا مقرر کر کے بٹوایا وہی

اُس کی نعمت اور بزرگی پر میں کرتا ہوں ثنا — جو تنہا باقی رہے ہم گرچہ ہوویں گے فنا

اور گواہی دوں ۔ نہیں اُسکے سوا کوئی خدا — جو اکیلا ہے شریک اُس کا نہیں کوئی دوسرا

ہیں محمدؐ بندے اُس کے اور رسولِ پاک نام — اُن پر اُن کی آلؓ اور اصحابؓ پر ہوویں سلام

اے خدا کے بندگان اب تم کو اور مجھ نفس کو — یہ نصیحت ہے کہ اوّل اپنے خالق سے ڈرو

گھر ہے دیوانوں کا بدکاروں کا یہ میدان ہے — مومنوں کا قید اور کُفّار کا بُستان ہے

ہے یہ ایسا گھر کہ رونا ہیگا اس کا ابتدا — بیچ میں محتاجی اور آخر میں ہے جسکے فنا

چاہے ہے دنیا جاہل اے اولاد آدم کر یقیں — عاقبت کو چاہے ہے عاقل چاہے کامل رکھے تئیں

چاہے ہے دُنیا بدنصیب اور چاہے ہے عقبیٰ خوش نصیب — جو کہ اپنے رب کو چاہے ۔ ہے وہی سب کا حبیب

خواہشِ دُنیا غرور اور خواہشِ عقبیٰ سرور — خواہشِ مولا ہے نصرت جان لے اے ذی شعور

یوں کہے حضرتؐ کہ یہ دُنیا نپٹ مُردار ہے — جو اسے چاہے گا سو کتے سے بدتر خوار ہے

تم کو اس دنیا میں کرنا ہے گزر تا وقتِ موت
ہووے نیکو نکو خوشی اور رہوے بدکاروں کو غم
خواہش حق پر رہو راضی بلا پر صبر ہو
حق کہا ہے جو کہ راضی میری مرضی پر نہیں
آسمانوں کے تلے سے وہ نکلجاوے میرے
حق نے فرمایا سنو تم اے گروہِ مؤمناں
سوجھتا ہی دیکھ لو اندر نماز احمدؐ کا نام
عارفاں کہتے ہیں ٹک کر یو نظر تم پر نماز
قومہ ہے شکل الف اور ہے رکوع ح کی مثال
یہ نماز اے امتِ احمدؐ غنیمت جانیو
امن اور دل کی مرادیں تم کو اور ہم کو ملیں
حق نے فرمایا کہ میں تو ہوں انھیں لوگوں کے سات

نیک کر لو تم عمل جو ہو سکیں تا وقتِ فوت
اے گروہ مؤمناں اب تم کو ہوویگا اہم
شکر اس کی نعمتوں پر شوق سے ہر دم کرو
اور میری نعمتوں پر جو کوئی شاکر نہیں
غیر میرے اور کوئی اپنا ربّ ڈھونڈھلے
چھوڑو مت حق کی نمازاں اور طاعت ہر زماں
رحمتِ حق ان پہ نازل ہووے اور ربّ کا سلام
حق بنایا ہیگا شکلِ اسم احمدؐ پر نماز
میم کی صورت ہے سجدہ اور قعدہ شکلِ دال
جلوہ گر ہے اس میں نام اپنے نبیؐ کا جانیو
نار ہے محروم و نا امید کوئی دارین میں
جن میں ہووے ڈر خدا کا اور احسان کی صفات

پانچواں خطبہ ربیع الآخر کا طہارت و نماز کے بیان میں!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُقَدَّسِ عَنِ الْاٰبَآءِ وَالْاَبْنَآءِ ○ اَلْمُتَرَدِّيْ بِرِدَآءِ الْعَظَمَةِ وَ وَالْكِبْرِيَآءِ ○ اَلْمُنْفَرِدِ بِدَوَامِ الْبَقَاءِ ○ اَلْمُتَعَالِيْ عَنِ الزَّوَالِ وَالْفَنَاءِ ○ اَلْعَلِيْمِ بِجَمِيْعِ الْاَشْيَآءِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فَضَّلَهٗ عَلٰى سَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِلٰى يَوْمِ اللِّقَآءِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ ط اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ط وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَاتَّقُوْهُ قَبْلَ اَنْ تَلْقَاكُمُ الْمَنُوْنَ ○ وَعَلَيْكُمْ بِالطَّهَارَةِ

اِلّا اَنَّہٗ قَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِیْعِ الْاُمَّةِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ یَمْلَاءُ الْمِیْزَانَ مَابَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ○ وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ وَّالصَّدَقَةُ بُرْھَانٌ ○ وَالصَّبْرُ ضِیَآءٌ وَّالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَّکَ اَوْ عَلَیْکَ ○ کُلُّ النَّاسِ یَغْدُوْ فَبَایِعُ نَفْسِہٖ فَمُعْتِقُھَا اَوْ مُوْبِقُھَا ○ وَاِنَّہٗ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؎ مُرُوْآ اَوْلَادَکُمْ بِالصَّلٰوةِ وَھُمْ اَبْنَآءُ عَشَرِ سِنِیْنَ وَاضْرِبُوْھُمْ عَلَیْھَا وَھُمْ اَبْنَاءُ عَشَرِ سِنِیْنَ ○ وَفَّقَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ عَلَی الطَّاعَاتِ ○ وَاحْفَظْنَا عَنِ الْمَعْصِیَاتِ وَ الْاٰفَاتِ ○ بِجَاہِ حَبِیْبِہٖ سَیِّدِ الْکَآئِنَاتِ ○ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَاْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا ط لَا نَسْئَلُکَ رِزْقًا ط نَحْنُ نَرْزُقُکَ ط وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی ○

شایاں ہے کل حمد وثنا ہو بر زمین یا بر سما
از جن وانس وما ورا اس کو جو عالیشان ہے

اور نعت بجد وبیان شایان شاہ رسلاںؐ
اُمّی لقب مکّی نشان جو ناسخ ادیان ہے

اے مؤمنانِ باصفا احکامِ حق جلّ وعُلا
دل سے سنو جیسا کہا خالق نے در قرآن ہے

اور پھر حدیثِ مصطفیٰ قولِ حبیبِ کبریا
جس میں کہ ہر ایک کام کا آئین ہے برہان ہے

حق نے کہا اے مؤمنو جب بندگی کا وقت ہو
پہلے طہارت تم کرو جو باعثِ غفران ہے

یعنی نمازوں کے لئے کرنا وضو کا شرط ہے
لازم جنابت کے لئے ہے غسل جو آسان ہے

ہے قولِ احمدؐ مجتبیٰ پاکی ہے جُزِ ایمان کا
الحمد للہ جب کہا گویا بھرا میزان ہے

تسبیح اور تحمید کا جو وِرد رکھتا ہے سدا
اُن سے بھرے ارض وسما فضل اس کا بے پایان ہے

جانو نماز اک نور ہے حق کو بہت منظور ہے
ہر رنج اس سے دُور ہے اور صدقہ اک بُرہان ہے

جانو ہے صبر اک روشنی قُراں حجت ہے بڑی
کرتا ہے گر کوئی بندگی یا کوئی نافرمان ہے

یعنی اگر قرآن پڑھے اور اس کے حکموں پر چلے
حجت ہو وہ تیرے لئے بخشش تیری آسان ہے

اور جس نے قرآن کو پڑھا اور اسکے حکموں سے پھرا
حجت ہو اس پر بر ملا وہ موجب خسران ہے

ہر صبح دیکھو تماشا احوال ہر ایک شخص کا
ہوتا ہے اس کو نفع کا یا باعث نقصان ہے

بیشک ہے یہ قول نبیؐ کنجی ہے جنت کی ملی
اس کو عبادت جس نے کی یہ خدمت رحمان ہے

کنجی نمازوں کی ملی اس کو طہارت جس نے کی
پائے گا وہ جنت کھلی کیا رحمت سبحان ہے

بچوں کو بعد از سات سال پہر نماز ذوالجلال
دو حکم بعد از تین سال مارو جو نافرمان ہے

اے خالق کون و مکان پاکی روح و جسم و جان
ہم کو عطا کر ہر زمان تو مالک و دیان ہے

پہلا خطبہ جمادی الاول کا تکبیر اولیٰ کی فضیلت میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَرِيْمِ التَّوَّابِ ○ الرَّحِيْمِ الْوَهَّابِ ○ رَبِّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ ○ وَمُصَوِّرِ صُوَرِ الْاِنْسَانِ مِنَ الْمَاءِ وَالتُّرَابِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَّوْصُوْلَةً اِلٰى دَارِ الثَّوَابِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ نَبِيٌّ كَرُمَ عُنْصُرُهٗ وَطَابَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَلَائِقِ وَاُولِي الْاَلْبَابِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ يَا مَعْشَرَ الْحَاضِرِيْنَ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فِي الْجَمَاعَةِ ○ فَاِنَّهَا مِنْ اَكْرَمِ تِجَارَةٍ وَّبِضَاعَةٍ ○ فَاِيَّاكُمْ ثُمَّ اِيَّاكُمْ مِّنَ التَّخَلُّفِ وَالتَّهَاوُنِ عَنْهَا ○ وَعَلَيْكُمْ بِالْمُبَادَرَةِ مَعَ الْاِمَامِ بِاقْتِرَانِ النِّيَّةِ مَعَ التَّكْبِيْرِ ○ فَاِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اَدْرَكَ تَكْبِيْرَةَ الْاِحْرَامِ مَعَ الْاِمَامِ ○ فَازَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْلٰى دَرَجَةٍ وَّاَسْنَى الْمَقَامِ ○ وَدَخَلَ دَارَ السَّلَامِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ مَنْ وَّاظَبَ عَلٰى تَكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى مَعَ الْاِمَامِ اَرْبَعِيْنَ

يَوْمًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بَرَاءَتَيْنِ بَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ وَبَرَاءَةً مِّنَ النِّفَاقِ ○ وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَإِيَّاكُمْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ مَعَ الْجَمَاعَةِ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ ○

مسلمانو جو تم پر حق سے فرض جاودانہ ہے — سو بعد کلمۂ طیب نماز پنجگانہ ہے
نماز پنجوقتہ باجماعت کیجئے حاصل — کہ وہ بسیار و مال و زر سے افضل دائمانہ ہے
ادا کرنا نمازوں کا ہے پشتی خانۂ دین کی — اور اس کو چھوڑنا گویا سرائے دین گرانا ہے
نکالو دل سے سستی جمع ہو ہر وقت مسجد میں — نمازی کے لئے افضل صف اول کو پانا ہے
باندھو صف سیدھی اور بازو سے بازو ملا رکھو — جو خالی جا رہے سمجھو کہ شیطان کا ٹھکانا ہے
مگر تکبیر اول ساتھ امام اپنے کے مت چھوڑو — اسی میں نیکی دنیا و ما فیہا کمانا ہے
جو کوئی تکبیر اول ساتھ امام اپنے کے پاوے گا — مراتب کے سوا جنت ہی خود اس کا ٹھکانا ہے
جماعت کی فضیلت پر حدیث اک اور آئی ہے — نماز باجماعت سے مراتب پانچ پانا ہے
نہ ہو روزی میں تنگی اور عذاب قبر ہو آسان — بھی سیدھے ہاتھ سے اعمال نامہ ہاتھ لانا ہے
بھی جو تھا پلصراط اوپر سے وہ بجلی سا گذرے گا — یہی ہے پانچواں دل شاد اسے جنت میں جانا ہے
کیا سستی جو پڑھنے ان نماز پنجوقتہ کو — تو یہ نو خصلتیں اسکے لئے ایجاد پانا ہے
برکت اس کی روزی سے اٹھے اور خلق ہو دشمن — یہی ہے تیسرا چہرے سے رونق اسکے جانا ہے
خفا منکر نکیر اور ہو اندھیرا قبر میں اس کے — یہی صدمہ ہے چھٹواں قبر کا اسکو دبانا ہے
حساب حشر ہو سختی سے اور ہو عرق کی شدت — بھی آخر پلصراط اوپر بہت سختی اٹھانا ہے
سنے احکام جو کچھ بھائیو اس پر عمل کیجو — اسی کے ہی بدولت تم کو وہاں چھٹکارا پانا ہے
نہ کرو غفلت دنیا سے اپنی عمر کو ضائع — یہی ہے مزرع عقبیٰ یہی نیکی کمانا ہے
جو پڑھے جس وقت منبر پر خطیب اس نعت سے لیکر — دو خطبے پڑھ چکے تم نہ کچھ پڑھنا پڑھانا ہے

نہیں سُنت نفل پڑھنا سو اخطبوں کے سُننے کے	دو خطبے سُننا واجب ہے تم اس پر صدق لانا ہے
کرو اس پر عمل اے مومنو جو کچھ سُنے احکام	تم اس کو حرزِ جان کرنا نہ ہرگز بھول جانا ہے
خدایا بندِ قدسی کارگر ہو دل میں مومن کے	یہی مقصد ہے اُس کا حکم تیرا کہہ سنانا ہے

دوسرا خطبہ جمادی الاولیٰ کا استغفار توبہ میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْغَفَّارِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ الْعَزِيْزِ السَّتَّارِ ○ اَلَّذِيْ بِرَحْمَتِهٖ خَلَقَ الْجِنَانَ ذَاتَ ثِمَارٍ ○ وَجَعَلَهَا مَسَاكِنَ عِبَادِهِ الْاَبْرَارِ ○ وَالْجَنَّةُ تُنَادِيْهِمْ تَعَالَوْا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَخْيَارُ ○ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَقُوْلُوْنَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ اَطْهَرِ مَنْبَتٍ مِّنْ مُضَرَ وَنِزَارٍ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ الْاَشْجَارِ وَالْاَثْمَارِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ○ وَكُوْنُوْا مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ وَتَشَبَّثُوْا بِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهِ الْمُبِيْنِ ○ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ط وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا وَّمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا ○ وَرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ○ وَرَزَقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمُ التَّوْبَةَ قَبْلَ الْمَوْتِ ○ اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ ○ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ

فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

حمد و ثنائے لاتعد شایانِ ذوالاکرام ہے
قبضے میں ہے اُسکے سدا جن و ملک ارض و سما
تعریف و نعتِ بیعد و شایانِ فخر انبیا
سب شرک و ظلمت کو مٹا توحید کو جاری کیا
اے مؤمنو کوشش کرو راہ شریعت پر چلو
جلدی سے دوڑو مؤمنو تم میری بخشش کی طرف
وُسعت ہے جنت کی بڑی جیسے زمین آسمان
اور حدیث مصطفےٰ وہ شخص جو تائب ہوا
جو مغفرت مانگے سدا آسان کرے اُس پر خدا
اور دور کردے رنج و غم دل پر ہوں گر اُسکے ہم
اے مؤمنانِ باصفا دنیا کو جانو بے وفا
جو دام میں اسکے پھنسا وہ آخرت کو کھو دیا
یہ وقتِ فرصت ہے تجھے نیکی کو اپنے ساتھ لے
ہر جا پہ ہے حاضر خدا ڈرتے رہو اُس سے سدا
ہاتھ اور زبان سے اپنی تم مت پہنچاؤ مت رنج و الم
احکامِ شرعِ مصطفےٰ جو صدق سے لایا بجا

ہر دم عنایت جس کی ہے جس کی ہر لحظہ اک انعام ہے
اور محض اُسکے حکم سے یہ گردش اجرام ہے
جو رہبر راہ ہدیٰ اور ہادیٔ اقوام ہے
دینِ نبی مصطفےٰ ماحیٔ کل اصنام ہے
اور حکمِ مولا کو سنو جو خالق و علام ہے
اور میری جنت کی طرف جس میں بڑا آرام ہے
جائینگے اس میں متقی جن پر کہ رحمت عام ہے
قبل از قیامت باصفا وہ نیک و خوش انجام ہے
ہر مشکل و ہر ابتلا اور سخت جو کچھ کام ہے
اور رزق دیوے بیگمان اُس کو اگر ناکام ہے
مکڑی کا ہے جالا بنا پھنسیو نہ دیکھو دام ہے
بے توبہ گر وہ مرگیا وہاں رنج ہے آلام ہے
ثابت قدم توبہ پہ رہ وہاں عیش ہے آرام ہے
لو حق نہ ہرگز غیر کا جانو بُرا یہ کام ہے
بیشک کہ در ملکِ عدم یہ موجبِ آلام ہے
اُس پر ہوا فضلِ خدا وہ لائق انعام ہے

تیسرا خطبہ جمادی الاول کا احسان کی فضیلت اور ظلم و غیبت کی مذمت میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَرْحَمُ مِنْ عِبَادِهِ السُّمَحَاءَ ۝ اَلْحَلِيْمِ الَّذِيْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ وَلَا يَظْلِمُ اَبَدًا ۝ اَلْعَادِلِ الَّذِيْ يَعْدِلُ فِي الْخَلْقِ وَيُغِيْثُ

مَنِ اسْتَغَاثَهُ غَمًّا وَ اَلَمًا ۝ وَ الْعَادِلُوْنَ قَدْ نَشَرَكَهُمْ بِنَيْلِ الْمَقْصُوْدِ عَلَمًا ۝
وَ اَجْرٰى عَلٰى مَنْ يَمْنَعُ نَفْسَهُ بِالسَّعَادَةِ قَلَمًا ۝ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ نَبِيَّنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ اَرْسَلَهُ رَحْمَةً عَلٰى عِبَادِهِ الْاَصْفِيَآءِ ۝ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ الْكُرَمَآءِ وَ الرُّحَمَآءِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ
اُوْصِيْكُمْ وَ اِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَ التَّعْظِيْمِ لِاَمْرِ اللّٰهِ ۝ وَ تَعَامَلُوْا بِالْبِرِّ وَ
التَّقْوٰى ۝ وَ اجْتَنِبُوا الزُّوْرَ وَ الْغِيْبَةَ وَ الْمَنَّ وَ الْاَذٰى ۝ عَلٰى مَا قَالَ اللّٰهُ
تَعَالٰى وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ
اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝ وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ
سَيِّدِ الْبَشَرِ ؕ وَ شَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ؕ مَنْ اٰذٰى مُسْلِمًا كَانَ عَلَيْهِ
مِنَ الذُّنُوْبِ مِثْلَ مَنَابِتِ الشَّجَرِ ۝ جَنَّبَنَا اللّٰهُ وَ اِيَّاكُمْ مِنَ الظُّلْمِ ۝ وَ
الْغِيْبَةِ وَ الْحَسَدِ ۝ بِجَاهِ حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ سَيِّدِ
الْاَنْبِيَآءِ ۝ اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ ۝ وَ اَبْلَغَ النِّظَامِ ۝ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ
الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ وَلَا تُبْطِلُوْا
صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۝

حمد ہے اس کو کہ جس کا نام ہے عدل و رحیم	ظلم ہے مانندِ شیطاں جس کی درگاہ کا رجیم
وہ ہے رحمان و لطیف و برتر و غفار و کریم	رحمت اُسکی ہے غضب پر اُسکے سابق اے فہیم
مُرسلوں کا خُلق رفق و رحم اور انصاف ہے	ظُلم بے رحمی کر اپنی خصلت دیوِ رجیم
عادتِ ابلیس بے انصافی و بیداد ہے	اُس کے پیرو ہیں ستمگر اُن کی خاطر ہے جحیم
شاہدی دیتا ہوں معبود ایک ہے اور مُنفرد	کوئی ثانی ہے نہ اس کا اور نہ انباز و سہیم

عبد و مرسل اُس کے ہیں حضرت محمد مصطفےٰ
ظالموں پر میری لعنت اور مری پھٹکار ہے
جابروں کے ظلم سے غافل نہیں ہو ذوالجلال
ہے یہ مضمونِ حدیثِ حضرتِ خیر الورےٰ
اور فرمایا کہ رحم اُس پہ نہیں کرتا خدا
ظلم ہے ظلمات اُس دن جب قیامت آئیگی
مصطفےٰ نے نیمۂ ایمان کہا انصاف کو
اور فرمایا مسلمان کا مسلمان بھائی ہے
اور نہ بیٹھو یا مدد میں ظالم کے اسکو چھوڑ کر
اور جو اپنے بھائی مسلم کا نکالے کوئی کام
اور مسلمان پر سے گر کوئی مصیبت ٹال دے
عیب دُنیا میں مُسلمان کا چھُپاوے جو بشر
دوستو کرتے رہو احسان ہر دیندار پر
ہے خبر میں دے خدا ایک خلق بھی اپنا جسے
بندگانِ کبریا پر رحم کر مقبل مدام

شافعِ روزِ جزا اور قاسمِ نار و نعیم
دیکھ لو قرآن میں ہے یہ قولِ جبارِ حکیم
اُن کی خاطر اُس نے بھڑائی ہے تو ذنبِ جحیم
راحموں پر رحم کرتا ہے خداوندِ کریم
رحم لوگوں پہ نہیں کرتا ہے جو شوخ لئیم
ہے یہ مضمونِ حدیثِ قاسمِ نار و نعیم
ظلم سے اس کو بدل ڈالے نہ جزا اہلِ جحیم
ہاں نہ ظلم اُس پر کرو دل میں رکھو خالق کا بیم
ہے یہ فرمانِ جنابِ احمدِ بے حرفِ میم
تو نکالے کام اُس کا حضرتِ ربِّ العظیم
سب مصیبت ٹالے اُس پر سے قیامت میں کریم
روزِ محشر عیب کو اُسکے چھُپاوے گا علیم
محسنوں کو دوست رکھتا ہے خداوندِ عظیم
ہو ویگا وہ نیک بندہ داخلِ دارالنعیم
ہے رحیمی و کریمی خلق ستار و حلیم

چوتھا خطبہ جمادی الاولیٰ کا حصولِ سعادتِ ابدی میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ وَلَمْ يَذَرْ ○ وَالَّذِيْ اَحْصٰى عَدَدَ الرَّمْلِ فِي الْفَيَافِيْ وَالنَّمْلِ فِي الْقَفْرِ ○ اَلْمُتَعَالِيْ عَنْ اِدْرَاكِ خَوَاطِرِ النَّفْسِ وَهَوَاجِسِ الْفِكْرِ ○ اَلْمُحِيْطِ بِخَائِنَةِ الْاَعْيُنِ وَخَافِيَةِ الصَّدْرِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَّنْ يَّرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ بِقَلْبِ

خَاشِعٌ مُضْطَرٌ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَفِيْعُ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ۝ وَاجْتَهِدُوْا لِنَيْلِ الْبِرِّ فِيْ حُبِّ اللّٰهِ ط لِاَنَّ مَنْ نَالَ الْبِرَّ فِيْ اُوْلَاهُ فَقَدْ نَالَ فِيْ اُخْرَاهُ غَايَةَ مُنَاهُ ۝ وَلَا يُحَصِّلُ الْبِرَّ مَنْ تَبِعَ هَوَاهُ ۝ اِخْوَانِيْ تَشَبَّثُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ ۝ وَالْتَزِمُوْا عِيَادَةَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَاجْتَنِبُوْا عَنِ الْغُرُوْرِ وَالْحَسَدِ وَالْغِيْبَةِ وَالتَّوْهِيْنِ ۝ فَقَدْ نَهَانَا عَنْهَا سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَاَدُّوا الصَّلٰوةَ وَالزَّكٰوةَ وَلَا تَاْخُذُوا الرِّبٰوا وَخَافُوا اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَمَرْضَاتِكَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَنْتَ وَلِيُّ التَّوْفِيْقِ وَاَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ج وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ج وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ج وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ط اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

حمد و ثنائے بیکران شایان خلاق جہان
اے بادشاہ انس و جان اے مالک کون و مکان
اے خالق شمس و قمر ذرات و قطرات مطر
تعریف و نعت انس و جان شایان شاہ مرسلان
منکر جو کوئی اُن کا ہوا مُلحد ہوا مُرتد ہوا

جو عالم راز نہان اور واقف اسرار ہے
کس منہ سے ہو تیرا بیان تو خالق و غفار ہے
ہر شئے سے ہے تو باخبر بیشک بڑا ستار ہے
جو دم میں پہونچے آسمان جیسا کہ در اخبار ہے
جنت سے وہ راندا گیا جا اُسکی بیشک نار ہے

اے مؤمنانِ باصفا فرمان حق لاؤ بجا
پچھم کی طرف منھ پھیرنا پورب کو رُخ کا لوٹنا
لیکن بھلائی کا مزا پایا وہ جو مؤمن ہوا
مانا کہ ہے روزِ جزا حق کے فرشتے ہیں بجا
اور مال در حُبِ خدا خویشوں یتیموں کو دیا
آزاد کروایا غلام حق کی عبادت کی مدام
جو لوگ کرتے ہیں وفا وعدہ اگر کوئی کیا
یہ لوگ صابر ہیں بجا اور ہیں یہ اہل اتقا
ہے قول حضرت مصطفےٰ جانو یہ حق اسلام کا
ہے قول شاہِ انبیا جنت نہ ہرگز پائے گا
آپس میں اُلفت سے رہو خویش و اقارب سے مِلو
غیبت کسی کی مت کرو پیچھے نہ بد اُس کو کہو
دُنیا ہے اک جائے فنا اس میں نہیں بوئے وفا
اے مؤمنانِ باصفا دعویٰ زبانی دین کا
یارب الٰہ العالمین بہرِ شفیع المذنبین

اور حکم محبوب خدا گر عاقبت درکار ہے
نیکی نہیں یہ گھومنا فرمودہ غفار ہے
اللہ کو واحد گِنا جو مالکِ ہر کار ہے
آئیں کتابیں از سما نبیوں کا بھی اقرار ہے
مسکین مسافر اور گدا نے پایا جو درکار ہے
اور دی زکوٰۃ مال تام کیا نیک و خوش کردار ہے
صابر ہیں بر جور و جفا یا جنگ با اشرار ہے
ان پہ ہے فضل کبریا جو مالکِ ابرار ہے
احوال پوچھو بھائی کا گر وہ مریض و زار ہے
جو دل میں اپنے اک ذرہ رکھتا غرور و عار ہے
بغض و حسد سے تم بچو دُنیا بڑی غدار ہے
بدتر زنا سے جان لو۔ قول شہ ابرار ہے
کر لو جو کچھ ہووے بھلا گر عاقبت درکار ہے
بے اتباعِ مصطفےٰ بے سود ہے بیکار ہے
ہوں مؤمنین تقویٰ گزیں جنمیں فرکی زار ہے

پانچواں خطبہ جمادی الاوّل کا بیاج کی بُرائی میں!

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَنۡشَاَءَ الۡعَالَمَ اِظۡہَارًا لِقُدۡرَتِہٖ وَشَاۡنِہٖ ○ وَشَرَّفَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ بَیۡنِ مَخۡلُوۡقَاتِہٖ ○ مُمَیِّزًا عَنِ الۡحَیۡوَانَاتِ بِنُطۡقِہٖ وَبَیَانِہٖ ○ اَحۡمَدُہٗ عَلٰی مَا اَوۡلٰی مِنۡ اِنۡعَامِہٖ وَاِحۡسَانِہٖ ○ حَمۡدُ مُعۡتَرِفٍ بِالتَّقۡصِیۡرِ عَنۡ شُکۡرِ اِمۡتِنَانِہٖ ○ وَاَشۡہَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ شَہَادَۃً

تُنْجِیْ تَائِلَهَا مِنَ النِّيْرَانِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الْمَبْعُوْثُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ مَادَامَ الزَّمَانُ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ
بِتَقْوَى اللّٰهِ ط وَاحْذَرُوْا عَنْ اَكْلِ الرِّبٰوا لِاَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهٗ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ○
وَمَثَّلَ مَنْ يَّاْكُلُ الرِّبٰوا بِالشَّيٰطِيْنِ الْمُتَخَبِّطِيْنَ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ
سَيِّدِ الْبَشَرِ ط وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ط اَنَّهٗ قَالَ اَتَيْتُ لَيْلَةَ
اُسْرِيَ بِيْ عَلٰى قَوْمٍ بُطُوْنُهُمْ كَالْبُيُوْتِ فِيْهَا الْحَيَّاتُ تُرٰى مِنْ خَارِجِ
بُطُوْنِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰٓؤُلَآءِ يَا جِبْرَئِيْلُ ○ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ اٰكِلُ الرِّبٰوا ○
وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ لِاَنْ نَّرْبَحَ بِالتِّجَارَةِ ○ وَاَبْعَدَ عَنَّا كُلَّ مَنْ يَّتَعَاطَى الرِّبٰوا ○
وَاَعَاذَنَا عَنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْعُقْبٰى ○ بِجَاهِ نَبِيِّهِ الْمُصْطَفٰى ○
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ ع ۱۶۴
مِنَ الْمَسِّ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا م وَاَحَلَّ اللّٰهُ
الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ط فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا
سَلَفَ ط وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ○

ہے لائق حمد اُس خالق کو جو سب سے نرالا ہے — شریک اُس کا ہوا کوئی نہ کوئی ہونے والا ہے
وہ خالق ہے وہ رازق ہے وہ مالک — جلایا مار ڈالا پھر وہ زندہ کرنے والا ہے
بھلائی یا برائی جیسی جس نے کی ہے دنیا میں — ہر اک سے وہ حساب ذرہ ذرہ لینے والا ہے
ہے شایانِ نعت اُس شاہِ رسل کو جسکے آنے سے — ہدایت ہم نے پائی اور یہ وحدت کا اُجالا ہے
سُنائے ہم کو کل احکام حق اور یہ بھی فرمایا — کہ کس پر رحم اور کس پر غضب کا کرنے والا ہے
اوامر پر عمل جس نے کیا وہ فضل حق پایا — کریگا جو نواہی وہ غضب میں آنے والا ہے

حرام اللہ نے ہم پر کیا جو جو عمل اُن میں — بیاج و سود ہے مغضوب جن کا کھانیوالا ہے
یہ فرماتا ہے قرآن میں خدا جو بیاج کھاتے ہیں — کھڑے ہوویں گے مانند اُس کے جو شیطان والا ہے
کھڑے آسیب والوں کی طرح وہ اس لئے ہونگے — وہ کہتے تھے بھلا کیا بیاج سودا سے نرالا ہے
نفع سودے پہ جیسے لیتے ہیں ویسے ہی پیسے پر — نفع لیتا ہے وہ جو بیاج ہی کا کھانے والا ہے
ولیکن نفع سودے پر کیا اللہ نے جائز — محرم بیاج۔ اور مقہور اُس کا لینے والا ہے
بچا جو بیاج سے سننے کے بعد امرِ الٰہی کو — معاف اللہ پہلے کے گنہ کو کرنے والا ہے
لیا پھر جس نے سود اور سر پھرایا حکم خالق سے — ہمیشہ کے لئے دوزخ میں بیشک جانے والا ہے
شبِ معراج میں حضرت نے دیکھا ایسے لوگوں کو — کہ پیٹ اُن کا ہے ایک گھر جسمیں سانپ اور کڑیالا ہے
نظر باہر سے اُن کے پیٹ کے وہ سانپ آتے تھے — کہ ہر ایک اُن کے اعضائے درونی کھانیوالا ہے
تو پوچھا آپ نے جبریلؑ سے یہ کون فرقہ ہے — کہا جبریلؑ نے یہ فرقہ ربٰوا کھانے والا ہے
بچائے مومنوں کو بیاج کھانے سے خداوند — اور ہم پر حشر میں کر فضل جو روز آنے والا ہے

پہلا خطبہ جمادی الاخریٰ کا وفات صدیق اکبرؓ میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ وَجَعَلَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلًا فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ وَلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْعَالِمُ بِمَا كَانَ وَبِمَا يَكُوْنُ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ شَرَّفَ اللّٰهُ بِهِ الْاَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ الْاَخْيَارَ يَذْهَبُوْنَ فَرِيْقًا بَعْدَ فَرِيْقٍ ○

وَلَقَدْ تُوُفِّیَ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ اَبُوْبَكْرِنِ الصِّدِّيْقُ ○ فَنَزَلَ بِهِ الْمَرَضُ فِیْ يَوْمِ
السَّابِعِ مِنْهُ فَقَالُوْا لَهٗ حِيْنَ جَاۤؤُهٗ يُعِيْدُوْنَهٗ اَلَا نَدْعُوْا لَكَ طَبِيْبًا يَنْظُرُ
فِیْ مَرَضِكَ الشَّدِيْدِ ○ فَقَالَ قَدْ نَظَرَ اللّٰهُ اِلَیَّ فَقَالَ اِنِّیْ فَاعِلٌ لِّمَا اُرِيْدُ ○
وَتَلَا قَوْلَهٗ تَعَالٰى وَجَاۤءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ○
وَاعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْيَا لَا تَدُوْمُ ○ وَاَنَّ الْعَرْضَ عَلَى الْخَلَاۤئِقِ مَحْتُوْمٌ ○ عَنْ عُمَرَ
ابْنِ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِیِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَوَجَدْتُهٗ يَبْكِیْ فَقُلْتُ
لَهٗ مَا يُبْكِيْكَ فَقَالَ جَاۤءَنِیْ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ ○
اِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامُ ○ وَيَقُوْلُ لَكَ اِنَّهٗ يَسْتَحْيِیْ اَنْ يُّعَذِّبَ رَجُلًا
قَدْ شَابَ فِی الْاِسْلَامِ ○ فَكَيْفَ لَا يَسْتَحْيِیْ مَنْ شَابَ فِی الْاِسْلَامِ ○ اَنْ يَّعْصِیَ
اللّٰهَ تَعَالٰى ○ مَنَحَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمُ الْحَيَاۤءَ مِنَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ ○ وَ
اَعَاذَنَا مِنَ الْقَسَاوَةِ وَالْعِصْيَانِ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَالَّذِیْ
جَاۤءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ اُولٰۤئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ لَهُمْ مَّا يَشَاۤءُوْنَ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزَاۤءُ الْمُحْسِنِيْنَ ○

اَیُّہَا النَّاس امرِ حق کو دل سے ماناچاہیئے	شاہِ دین کے حکم پر قربان جاناچاہیئے
موت آمادہ ہر اک اُمّت پہ رکھا ہے خُدا	خوف اس کا رات دن تم پہ لاناچاہیئے
توشۂ عقبیٰ یہیں دُنیا میں تم پیدا کرو	ہے یہیں مزرع یہیں نیکی کماناچاہیئے
خوابِ غفلت سے اُٹھو اور حُبِّ دُنیا چھوڑدو	آخرت کے خوف سے دل کو جگاناچاہیئے
مال گر حق نے دیا ہے دو خدا کی راہ میں	زادِ راہ آخرت ساتھ لے جاناچاہیئے
ذائقہ مرنے کا ہر اک شخص چکھے گا ضرور	موت کے آگے ہی تم نیکی کماناچاہیئے
دیکھو ہر طبقے سے کیا اخیار و صلحا اُٹھ گئے	ہیں کہاں کچھ بھی پتا اُن کا بتاناچاہیئے

اس مہینے میں وفاتِ حضرتِ صدیقؓ ہے / اِس اَلم میں مقبلو آنسو بہانا چاہیئے
ساتویں کو اس مہینے کی ہوئے جب وہ علیل / حاضرین بولے علاج اس کا کرانا چاہیئے
بولے صدیقؓ اس حکیم حق کی ہے مجھ پر نظر / یاد اس مطلق کی کب دل سے بھلانا چاہیئے
پڑھ کے اک آیت کلام اللہ کی وہ باصفا / جان حق سونپے یہ حالت کو نبھانا چاہیئے
بائیسویں تاریخ تھی اس ماہ کی اے مومنو / روز منگل تیرھویں ہجری نبھانا چاہیئے
ایسے مقبولوں سے کب دُنیا وفا کی بھائیو / کچھ وفا اس بیوفا سے تم نہ لانا چاہیئے
مال جمع مت کیجو تم اب قارون سا / حال پر قارون کے ٹک غور کھانا چاہیئے
مثلِ حاتم راہِ حق میں دو یہی کام آئیگا / بات یہ دل کے نگینے میں بٹھانا چاہیئے
ہے روایت ایک دن حضرت عمرؓ نکلے کہ تا / خدمت حضرتؐ میں جاکر فیض پانا چاہیئے
دیکھے روتے ہیں شہ مُرسل تو پوچھے یا نبیؐ / وجہ گریہ سے مجھے آگہ کرانا چاہیئے
بولے شہ جبریلؑ ابھی اللہ کا پہنچا کر سلام / وحی حق پہنچائے جس سے جان گلانا چاہیئے
حق نے فرمایا حیا کرتا ہوں میں دینے عذاب / آگ میں مؤمن بوڑھے کو کیوں جلانا چاہیئے
چاہیئے بوڑھے جوان کو حق کی طاعت میں ہیں / اور حیا و شرم دل میں حق سے لانا چاہیئے
اے جوانو حق حیا کرتا ہے تم بھی لو حیا / اس جوانی کو عبادت میں کٹانا چاہیئے
ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی جاچکی / اس بڑھاپے کو تو طاعت میں کٹانا چاہیئے
کھیل بازی میں نہ اپنی عمر کو ضائع کرو / بے بہا یہ عمر طاعت میں گھٹانا چاہیئے
موت سے غافل نہ ہو، ہوشیار ہو، ہوشیار ہو / مُردہ دل کو طاعتِ حق میں جلانا چاہیئے
مال و زر فرزند و زن سب چھوٹ جائینگے یہاں / توشۂ عقبیٰ کما ہمراہ لے جانا چاہیئے

طاعت و نیکی کی ہر دم رکھ کے خالق سے اُمید
ہندِ قدسی یہ محبوبؔ دل لگانا چاہیئے !

دوسرا خطبہ جمادی الاخریٰ کا خلافت عمر فاروق رضؓ میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ○ وَحَثَّ عَلٰى تَكْثِيْرِ الْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ○ لَا تُسْوَى الدُّنْيَا عِنْدَهٗ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ ○ وَلَا يَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ لِاَوْلِيَائِهٖ مَفْرُوْضَةً ○ بَلْ يُعْطِيْهَا لِمَنْ يُّحِبُّهٗ وَلِمَنْ لَّا يُحِبُّهٗ وَلَا يُعْطِى الدِّيْنَ اِلَّا لِمَنْ يُّحِبُّهٗ وَلَا يُحِبُّهٗ اِلَّا مَنْ قَنَعَ بِمَا اَعْطَاهُ رَبُّهٗ ○ قَسَمَ اَرْزَاقَ الْعِبَادِ وَهُمْ فِىْ بُطُوْنِ الْاُمَّهَاتِ ○ فَلَا يَزْدَادُ الْحَرِيْصُ اِلَّا تَعَنُّتًا فِى الدُّنْيَا وَنَدَمًا بَعْدَ الْمَمَاتِ ○ اَحْمَدُهٗ حَمْدَ مَنْ قَنَعَ بِالْيَسِيْرِ وَرَجَعَ اِلَى اللّٰهِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الْمُؤَيَّدُ بِالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ اِلَى اللّٰهِ ○ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ○ وَاَنْتُمْ سَائِرُوْنَ رَاحِلُوْنَ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَّلَا تَرْدِيْدٍ ○ فَتَقَلَّلُوْا مِنَ الدُّنْيَا فَاِنَّ الْمَوْتَ اَقْرَبُ اِلَيْكُمْ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ○ وَاقْتَدُوْا بِمَنْ مَّضٰى مِنَ السَّلَفِ ○ وَاهْتَدُوْا بِهُدَاهُمْ فِى التَّقَلُّلِ وَالْكَفَافِ ○ وَفِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ وُلِّيَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ الْخِلَافَةَ وَكَانَ فِيْ يَدِهٖ مِنَ الْاَمْوَالِ فِيْ زَمَنِهٖ مَا لَمْ يُعْطِهِ اللّٰهُ خِلَافَةً فَصَعِدَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَخَطَبَ النَّاسَ وَعَلٰى لِبَاسِهٖ اثْنَا عَشَرَ رُقْعَةً تَقَلُّلًا مِّنَ الدُّنْيَا ○ وَقَدْ اَبْطَاءَ يَوْمًا عَنِ الصَّلٰوةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَخَرَجَ وَاعْتَذَرَ لِلرِّجَالِ ○ فَقَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اَغْسِلُ قَمِيْصِيْ وَمَالِيْ سِوَاهُ فَلِذٰلِكَ تَاَخَّرْتُ عَنِ الْخُرُوْجِ وَقْتَ الزَّوَالِ ○ هٰذَا وَهُوَ الَّذِيْ اَعَزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ ○ وَاَفْضَلُ بَعْدَهٗ مَنْ

مَشٰی عَلٰی وَجْہِ الْاَرْضِ مِنَ الْاَنَامِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرِ مَنْ
اٰذٰی مُسْلِمًا کَانَ عَلَیْہِ مِنَ الذُّنُوْبِ مِثْلَ مَنَابِتِ الشَّجَرِ ○ جَعَلَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ
مِّنْ عِبَادِہِ الْمُتَّقِیْنَ ○ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ○ ۱۰ع

لائق حمد و ثنا ہے بس وہی رب العلا
رزق دینے میں بزرگی ایک پر اک کو دیا

اور تمھیں ترغیب دی اُس نے عبادت کیلئے
تاکہ نیک اعمال تم زیادہ کرو صبح و مسا

ہے خدا کے پاس دنیا اسکی نعمت کم سے کم
رتبہ میں مچھر کے پر سے دھیان کر اس کو ذرا

اس لئے راضی نہیں ہے وہ خدائے کردگار
خاص اپنے دوستوں کو وہ کرے دنیا عطا

بلکہ جس کو دوست رکھے یا نہ رکھتا ہے اُسے
نعمتِ دنیا جسے چاہے اُسے دیتا رہا

پر نہیں دیتا کسی کو خاص دولت دین کی
ہاں مگر دیتا ہے جس کو اپنا دوست کرلیا

جس قدر دیوے خدا اُس پر قناعت جو کرے
دوست رکھتا ہے اُسی بندے کو حق جلّ و علا

جبکہ تم ماؤں کے پیٹوں میں نہاں تھے بالیقین
رزق تقسیم اُس گھڑی حق نے تمھارا کردیا

حرص کرنے والا دُنیا میں بجز تکلیف کے
کچھ نہ حاصل کرسکے پچھتائے گا روزِ جزا

دوں گواہی ایک ہے اللہ اور ہے لاشریک
کوئی نہیں معبود برحق۔ حق تعالیٰ کے سوا

اور دیتا ہوں گواہی کہ ہمارے پیشوا
ہیں محمدؐ حق کے بندے اور رسول و رہنما

تم خدا سے ڈر کے توبہ پر رہو ثابت قدم
ہیں سبھی محتاج اُس کے کیا امیر و کیا گدا

کوچ کرنا ایک دن دنیا سے ہے سب کو ضرور
موت کا ایک وقت سب کے واسطے ٹھہرا دیا

جو سلف میں صالحین تم میں سے گذرے از جہان
پیروی اُن کی کرو تم اور لو راہِ ھُدا

کچھ نہ تھا دنیا کی جاہ و شان کا اُن کو خیال
بے تکلف تم رہو دُنیا میں ہر صبح و مسا

بعد حضرت بوبکرؓ کے اس مہینے میں عمرؓ
اتفاق اصحاب سے ہوگئے خلیفہ باصفا

مال و زر اُن کی خلافت میں ہوا تھا اس قدر	آپ سے پہلے خلافت میں نہ تھا اتنا ہوا
باوجود اس کے کہ شاہی تھی اُنھوں کے ہاتھ میں	پر کمالِ زُہد سے رہتے تھے دُور اُس سے سدا
آپ کے جُبّے میں تھے پیوند بارہ[۱۲] جابجا	جبکہ منبر پر اُنھوں نے آ کے خطبے کو پڑھا
تھی نہ خواہش زینتِ دُنیا کی دِل میں آپ کے	جانتے تھے نزدِ حق اس کو نہیں عزت ذرا
ایک دن نمازِ جمعہ میں اُن سے ڈھیل ہو گئی	پس عذر کرنے لگے آ کر کے اور سب سے کہا
پیرہن دُھونے میں آج اِسوقت میں مشغول تھا	خشک ہونے میں اُسی کے وقت اتنا ہو گیا
دوسرا جُبّہ نہیں اس کے سوا کوئی ہے پاس	اس لئے آنے میں مجھ کو تھوڑا وقفہ ہو گیا
یہ وہ ہیں حضرت کہ جن سے دین کی شہرت ہوئی	دبدبہ اسلام کا حق نے بڑھایا برملا
پیٹھ پر آٹا اٹھا کر اپنے ہاتھوں سے لیجا	مفلس و محتاج جس کو پایا اُس کو دیدیا
کس قدر تھی کسرِ نفسی حضرتِ فاروقؓ کو	گو کہ شاہی تھی خلافت میں اُنھوں کے تئیں عطا
نفس کی خاطر کسی انسان کو ایذا نہ دی	عدل و رحم و عفو و بخشش اُن کا پیشہ تھا
ہے حدیث اندر کسی مسلم کو ایذا جس نے دی	جھاڑ کے مانند گنہ اُس شخص کا بڑھتا چلا

تیسرا خطبہ جمادی الاخریٰ کا عدل کرنے اور ظلم سے باز رہنے میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَرْحَمُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ ○ اَلْحَلِيْمِ الَّذِيْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ وَلَا يَظْلِمُ اَبَدًا ○ اَلْعَادِلِ الَّذِيْ يَعْدِلُ فِي الْخَلْقِ وَيُغِيْثُ مَنِ اسْتَغَاثَهٗ غَمًّا وَّاَلَمًا ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ رَحْمَةً عَلٰى عِبَادِهِ الْاَصْفِيَاءِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ سَفِيْنَةِ نُوْحٍ وَّنُجُوْمِ الْاِهْتِدَاءِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَادِلٌ وَّيُحِبُّ الْعَدْلَ وَيُبْغِضُ الظُّلْمَ ○

وَالْمُؤْمِنُ مَنْ يَعْدِلُ فِي حُقُوقِ النَّاسِ وَلَا يَظْلِمُ اَحَدًا ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ
عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ الْاُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ اَنَّ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَى
اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا اِمَامٌ عَادِلٌ ۝ وَاَيْضًا قَالَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ ۝ وَالْاِمَامُ رَاعٍ وَّ
ع۲ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ ۝ وَقَدْ حَذَّرَ اللّٰهُ عَنِ الظُّلْمِ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَالظّٰلِمِيْنَ
اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ لِلْعَدْلِ وَالْمَنْعِ عَنِ الظُّلْمِ وَ
اِجْتِنَابِ الْمَعَاصِيْ وَالْاٰثَامِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى كَرِيْمٌ مَّلِكٌ عَزِيْزٌ عَلَّامٌ ۝ وَالْحَمْدُ
ع۱ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ اِعْدِلُوْا هُوَ
اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

حمدِ خدائے دوجہان کس طرح ہووے بیان
ہر جا یہ ہے وہ لامکان اور واقفِ اسرار ہے

نعتِ نبیِ انس وجان مکی نشان طیبہ مکان
محبوبِ خلاقِ جہان ہونا بہت دشوار ہے

اب دِل سے تم اے مؤمنو فرمانِ خالق کو سُنو
بخشش طلب اُس سے کرو وہ مالک و غفار ہے

لازم ہے ہر انسان کو تج دیوے ہر طغیان کو
راضی رکھے رحمان کو جو خالق و جبار ہے

انصاف و عدل و اتقا ہر کام میں رکھو سدا
دابو نہ تم حق غیر کا بیشک یہ بدتر کار ہے

تم اپنے کاروبار میں کُل بیچ اور بیوپار میں
سچے رہو ہر کار میں سچے کا بیڑا پار ہے

ہے قولِ حق جلّ و علا اے مومنانِ باصفا
عادت کرو تم عدل کی تقویٰ اگر درکار ہے

اور ہے حدیثِ مصطفےٰ محبوب تر نزدِ خدا
گر پوچھو در روزِ جزا جو معرضِ اخطار ہے

اور سب سے نزدیکِ خدا رتبے میں ہے وہ پیشوا
منصف ہے اور جو بے ریا اور عدل جس کا کار ہے

ہے قولِ شاہِ انس و جان تم میں سے ہر ایک گلہ بان
ہے جسکی پرسش ہو وہاں جو عدل کا بازار ہے

ہو قوم کا جو پیشوا راعی ہے اُن کا بر ملا
مسئول ہو روزِ جزا عادل ہے یا غدار ہے

اور ظلم سے اے مؤمنو ہر وقت تم بچتے رہو
دُکھ دو نہ ہرگز غیر کو انجام جس کا نار ہے

قرآن میں ہے قولِ خدا بس ہم نے ہے ٹھہرا دیا	پاوے گا وہ دردو سزا جو ظالم و بدکار ہے
اور قولِ حضرتؐ کا سنو مظلوم کے دل سے بچو	آہ اُس کی تم ہرگز نہ لو اُس کی دُعا پرکار ہے
یعنی شکستہ دل سے جب مانگے دُعا مظلوم تب	مقبول ہو وہ نزدِ رب اسکی دُعا کو بار ہے
اے مالکِ کون و مکان وے بادشاہِ انس و جان	دے ظلم سے ہم کو امان تو مالکِ ہر کار ہے
ہم مومنوں پر اے خدا از بہرِ شاہِ انبیاءؐ	کر رحم اور فضل و عطا تو خالق و غفار ہے

چوتھا خطبہ جمادی الاخریٰ کا ذکر ادائے امانت و منع خیانت میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اخْتَارَ مِنْ عِبَادِهٖ مَنْ اُؤْتُمِنَ فِیْ اَمَانَتِهٖ ○ وَاَبْغَضَ مَنْ
اَنْكَرَ مِنْ اَحْكَامِهٖ وَاَسْخَطَهٗ بِخِيَانَتِهٖ ○ وَجَذَبَ اِلٰى جَذَابِهٖ مَنْ اَحَبَّ
فَاَسْرَعَ اِلَيْهِ فِی انْجِذَابِهٖ وَانْقِيَادِهٖ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِیْ ذَاتِهٖ وَشَانِهٖ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ نَوَّرَ الْعَالَمَ بِنُوْرِهٖ وَبُرْهَانِهٖ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّایَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ اِتَّقُوا
اللّٰهَ وَاِيَّاكُمْ وَحَقَّ الْعِبَادِ ○ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ اِلَّا اَنْ اَغْفِرَهٗ صَاحِبُ الْحَقِّ
فِیْ يَوْمِ التَّنَادِ ○ فَاَدُّوْا حُقُوْقَ النَّاسِ ○ وَلَا تَمِيْلُوْا اِلٰى وَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○
وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِیْ كِتَابِهِ النِّبْرَاسِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَ
مَانَاتِ اِلٰى اَهْلِهَا ○ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ
فِیْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ عَلَيْكَ بِصِدْقِ الْحَدِيْثِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ وَحِفْظِ الْاَمَانَةِ ○
فَاِنَّهَا وَصِيَّةُ الْاَنْبِيَاءِ ○ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ○ اَنْ يَتَدَارَكَنَا
بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ

آیہ ۔ آمنوا لا تخونوا اللہ والرسول وتخونوا اماناتکم وانتم تعلمون ○

تعریف ہم سے کیا ہو اُس مالک کی جو علام ہے
ہے منتہا ہم سب پہ اُس کا فضل اور انعام ہے
اور نعت احمد مجتبیٰ کس منہ سے ہو پوری ادا
جو مقتدائے انس و جان اور مورد اکرام ہے
اب دل سے تم اے حاضرین احکام رب العالمین
سُن لو عمل اس پر کرو جو مومنوں کا کام ہے
جتنے عمل اللہ نے فرما دئے ہیں نارو ا
اُن میں خیانت بھی حرام اور سخت منکر کام ہے
قرآن میں ہے یوں لکھا یہ حکم ہے اللہ کا
دیدو امانت جس کی ہو بیشک یہ بہتر کام ہے
اور نیز ہے قول خدا اے مومنان باصفا
ہرگز خیانت مت کرو حق سے بُرا یہ کام ہے
ہرگز خیانت مت کرو اُس کے رسول پاک سے
اور اُس امانت میں جو تم پر فرض ہے اور وام ہے
کیا ہے خیانت حق سے تم پہلے سنو اُس کا بیان
یعنی نہ دینا حق خدا کا موجب آثام ہے
ہے حق خدا کا دل سے کرنا جتنے ہیں احکام دین
خائن ہے جو ان کے ادا کرنے میں ناکام ہے
اور حق رسول پاک کا یہ ہے کہ سُنت پر چلو
خائن ہے جو ان سے پھرے مومن برائے نام ہے
رکھے امانت گر کوئی اُس میں خیانت مت کرو
اور جان کے حق غیر کا مت لو کہ یہ بدکام ہے
اور ہے حدیث مصطفےٰ در بارۂ صدق و وفا
اور کس طرح دینا امانت کا مبارک کام ہے
تینوں وصیت انبیاء کی ہیں یقیناً جان لو
جو کوئی عمل ان پر کرے بیشک وہ نیک انجام ہے
اوّل تو ہے سچ بولنا جس سے ہو فضل کبریا
اور دوسری وعدہ وفا کرنا جو عمدہ کام ہے
اور تیسری اے مومنو دا بو نہ مال غیر کو
دیدو امانت جس کی ہو ایمان سے گر کام ہے
اب اے خداوند جہان از بہر شاہ مرسلان
کر فضل ہم پہ ہر زمان تو غافر آثام ہے

پانچواں خطبہ جمادی الاخریٰ کا منع شراب نوشی و قمار بازی میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

الحمد للہ القدیم الموجود العظیم المحمود ○ الکریم المقصود ○
الذی اطلع من آفاق التوفیق نجوم السعود ○ ثمن نھم المطلوب

بَلَغَ الْمَقْصُوْدَ ○ وَمَنْ طَغٰى وَتَمَرَّدَ صَارَ مَرْدُوْدًا ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَهُوَ وَاجِبُ الْوُجُوْدِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ اَلَّذِيْ اَعْطَاهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ يَنَابِيْعِ الْكَرَامَةِ وَالْجُوْدِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَاجْتَنِبُوْا مَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ ○ فَاَبْغَضُ الْكَبَائِرِ عِنْدَ اللّٰهِ شُرْبُ الْخَمْرِ وَالتَّعَاطِيْ بِالْمَيْسِرِ ○ وَالْاِشْرَاكُ بِحُضُوْرِ الْاَنْصَابِ ○ وَالتَّفَاؤُلُ بِالْاَزْلَامِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌّ وَلَا قَمَّارٌ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا مُدْمِنُ الْخَمْرِ ○ وَاَنَّهٗ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ○ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا وَلَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ ○ وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ لِتَرْكِ الْمُحَرَّمَاتِ ○ وَالْاِتْيَانِ بِالطَّاعَاتِ ○ بِجَاهِ نَبِيِّهٖ صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ الْبَيِّنَاتِ ○ اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدَّعَوَاتِ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

کل حمد لائق ہے اُسے جو مالک و مختار ہے	قبضے میں جس کے یہ زمین و چرخ کج رفتار ہے
اور نعت شایاں ہے جناب فخر موجودات کو	جو مقتدائے انبیاء و قدوۂ ابرار ہے
اے مؤمنو دل سے سنو حکم خدائے پاک کو	جس کی عنایت ہم پہ ہر اک لحظہ سو سو بار ہے
لازم ہے اُسکے خوف سے ہر آن ہم ڈرتے رہیں	رحمٰن ہے اسکی صفت اور نیز وہ جبار ہے
جتنے حرام افعال ہیں اُن سب سے ہی زیادہ بُرا	پینا شراب رجس کا جس میں بہت آزار ہے
فرمایا حق نے برملا بیشک شراب اور کُل جوا	اَنْصَاب اور اَزْلام بھی ہر ایک فعل نار ہے

ہے قولِ حضرت مصطفٰےؐ بیشک شرابِ ناروا
کھوتی ہے عقل و فہم کو بیکار کر دے جسم کو
اور ہے حدیثِ مصطفٰےؐ جنت نہ ہرگز پائیگا
قمار اُس کو کہتے ہیں جو کھیلے ہے اکثر جُوا
مَنّان ہے وہ شخص جو کرتا کسی سے ہے بھلا
مَیسر جُوئے کو کہتے ہیں اَنصاب بت کے تھان ہیں
ہیں نحس سارے کام یہ اعمال ہیں شیطان کے
اِن چار شخصوں سے کوئی جنت نہ پاویگا کبھی
ہے قولِ حضرت مصطفٰےؐ ہے خمر بس ہر اک نشہ
دُنیا میں جو پیتا رہے دائم شرابِ ناروا
ہرگز نہ جنت کی شراب اُس کو ملے روزِ جزا
اے مالکِ ارض و سما ہم کو گناہوں سے بچا

اُمُّ الکبائِرْ وَ الفَواحِش اور بہت ناکار ہے
پیتا جو اکثر اس کو ہو دِل اور جگر افگار ہے
جو عاق ہے ماں باپ کا اور کھیل میں قمار ہے
اور خمر کا مُدمِن ہے وہ جو دائمًا سرشار ہے
اور طعنہ دیتا ہے اُسے یہ سخت بد ہنجار ہے
اَزلام فالی تیر ہیں جو عادتِ کفار ہے
اِن سے ہر اِک مؤمن بچے رحمت اگر درکار ہے
جب تک نہ تائب دل سے ہو اور ہو تو وہ غفار ہے
اور ہے حرام ہر ایک نشہ موعود جس کا نار ہے
بے توبہ گر وہ مر گیا بیشک وہ خوار و زار ہے
اور جائے اُس کی بیگمان در زمرۂ فجّار ہے
اور رحم کر ہم پر سدا تو مالک و غفار ہے

پہلا خطبہ رجب المرجب کا فضیلت رجب میں!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلَّذِيْ جَعَلَ رَجَبَ الْاِسْتِغْفَارِ مِنَ الذُّنُوْبِ ○ وَثَنّٰى رَجَبًا بِشَعْبَانَ لِاِصْلَاحِ الْعُيُوْبِ ○ وَثَلَّثَهُمَا بِرَمَضَانَ لِتَنْوِيْرِ الْقُلُوْبِ ○ وَاَخْفٰى فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ بِحِكْمَتِهٖ وَهُوَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَّاحِيَةً لِّلذُّنُوْبِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَحْمُوْدُ الْمَحْبُوْبُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُطْمَئِنَّ بِهِ الْقُلُوْبُ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ

أُوصِيكُمْ وَإِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَاعْلَمُوا أَنَّ مَنْ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ
فَهٰذَا أَوَانُ نُمُوِّ الْبَرَكَاتِ ○ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَتُوبَ فَهٰذَا مَحَلُّ إِقَالَةِ
الْعَثَرَاتِ ○ فَبَادِرُوا بِالطَّاعَاتِ ء فَإِنَّ مَنْ عَاشَ لَا بُدَّ أَنْ يَمُوتَ
وَمَنْ مَاتَ فَقَدْ فَاتَ ○ أَلَا إِنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا شَهْرُ الْحَرَامِ ○ إِفْتَتَحَ اللّٰهُ
بِهٖ ثَلٰثَةَ أَشْهُرٍ كِرَامٍ ○ وَفَضَّلَهَا عَلَى الشُّهُورِ السِّنِينَ وَالْأَعْوَامِ ○
فَرَجَبُ أَوَّلُ شُهُورِ الْبَرَكَةِ وَهُوَ شَهْرُ اللّٰهِ الْأَصَمُّ ء وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ
عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ مَنْ صَامَ ثَلٰثَةَ
أَيَّامٍ مِنْ رَجَبَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ عِبَادَةَ تِسْعِ مِائَةِ سَنَةٍ ○ عِبَادَ اللّٰهِ
إِحْتَرِمُوا هٰذَا الشَّهْرَ بِكَثْرَةِ الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ ○ وَعَلَيْكُمْ بِالصَّدَقَاتِ
وَالْإِنْفَاقِ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ ○ تَدْخُلُوا
الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ ○ وَقُولُوا بِأَجْمَعِكُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ خَوَاصِّ
عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ وَمَا تُقَدِّمُوا
لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ط وَ
اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

خدا ہی کو ہے لائق حمد جس نے از خود آیا ہے	صلوٰۃ بیکراں ہو اُس پہ جس کو حق سرھایا ہے
یہ بعد اُس حمد و نعت پاک کے شکر خدا یہ ہے	جو اس ماہ رجب کا تو منو ابہم پہ بیا یا ہے
یہ وہ ماہ معظم ہے مسلمانو خوشی کیجے	کہ جس کا مرتبہ اکثر حدیثوں بیچ آیا ہے
کہ ہے حضرت رجب حق کا مہینا اور مرا شعبان	مہ رمضان امت کے لئے تخصیص پایا ہے
یہ وہ مہینہ ہے جس میں مغفرت کے چھینے والیکو	عوض میں ایک کے دس نیکیاں حق سے عطا یا ہے
بدستور اس سے یکسر گلفتیں سب دور ہو تی ہیں	عبادت اور استغفار میں جو کوئی در آیا ہے

ہے یہ ماہِ مُعلّٰی نام ہے شہر حرام اس کا
اسی کو ابتدا حق تین مہینوں کا بنایا ہے

رجب ہے تخم بونے کا مہینا اور مہِ شعبان
گویا وہ پانی دینے کے لئے تخصیص پایا ہے

زراعت کاٹ لینے کا مہینہ ہے مہِ رمضان
جو کھویا ان دو مہینوں کو گویا پونجی گنوایا ہے

ہے لازم مؤمنو تم پر کہ شب بیدار رہئے گا
ہو حاصل زہد شب دن روزہ کیا تحفہ ہدایا ہے

اور اس مہ میں کیا حق وزر کی شب تم پہ نازل
یک اُس کے مرتبت میں سورۂ قرآن آیا ہے

پڑھو نفلیں رکعت اس شب میں وگرنہ نصف ہو اس کا
وہ شب حق الف مہینوں سے کہیں افضل بنایا ہے

ثواب بحد وعدہ اُس نمازی کو عطا ہوگا
عبادت اور یادِ حق میں جو شب کو گھٹایا ہے

سوالِ قبر بھی آسان ہو اور دوزخ سے آزادی
حدیثِ پاک میں مضمون یہ بھی صاف آیا ہے

جو مؤمن صدق سے روزہ رکھا اس ماہ اکرم میں
وہ بیشک سال کے روزے کا حق سے اجر پایا ہے

کرو خیرات و صدقات اور نیکی جتنا ہو تم سے
یہی ہے توشہ ساتھی نہ کوئی اپنا پرایا ہے

نہ چھوڑو نیکیوں کو مال و زر کی اُلفت و دُھن میں
نظر کر دیکھو مال و زر کسی کو کب نبھایا ہے

بنا لو توشۂ عقبیٰ یہی جو دم غنیمت ہے
کہو گزرا ہو یہ وقت پھر کب ہاتھ آیا ہے

خدایا رکھ ہمیں ثابت قدم نیکی کے کاموں پہ
بحق خاتم مُرسل جو راہِ حق دکھایا ہے

دوسرا خطبہ رجب المرجب کا فضیلت رجب میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُتَفَرِّدِ بِاخْتِرَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ ○ اَلْمُنَزَّہِ عَنِ التَّجْسِیْمِ وَالتَّقْسِیْمِ وَالسِّمَاتِ ○ اَلْمَوْصُوْفِ بِالرَّحْمَۃِ وَالْمَغْفِرَۃِ وَاَعْلَی الصِّفَاتِ ○ اَلْمُجِیْبِ لِمَنْ نَاجَاہُ بِاِخْلَاصِ الدَّعَوَاتِ ○ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ○ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَاحِبُ الْمُعْجِزَاتِ وَالْاٰیَاتِ ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ عَدَدَ الْقَطَرَاتِ وَالذَّرَّاتِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَیَا

عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَاعْلَمُوْا اَنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا شَهْرُ الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ ○ (فَاذْكُرُوْا فِيْهِ لَيْلَةَ الْاِسْتِفْتَاحِ) لِاَنَّ فِيْهَا تُعْطٰى لِلْمُؤْمِنِ مِنَ اللّٰهِ السُّبْحَانِ ○ مِنَ الْاَفْضَالِ وَالْاِكْرَامِ مَالَا يُحَاطُ بِالتِّبْيَانِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ اِنَّ اللّٰهَ اَرْحَمُ لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْوَالِدَةِ عَلٰى وَلَدِهَا ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ اَخْرَجَ اللّٰهُ كِتَابًا مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فِيْهِ اِنَّ رَحْمَتِيْ سَبَقَتْ غَضَبِيْ وَاَنَا اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَاِنَّهٗ قَالَ مَنْ مَشٰى مَعَ اَخِيْهِ فِيْ حَاجَتِهٖ فَنَاصَحَهٗ فِيْهَا جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَنَادِقَ ○ وَمَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ اَخِيْهِ بِالْغَيْبِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّعْتِقَهٗ مِنَ النِّيْرَانِ ○ اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ ○ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

حمدِ بے پایاں سزاوار اس کو جو رحمان ہے	جس کی بندوں پر سراسر رحمت و غفران ہے
جس سے ڈرنے اور جس کے فضل کی اُمید پر	مؤمنانِ باصفا کا دین ہے ایمان ہے
اور نعتِ لاتعد شایاں ہے اُس سردار کو	جو حبیبِ کبریا و شاہِ انس و جان ہے
بعد از حمدِ خدا و نعتِ احمد مجتبیٰ	رحمتِ خلاقِ عالم کا یہ کچھ تبیان ہے
اُسکی رحمت بحرِ بے پایاں ہے اور اسکا بیان	ہو سکے پورا کسی انسان سے کیا امکان ہے
یہ مہینا اُس کی رحمت کا ہے اور ماہِ حرام	جس کی توصیف و ثنا مذکور در قرآن ہے
{ یہ مہینا[1] اس کی رحمت کا ہی اور پندرھویں رات	اِس میں اِستفتاح کی ہے جو کہ عالیشان ہے }
{ بیس رکعت جو پڑھے با قل ھو اللہ تین بار	مؤمنو اس کا ثواب و اجر بے پایان ہے }

[1] اگر پندرھویں تاریخ سے پہلے اس خطبہ کو پڑھنے کا اتفاق ہو تو یہ دو بیت پڑھے ورنہ چھوڑ دے۔

حق نے فرمایا ہے اے بندو میرے اہلِ خطا
بخش دیگا تمھارے سب گناہوں کو خدا
یعنی جب پچھتا کے بندہ توبہ کرتا ہے بدل
اور حدیثِ مصطفےٰؐ وارد ہے در رحمِ خدا
عرش کے نیچے سے روزِ حشر لیگا اک کتاب
بڑھ گئی رحمت میری غصہ سے میرے اور میں
قولِ حضرتؐ ہے کہ جو بھائی کی حاجت کیلئے
ہوگا وہ ستر خنادق دور دوزخ سے بحشر
اور قولِ مصطفےٰؐ ہے جو بچائے آبرو
حق ہے اُس مومن کا خالق پر کہ اسکو بخش دے
مؤمن جائے خوشی ہے اک ذراسی بات پر
ایسی جب اُسکی عنایت ہو اور اُس پر بھی جو ہم
اے خداوندا ہمارے بخش دے سارے گناہ

میری رحمت سے نہ ہو مایوس بے پایان ہے
کیونکہ بیشک وہ رحیم و صاحبِ غفران ہے
بخش دیتا ہے اُسے خالق اگر ندمان ہے
ماں سے زیادہ اپنے بندے پر خدا رحمان ہے
حق تعالیٰ جس میں یہ تحریر عالی شان ہے
رحم والوں سے ہوں ارحم - کیا ہی اسکی شان ہے
ساتھ جاکر دے نصیحت جس سے وہ انجان ہے
ایسے بندے پر خدا کا لطف بے پایاں ہے
اپنے مؤمن بھائی کی حاضر نہ وہ حیران ہے
اور کرے آزاد دوزخ سے جہاں نیران ہے
حق تعالیٰ بخشتا ہے کیا ہی ذوالاحسان ہے
حکم گر اس کا نہ مانیں تو بہت طغیان ہے
سخت ہم پر ہے بہت تجھ پر بہت آسان ہے

تیسرا خطبہ رجب المرجب کا فضیلت رجب میں!

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ فِي الْعَالَمِ مِنَ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ ○ وَامْتَحَنَ عِبَادَهُ الْمُخْلِصِيْنَ بِالْمَصَآئِبِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ وَلَا نَآئِبَ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ اَلَّذِيْ فَضَّلَ دِيْنَهٗ وَجَعَلَهٗ عَلَى الْاَعْدَآءِ اَعَزَّ غَالِبٍ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مِنْ كُلِّ طَالِبٍ لِفَضْلِ اللّٰهِ رَاغِبٍ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَ

التَّعْظِيمِ لِأَمْرِ اللّٰهِ ۝ وَلَا تُنْهِيكُمْ فِي حُبِّ الْمَالِ وَالْأَوْلَادِ وَالْجَاهِ ۝
وَاعْلَمُوْا أَنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا شَهْرٌ مُبَارَكٌ أَعْظَمُ ۝ يُقَالُ لَهُ شَهْرُ اللّٰهِ
الْأَصَمُّ ۝ وَقَالَ فِي وَصْفِهِ الرَّسُوْلُ الْأَكْرَمُ ۝ إِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى
قَالَ ۝ الرَّجَبُ شَهْرِيْ مَنْ عَظَّمَهٗ عَظَّمْتُهٗ ۝ وَمَنْ أَهَانَهٗ أَهَنْتُهٗ ۝
وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيْعِ الْأُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝
مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يَصُوْمُ يَوْمًا مِنْ رَجَبَ وَيَقُوْمُ لَيْلَةً يُرِيْدُ بِهِمَا
وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ عِبَادَةَ سَنَةٍ كَامِلَةٍ صِيَامَ نَهَارِهَا وَقِيَامَ
لَيَالِيْهَا ۝ فَبَادِرُوْا إِلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ ۝ وَالْاِجْتِنَابِ عَنِ الْآثَامِ ۝ لِتَنَالُوْا رَحْمَةَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ۝ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَإِيَّاكُمْ فِيْ عِبَادِهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝
بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ أَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ
وَلَآ أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۝

اُس کی تعریف وثنا کی کوئی نہیں ہے انتہا
قلزم مدح نبیؐ کا کیا کنارا کوئی پائے
بعد از حمد وثنائے مؤمنان باصفا
حُبِّ دنیا میں کہیں اے مؤمنو تم کھو نہ دو
اِس لئے قولِ خدا ہے مؤمنو پیارو بیح
ذکرِ حق اکثر کرو اِس ماہ میں جسکی ثنا
ہے رجب میرا مہینا جسنے عزّت دی اسے
اور جس نے کی اہانت اسکی بے عزّت ہوا
یعنی جس نے اس مہینے میں خدا کی یاد کی

گرچہ اک عالم نے کی ہے اِس بیان کی ابتدا
اور یہ غواص زبان سے کب تلک ہوئے تنا
دل سے سُنئے قولِ خالق اور حدیثِ مصطفےٰ
کارِ عقبیٰ جو ہے پیدائش کا اصلی مُدعا
دیکھو لو غافل نہ کر دے تم کو از ذکرِ خدا
کی خدا نے جو حدیثوں زیج ہے اکثر لکھا
اُس نے عزت پائی مجھ سے یہ ہے قولِ کبریا
اب عزت جانو کیا اس قول کا ہے مُدعا
حکم پر اُس کے چلا اور سب گناہوں سے بچا

اُس سے حق راضی ہوا وہ مورِدِ رحمت بنا
اور عزّت پائی اُس نے درجنابِ کبریا

لیک جو اس ماہ میں شیطان کے پھندے میں پھنسا
خوار شرمندہ ہوا اور حق کی نظروں سے گرا

ہے حدیثِ مصطفےٰ مسلم کوئی یا مسلمہ
جو کوئی اک روزہ رکھے صدق سے اس ماہ کا

اور جو خالص اُس کی نیّت ہو رِضا اللہ کی
ایک برس کامل عبادت کا عوض وہ پائیگا

سال بھر جیسے عبادت میں کوئی مصروف ہو
دن کو روزہ میں گذارے رات در ذکرِ خدا

دیو خیرات اور زکوٰۃ اس ماہ میں جو ہو سکے
تاکہ رحمت تم پہ نازل ہووے اور فضلِ خدا

یہ مہینا ہے خدا کا اُس کی عزّت چاہیئے
تا معزّز ہوں خدا کے سامنے روزِ جزا

رحم کر ہم مومنوں پر اے خدائے بے نیاز
تو ہے غفّار الذّنوب اور صاحبِ جود و عطا

ناسزا اور ناروا کاموں سے تو ہم کو بچا
فضل سے ہم سب کو اپنی راہ پر سیدھا چلا

اور دے توفیق تا ہم علمِ دین حاصل کریں
تاکہ ہو اس راہ میں ہمراہ یہ شمعِ ہُدیٰ

چوتھا خطبہ رجب المرجب کا معراج کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ قَرَّبَ مَنِ اخْتَارَ مِنْ عِبَادِهٖ اِلٰى حَضَرَاتِ وِدَادِهٖ وَاصْطَفٰى ۝ وَاخْتَارَ الْمُخْتَارَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط عَلٰى سَائِرِ الْخَلْقِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَكُوْنُوْا فِى الْاَصْلَابِ نُطَفًا ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ اَلَّذِيْ اَسْرٰى بِهٖ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَعَلْتَ حَامِلَ مَحْمِلِهٖ رَفْرَفًا ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ۝ وَاعْلَمُوْا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ قِصَّةَ اَنَّهٗ اَتَاهُ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَ الْبُرَاقِ وَجَمِيْعٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حُجْرَةِ اُمِّ هَانِيْ ۝ فَشَقَّ صَدْرَهٗ وَغَسَلَ قَلْبَهٗ

فِي طَسْتٍ وَّاَدْخَلَهٗ فِيْهِ ثُمَّ اَرْكَبَهٗ عَلٰى بُرَاقٍ وَّاَذْهَبَهٗ اِلٰى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ ○
وَكَانَ هُنَاكَ جَمْعٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْاَنْبِيَآءِ فَصَلّٰى بِهِمْ بِالْاِمَامَةِ لَهُمْ ○
وَقَدْ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ
وَعَجَآئِبَاتِهِمَا ○ ثُمَّ رَجَعَ وَاَتٰى بِمَكَّةَ عَلٰى فِرَاشِهٖ وَكُلُّ ذٰلِكَ كَانَ فِيْ
ثُلُثِ سَاعَةٍ مِّنَ اللَّيْلِ عَلَى الْاَصَحِّ ○ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ○
اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى
بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ (ع)
لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ○

جس دل کو بھائی رتبۂ صدق و صفا ملا
گویا خدا کے لُطف کا اُس کو صلا ملا

جس کو جہان میں حُبِّ حبیبِ خدا ملا
بے شُبہ جینے کا تو اُسی کو مزا ملا

قائم نہیں یہ لذتِ دُنیا کی حالتیں
اُس کو ابد ہے جس کو وصالِ خدا ملا

دُنیا نہیں بقا ہے کسی پر برادرو!
جو ترک کی اُسی کو وہاں کا مزا ملا

جس دل میں اُلفتِ شہِ کون و مکاں نہیں
دونوں جہاں میں اُسکو نہ کوئی راستا ملا

یہ وہ شہِ رُسُل مہ لولاک ہے کہ سچ
ہستی کو جس کی ذات سے نشو و نما ملا

گو لاکھ مُرسل اور اُولُوالعزم تھے ولے
معراج کا خدا سے کسے مرتبا ملا

اِس اُمتِ متین کو طفیل شہِ رُسُل
کیا کیا بزرگیوں کے دونوں کا صلا ملا

بالجملہ اس رجب میں ستائیسویں ہے رات
جس رات شہ کو مرتبہ معراج کا ملا

جبرئیلؑ ہمرکاب سواری بُراق کے
نبیوںؑ کا بیتِ قدس میں شہ کو پرا ملا

بولے رُسُل ہم آپ کے کیوں مقتدی نہوں
قسمت بُلند ہے ہمیں اب مُقتدا ملا

محظوظ شاہ سے ہوئے معمور و سدرہ سب
با صد اُمید آپ سے عرشِ عُلا ملا

ان سب مکان سے بڑھ کے گئے لامکاں پہ جب
واں کوئی نہ شہ کو ذات خدا کے سوا ملا

دیکھے خدا کو آنکھ سے اِس سر کے بے شبہ
یہ آپ کے ہوا نہ کسے مرتبہ ملا

جو وحی بالمشافہ کی تھی سب ادا ہوئی
جو کچھ خدا سے ملنے کا تھا بر ملا ملا

آئی ندا کہ اے مرے محبوب ہو قریب
چاہو جو چاہیے کا ہے حق جو کہا ملا

فرمائے شہ میں چھپاتا ہوں امّت کو یا آلہ
امّت کو بخش دل کے میرے مدعا ملا

حق سے خطاب ہوتا تھا اور جہنا ہو سو چاہ
ہر ہر جواب خواہش امّت ہی کا ملا

تخفیف کر پچاس نمازوں کے حکم کی
تب خوش ہوئے جو حکم صریح پانچ کا ملا

ٹک غور کیجو رحمت عالم کے لطف کو
امّت کو کیا وسیلۂ ہر دو سرا ملا

پھر اس سے بڑھ کے بھلا چاہیے ہو کیا
ہر دو جہان کا ہم کو ہر ایک مدعا ملا

پر مومنو اس رات کو بے فائدہ نہ کھوؤ
حق سے یہ تم کو تحفۂ بے انتہا ملا

اور دن کو روزہ رکھو بھی خیرات کیجیو
مانگو دعا خدا سے جو مانگا ملا ملا

جب تک ہے تن میں دم رہو طاعت پہ سرگرم
تب کچھ نہ ہوگا جبکہ تو مٹی میں جا ملا

جس نے سخا و جود و عبادت سے یاں جیا
کل بعد مرگ اُس کو ہے نام و بقا ملا

قارون سا جس نے رکھا نہ جود و سخا کیا
مالک کے ہاتھ کل وہ سزا لے سزا ملا

کہہ دے عمل کرے نہ کرے خلق - پر تجھے
حق تجھ کو وعظ کہنے کا بس قدسیا ملا

پانچواں خطبہ رجب کا ستائیسویں کے بعد کا آمد شعبان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ وَفِيِّ الْمَوَاعِدِ ○ اَلْعَفُوْ عَنِ الْمُخْطِي وَالْعَامِدِ ○ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْاُصُوْلِ الْاَمَاجِدِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ جَامِعِ الْمَحَامِدِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى

اللّٰہِ ○ اِخْوَانِیْ شَھْرُ رَجَبَ دَنَتِ الرَّحِیْلُ خِیَامُہٗ ○ وَانْقَضَتْ لَیَالِیْہِ وَ
اَیَّامُہٗ ○ شَھْرٌ تَزْکُوْا فِیْہِ الْقُرُبَاتُ ○ وَشَھْرُ اللّٰہِ الْحَرَامِ وَمَنْزِلَتُہٗ عِنْدَ اللّٰہِ
عَظِیْمَۃٌ وَّحُرْمَتُہٗ قَدِیْمَۃٌ ○ فَیَا مَنْ غَفَلَ فِیْ ھٰذِہِ الْاَیَّامِ عَنِ الْاِنَابَۃِ ○
وَالْمَتَابِ ○ ھٰذَا وَقْتُ التَّوْبَۃِ مِنَ الذُّنُوْبِ ○ ھٰذَا وَقْتُ الْاِسْتِغْفَارِ وَ
الرُّجُوْعِ اِلٰی عَلَّامِ الْغُیُوْبِ ○ وَوَادِعُوْا ھٰذَا بِالتَّوْبَۃِ مِنَ الْعِصْیَانِ ○ وَتَلَقُّوْا
بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ شَھْرَ شَعْبَانَ ○ وَاَکْثِرُوْا فِیْہِ فِعْلَ الْخَیْرِ وَالْقِیَامِ ○ وَتَصَدَّقُوْا
فِیْہِ فَاِنَّ الصَّدَقَاتِ تُکَفِّرُ السَّیِّئَاتِ وَالْاٰثَامِ ○ فَقَدْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○ یُکْثِرُ فِیْہِ اَفْعَالَ الْخَیْرِ وَالصِّیَامِ ○ نَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ
الْمَوْلَی الْکَرِیْمِ ○ اَنْ یَّتَدَارَکَنَا بِرَحْمَتِہٖ وَاَنْ یُّمِیْتَنَا مُسْلِمِیْنَ ○ وَیَغْفِرُ
لَنَا اَجْمَعِیْنَ ○ وَھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَھُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ رکوع ۵
وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ○

مومنو دنیا کا ساماں بے نشاں ہو جائے گا
آخرش ملکِ عدم اپنا مکاں ہو جائے گا

خوفِ خالق جس بشر کو حرزِ جاں ہو جائے گا
دین و دنیا میں وہی عزت نشاں ہو جائے گا

اُس کو خورشید قیامت سے اماں ہو جائے گا
ذکرِ حق میں جو مسلماں تر زباں ہو جائے گا

فعلِ بد سے باز آ اے دل تو کر نیکی مدام
آخرت میں نیک و بد کا امتحاں ہو جائے گا

نفس سرکش صورتِ شیطاں سے ہر دم دور رہ
رحمتِ حق کے سزاوار اے میاں ہو جائے گا

نفس و شیطاں کے اگر چنگل سے تو چھوٹا نہیں
شک نہیں دوزخ میں تیرا آشیاں ہو جائے گا

کیا ہی شہر اللہ رجب ہم سے تو راہی ہو گیا
عمر کا ہر سال و ماہ یونہی رواں ہو جائے گا

کھوئے اس مہ کو تغافل سے نہ کچھ ہم نے کیے
ہائے اس غفلت کا سر کس دن گراں ہو جائے گا

کیا مبارک رات ستائیسویں اب جا چکی
اس تفکر سے تن اپنا نیم جاں ہو جائے گا

خیر جو گزرا گیا وہ وقت پھر آتا نہیں
وقت موجودہ کو لو یہ بھی نہاں ہو جائے گا

گر گیا ماہِ رجب شعبان ہے اب رونق فزا
اب کرو کوشش عوض اس کا یہاں ہو جائے گا

کیجئے باصدق دل اب طاعت و داد و دہش
جرم و عصیاں کا مگر کفارہ ہاں ہو جائے گا

تین روزے اس مبارک ماہ میں جس نے رکھے
وہ محبِ سرورِ ہر دو جہاں ہو جائے گا

ہیں کہاں شاہانِ اعظم کچھ تامل تو کرو
حال اُن کی جاہ و حشمت کا عیاں ہو جائے گا

مال و دھن یہ کچھ نہ کام آئیگا جز اعمالِ نیک
نیک عملوں کا مگر توشہ وہاں ہو جائے گا

کیجئے اِس ظلمت کدے میں کلمۂ طیب کا ذکر
نُور سے اس کے منور شمعِ جاں ہو جائے گا

تم نمازِ پنجگانہ اپنے پر قائم کرو
پہلے مسئولِ نمازِ پنجگان ہو جائے گا

روزۂ رمضان رکھا ہے گر اُس نے مدام
نعمتوں سے خُلد کے وہ شادماں ہو جائے گا

حجِ بیت اللہ کر آئے وہ اگر مقدور ہے
زخمِ عصیاں کو یہ مرہم بےگماں ہو جائے گا

دے زکوٰۃ مال مالک ہے گر تو مِلک کا
قعرِ دوزخ سے سراپا بیکراں ہو جائے گا

عُمرِ فانی پر نہ کر تکیہ کہ کل کر لوں گا میں
آج کر جو ہاتھ سے ہو کل کہاں ہو جائے گا

گر کیا احسان کسی مؤمن پہ تو منت نہ رکھ
ورنہ وہ احسان تیرا رائیگاں ہو جائے گا

کیسے کیسے نامور زیرِ زمیں پنہاں ہیں دیکھ
یونہی تیرا نام بھی اک دن نہاں ہو جائے گا

نیک نام اُس شخص دُنیا میں رہیجا دے مُدام
جس نے ہر مخلوق کا راحت رساں ہو جائے گا

ڈر خدا سے رات دن ظاہر چھپے ہر حال میں
بے شبہ غرقِ صفاتِ قدسیاں ہو جائے گا

پہلا خطبہ شعبانُ المعظم کا فضیلت شعبان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ وَالۡفَضۡلُ وَالۡجُوۡدُ وَالۡاِحۡسَانُ ۝
وَاَشۡھَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَلَا نَظِیۡرَ لَہٗ وَلَا ثَانٍ ۝
وَاَشۡھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہُ الۡمُؤَیَّدُ

بِاَوْضَحِ دَلِیْلٍ وَّ اَعْظَمِ بُرْهَانٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَنْعُوْتِ فِی الْقُرْاٰنِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِیْكُمْ
وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰهِ ۝ یَا ابْنَ اٰدَمَ اِلٰی مَتٰی اَنْتَ فِیْ سِنَةِ النَّوْمِ وَالْفُتُوْرِ
وَالتَّوَانِ ۝ وَاِلٰی مَتٰی هٰذَا التَّسْوِیْفُ وَالْوَقْتُ قَدْ حَانَ عِبَادَ اللّٰهِ هٰذَا
شَهْرُ شَعْبَانَ الْمَخْصُوْصُ بِتَعْظِیْمِ الْاِیْمَانِ ۝ هٰذَا شَهْرُ التَّسْبِیْحِ وَقِرَاءَةِ
الْقُرْاٰنِ ۝ هٰذَا شَهْرُ الصَّلٰوةِ عَلٰی سَیِّدِ الْاَكْوَانِ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ
عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِیْعِ الْاُمَّةِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ اِنَّهٗ قَالَ مَنْ صَامَ
ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ مِّنْ شَعْبَانَ بَعَثَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی نَاقَةٍ مِّنْ نُّوْقِ الْجَنَّةِ ۝
اَللّٰهُمَّ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ وَالِدِیْنَا مِنَ النِّیْرَانِ ۝ وَ
سَامِحْنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ
لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ ع
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

سنو یا ایہا الناس اتقوا تاکید قرآن کی
خوش آوے حق کو تقویٰ کے بدولت طاعت انسان کی

زہے قسمت ہماری امت خیر الامم ہیں ہم
طفیل صاحب لولاک حق نے ہم پہ احسان کی

اگرچہ عمریں اس امت کی کم ہیں پر مراتب میں
فضیلت امتان ماسبق پر ہے دو چندان کی

فضیلت کے مہینے اور مبارک رات دن بخیر
تصدق سے نبی کے ہم پہ وہ سب حق نے احسان کی

ان ایام مبارک سے ہے اس شعبان کی پندرھویں ۱۵
یہی ہے شب برات اذکار و طاعت اور غفران کی

رکھو تم تیرھویں ۱۳ اور چودھویں ۱۴، پندرھویں ۱۵ کو روزہ
ملے جنت عفو ہوگی خطا سب اہل عصیان کی

دعا مومن کی ہوتی ہے قبول ان پانچ ۵ راتوں میں
رجب کی پہلی رات اور رات ہے پندرھویں ۱۵ شعبان کی

دو ۲ راتیں ہر دو عیدوں کی ہیں اور اک قدر کی یارو
یہ پانچوں رات ہوتی ہے دعا مقبول خواہاں کی

قبول اس میں ہو توبہ اور مرادیں کل ہم حاصل
بلائیں دفع سب ہو کر بڑھے تکمیل ایمان کی

رہو تم رات بھر ذکر خدا میں کیوں کہ عابد کو
رسول اللہ نے دی ہے بشارت باغِ رضوان کی

شفیعِ دو جہاں خود میتوں کے واسطے اس رات
اجر ہو بخشاتے تھے اور بھی دعا کرتے تھے غفران کی

ثواب بدنی و مالی سے کیجیے میتوں کو خوش
ہیں وہ محتاج امید ان کو ہے تم زندے خویشان کی

سب اس پر متفق ہیں اہلِ سنت والے مسلمانو
خلاف اسکے جو بولامت سو بات ایسے طغیان کی

مگر بیہودہ رسموں کو شریعت کے خلاف اس شب
نہ ہرگز کیجیے گا کاستگی ہے اسمیں ایمان کی

رہو ذکر خدا میں رات بھر ملتے ہیں دو رتبے
برکت یاں ہو زائد اور ہو گی بہتری وان کی

مساکین کو کھلاؤ کھانا اور ننگوں کو دو کپڑے
یہی پونجی رفاقت دے ہمیں شہر خوشان کی

عقیدہ پاک رکھو تبعیت سے اہلِ سنت کی
ولے ہرگز نہ سنئے گا نصیحت اہلِ طغیان کی

فریب و مکر سے شیطان کے رہو دور کوشش سے
وہی کرتے رہو جس میں رضامندی ہو رحمان کی

ترے محبوب کے صدقے سے یارب اہلِ ایمان کو
یہی کہتا ہے قدسی دے ہدایت صدق و ایمان کی

دوسرا خطبہ شعبان المعظم کا فضیلت لیلۃ البراۃ میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَفَرَّدَ بِخَلْقِ كُلِّ شَيْءٍ وَّبَارَكَهٗ ○ وَخَصَّ لَيْلَةَ الْبَرَاءَةِ ○ بِنُزُوْلِ الْمَلٰئِكَةِ ○ اَحْمَدُهٗ حَمْدَ مَنْ اَيْقَنَ اَنَّ كُلَّ شَيْءٍ بِقَضَائِهٖ وَقَدَرِهٖ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ نَبِيٌّ لَيْسَ اَحَدٌ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ فِيْ مَقَامِ الْقُرْبِ اَدْرَكَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ خَتَمْتَ نُبُوَّتَالَهٗ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ يَا ابْنَ اٰدَمَ عَجِبْتُ لِمَنْ ضَاعَ عُمْرَهٗ لِمَ لَا يَبْكِيْ عَلَيْهِ وَيَتَدَارَكَهٗ ○ وَاسْتَعِدَّ لِاِحْيَاءِ اللَّيْلَةِ الْمُبَارَكَةِ ○ هِيَ وَاللّٰهِ لَيْلَةُ الْبَرَاءَةِ

وَلَيْلَةُ الْعَفْوِ وَالْكَرَمِ فَاسْتَقْبِلُوْهَا بِهِمَمٍ عَالِيَةٍ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْأُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ إِنَّ اللهَ يَغْفِرُ لِجَمِيْعِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ ذُنُوْبَهُمْ إِلَّا سَبْعَةَ نَفَرٍ لَا نَصِيْبَ لَهُمْ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ ○ اَلسَّاحِرُ وَشَارِبُ الْخَمْرِ وَمُصِرٌّ عَلَى الزِّنَا وَقَاطِعُ الرَّحِمِ وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَالنَّمَّامُ وَالْبَخِيْلُ الْمُشَاحِنُ الَّذِيْ لَا يُكَلِّمُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فَوْقَ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ هٰؤُلَاءِ لَا يُغْفَرُ لَهُمْ ٥ فَتُوْبُوْا رَحِمَكُمُ اللهُ ○ وَعَلَيْكُمْ بِالصَّدَقَاتِ وَالْخَيْرَاتِ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْأَرَامِلِ وَالْأَيْتَامِ ○ فَتَدْخُلُوا الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ ○ نَسْئَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ○ أَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَأَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ حٰمٓ ○ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ إِنَّا أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ ○

وہی ہے حمد کے لائق کہ جو خلاق عادل ہے
بس از حمد و ثنا لازم ہے تم کو اے مسلمانو
خدا کے حکم سا حضرت کے فرمانے پہ جان دیکھو
عجب احسان حق اس اُمت خیر الامم پر ہے
خدا نے کیا کچھ شہ لولاک کے باعث دیا تم کو
ازاں جملہ مبارک شب برات اس ماہِ شعبان میں
یقین ہو مستجاب اس میں دُعا اور مغفرت حاصل
یہ شب ہے ذکر و تسبیح اور استغفار و توبہ کی
کرو خیرات اس شب میں مساکین اور غربا پر

اُسی کو نعت ہے زیبا کہ قرآں جس پہ نازل ہے
عمل پیرا شریعت کے رہو دین جس سے کامل ہے
اطاعت مصطفےٰ کی حق کی ہی طاعت میں شامل ہے
کہ جس سے اُمتان ماسبق کو رشک حاصل ہے
مبارک ماہ اور دن رات ہر اک پُر فضائل ہے
سراپا بے نہایت رحمت حق جس میں نازل ہے
رہو بیدار شب بھر گر تمھیں شوق نوافل ہے
بلا شک اس میں داعی کی مُراد ہر ایک حاصل ہے
تم اُس پر رحم فرماؤ جو کوئی رحمت کے قابل ہے

یہ شب کیا نعمت عظمیٰ ہے جس میں رزق کل عالم
نزول رحمت خلاق کا مورد دہی ہو گا
مبارک شب وہی اس ماہ شعبان کی ہے پندرھویں
گناہاں سال بھر کے عفو ہونے کی یہی ہے رات
ولیکن مغفرت ان سات شخصوں کو نہیں اسمیں
ہے پہلا ان سے جادوگر شرابی دوسرا ہیگا
بخیل ہے پانچواں اور بغض در چھٹواں دلے ہفتم
تم ان افعال بد سے باز آؤ ہے نجات اس میں
نکال اپنے دل سے حب دنیا اور غفلت کو
ثواب بدنی و مالی بدل پہنچا دو میت کو
رکھو تم تیرھویں اور چودھویں پندرھویں کا روزہ
خلاف اس کے جو بولا ہے مخالف ہے اہل سنت کا
خدایا دے ہدایت راستی پر اہل ایمان کو

ہراک کے نام پر تقسیم برحسب منازل ہے
عبادت حق کی جس انسان کو اس شب میں حاصل ہے
نہ کھو غفلت میں اس دولت کو اے دل گر تو عاقل ہے
وہ مقصد پائیگا بیشک تو حق سے جس کا سائل ہے
وہ ان کی معصیت اس کی فضیلت بیچ حائل ہے
ہے تیسرا زانی عاق الوالدین چوتھے میں داخل ہے
خلاف شرع غیبت گو عمل ان سب کا باطل ہے
یہی ہے رات توبہ کی یہی وقت محاصل ہے
یہی اعمال صالح کے لئے شمشیر قاتل ہے
بلاشک پہنچتا ہے اہل سنت اسکے قائل ہے
ثواب بے نہایت تم کو برحسب منازل ہے
وہ بیشک معتزل ہے قول یکسر اس کا باطل ہے
یہی مقصود ہے قدسی کا یہی مطلب دل ہے

تیسرا خطبہ شعبان کا حج کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ فَرَضَ حَجَّ بَیۡتِ اللّٰہِ عَلٰی عِبَادِہٖ مَنۡ شَدُّوۡا اِلَیۡہِ رِحَالًا ۝ وَدَعَا هُمۡ لِقُرۡبِہٖ فَسَافَرُوۡا اِلٰی بَابِہٖ اِرۡتِجَالًا ۝ فَدَقُّوۡا بَابَ الرَّحۡمَۃِ بِیَدِ الۡعَجۡزِ فَنَالُوۡا مَنَالًا ۝ وَاَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَلَا مِثَالًا ۝ وَاَشۡھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ الَّذِیۡ اَعۡطَاہُ عِلۡمًا وَّکَمَالًا ۝ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہِ الَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوا الۡاَعۡمَالًا ۝ اَمَّا بَعۡدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوۡصِیۡکُمۡ وَاِیَّایَ بِتَقۡوَی اللّٰہِ ۝

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى فَرَضَ اَدَاءَ الْحَجِّ عَلَى الْاَغْنِيَاءِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۝
وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۝ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ
فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ
اُمُّهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ ۝ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَفْضَلُ صَلَوَاتٍ وَّاَزْكٰى تَحِيَّاتٍ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۝

رب کعبہ ہے سزاوار ثنائے بے شمار — ورد و لب میرا ستائش اُسکی ہے لیل و نہار
فرض جس نے اہل وسعت پر کیا کعبہ کا حج — اور اُسے اسلام کا ٹھہرایا رکن اُستوار
تاکہ وہ کفارہ ہو پچھلے گناہوں کا تمام — حاجیوں پر ہے یہ فضل و منت پروردگار
ہے خبر میں روز عرفہ سب دنوں سے بہتر — بخشتا ہے عاصیوں کو حضرت آمرزگار
اور فرمایا نبیؐ نے حجۃ المبرور کا — کچھ نہیں بدلا بغیر از جنت دار القرار
حجۃ المبرور وہ ہے بعد حج حاجی رہے — ہر گنہ اور ہر بدی سے محترز لیل و نہار
شاہدی دیتا ہوں معبود ایک ہے اور لاشریک — اُس کا ثانی ہے نہ ہمتا ہے کوئی ہمسر و آشکار
اور شاہد ہوں محمدؐ اسکے ہیں عبد و رسول — اُن کا ہم رتبہ نہیں ہے کوئی ہمسر و آشکار
وہ نبیؐ ایسے ہیں محبوب خدائے ذوالجلال — سب رُسل سے اُن پہ افزوں مہرباں ہے کردگار
اور فرمایا نبیؐ نے راہ بیت اللہ میں — چل بسے دنیا سے کوئی عقبیٰ طرف نیکو شعار
اجر ستر حج کا اور ہفتاد عمروں کا ثواب — ہر برس دیتا ہے اللہ اُس کو تا روز شمار
بعد حج و عمرہ کرتا ہے گنہ جو بد نصیب — اجر دونوں کا نہیں ملتا ہے اُس کو زینہار
فرض قطعی حج بیت اللہ اہل زر پہ ہے — منکر اس کا جو ہوا کافر ہے وہ۔ اے دیندار

کوئی مکہ یا مدینے میں اگر مرجائے گا — امن پانے والوں میں داخل ہو وہ روز شمار
اور کہا حضرتؐ نے وہ مجھ سے ملا حین حیات — میرے روضے کی زیارت کرنے والا نیک کار
اور کہا جس نے نہ کی میری زیارت بعد حج — سر بسر ظلم و ستم مجھ پر کیا وہ نابکار
خانقاہِ اولیاء کی کر زیارت تا تجھے — حجِ اکبر کا ثواب و اجر دے پروردگار
رہتے ہیں جس گھر میں وہ چھوٹے ولی ہی کیوں نہ ہوں — کعبہ سے افضل ہے وہ اے مالدارِ جیفہ خوار
ٹوٹے پھوٹے سے مکاں میں بھی اگرچہ وہ رہیں — رحمتِ حق اُن پہ نازل ہوتی ہے لیل و نہار
اولیاء کو اہلِ دُنیا کے بھنبوڑے کھاتے ہیں — سب کی آنکھوں سے ہوئے غائب لہٰذا وہ خیار
اہلِ دل واقف ہیں اے مقبل ہمارے رمز سے — اس کے منکر پر پڑے شام و سحر ذلت کی مار

چوتھا خطبہ شعبان کا فضیلتِ شعبانُ احسان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ حَیَّرَ الۡعُقُوۡلَ اِدۡرَاکُ مَاھِیَّتِہٖ ○ وَ بُھِرَ الۡاَفۡھَامُ عَنۡ فَھۡمِ حَقِیۡقَتِہٖ ○ ھُوَ الۡاَوَّلُ الَّذِیۡ لَاۤ اَوَّلَ لِاَوَّلِیَّتِہٖ ○ وَالۡاٰخِرُ الَّذِیۡ لَا اٰخِرَ لِاَبَدِیَّتِہٖ ○ وَاَشۡھَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ فِیۡ حُکُوۡمَتِہٖ ○ وَاَشۡھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ ○ اَلَّذِیۡ خَافَ الۡاَعۡدَاءُ مِنۡ سَطۡوَتِہٖ ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحٰبِہٖ مَرَاکِزِ اَنۡوَارِہٖ وَمَحَبَّتِہٖ ○ اَمَّا بَعۡدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوۡصِیۡکُمۡ وَاِیَّایَ بِتَقۡوَی اللّٰہِ ○ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ شَھۡرَکُمۡ ھٰذَا شَھۡرٌ مُّبَارَکٌ عَظِیۡمُ الشَّاۡنِ ○ فَکَثِّرُوۡا فِیۡہِ مِنَ الصِّیَامِ وَالصَّلٰوۃِ وَتِلَاوَۃِ الۡقُرۡاٰنِ ○ رُوِیَ عَنۡ اَنَسِ بۡنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ اَنَّہٗ قَالَ کَانَ الۡمُسۡلِمُوۡنَ اِذَا دَخَلَ شَعۡبَانُ اِنۡکَبُّوۡا عَلَی الۡمَصَاحِفِ فَقَرَءُوۡھَا ○ وَاَخۡرَجُوۡا زَکٰوۃَ اَمۡوَالِھِمۡ تَقۡوِیَۃً لِّلضَّعِیۡفِ وَالۡمَسَاکِیۡنِ عَلٰی صِیَامِ شَھۡرِ رَمَضَانَ ○ فَبَادِرُوۡۤا اِلٰی مِثۡلِ ھٰذِہِ الۡاَعۡمَالِ ○ وَاَعِیۡنُوۡا

بِاَمْوَالِكُمْ ذَوِي الْعِيَالِ وَالْاَطْفَالِ ○ لِتَنَالُوْا مِنَ اللّٰهِ الْفَوْزَ وَالْاَفْضَالَ ○
وَاعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْيَا هِيَ دَارُ الْغُرُوْرِ ○ فَاسْتَعِدُّوْا لِيَوْمِ النُّشُوْرِ ○ وَقَدْ
وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○
عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ وَاَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهٗ وَاعْمَلْ
مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ تُجْزٰى بِهٖ ○ اَدْخَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ فِيْ عِبَادِهِ الصّٰلِحِيْنَ ○
بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ
الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ؕ وَمَا نُؤَخِّرُهٗ
اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ○

وہ مُبدِع ہے کیا ابداع جس نے جن و انساں کو
زمین و آسماں شمس و قمر اور حور و غلماں کو

رکھا تاجِ کرامت جب خدا نے سر پہ آدمؑ کے
تو رحمت کے لئے مرکوز رکھا اس میں ایماں کو

دیا تاجِ رسالت جب خدا نے اور نبیوں کو
تو تاجِ رحمتِ عالم دیا شاہِ رسولاں کو

درودِ حق ہو اُن پر اُن کے کل آلؓ و صحابہؓ پر
کہ جن کی رہبری سے ہم نے پایا نورِ سبحاں کو

سُنو اے مومنو قولِ رسولِ پاک اور جانو
فضیلت حق نے دی ہے کس قدر اس ماہِ شعباں کو

روایت ہے انسؓ سے ماہِ شعباں جب نظر آتا
مسلماں شوق سے بیحد پڑھا کرتے تھے قرآں کو

فدائے روئے مصحف اس طرح دن رات رہتے تھے
کہ جیسے اوٹ گویا دیکھتے تھے نورِ رحماں کو

اور اس ماہِ مبارک میں زکوٰۃِ مال دیتے تھے
کہ تا مسکین خاطر جمع ہو کر دیکھیں رمضاں کو

خریدیں چاہیئے جو کچھ انھیں روزے کے رکھنے کو
عجب خوبی سے کرتے تھے ادا وہ حقِ احساں کو

عزیز و بڑھ کے احساں سے نہیں کوئی چیز دنیا میں
بلاشک اس سے ہم پا سکتے ہیں خالق کے غفراں کو

بھلا سوچو تو کس مصرف کا ہے وہ مال دنیا میں
ہوا اس سے اگر واں جل کے حاصل کچھ نہ انساں کو

یہ قولِ رحمتِ عالم ہے جی جتنا کہ جینا ہو
مگر آخر کو ہوگا چھوڑنا اس ساز و ساماں کو

تو چاہے دل کو الجھالے محبت میں کسی شئے کی
مگر چھوڑیگا آخر اپنے محبوب دل و جان کو

عمل کر لے جہاں میں کوئی جیسا جس کا جی چاہے
مگر ویسا ہی وہ پاوے گا اسکے نفع و نقصان کو

خداوندا مسلمانوں کو شوق علم دے کامل
کہ تا سکھلادیں علم دین و دنیا اپنے طفلاں کو

الٰہ العالمین مولا ہے تو ہم ہیں تیرے بندے
بہادے بحر رحمت میں ہمارے سارے عصیاں کو

تصدق سے محمدؐ کے تو دے توفیق نیکی کی
بچالے مکر سے شیطان کے سارے اہل ایماں کو

پانچواں خطبہ شعبان المعظم کا آمد رمضان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فَاتِحِ الْبَابِ لِمَنْ تَابَ ۝ وَمُوْضِحِ سَبِیْلِ النَّجَاۃِ لِمَنْ اَنَابَ ۝ فَمَنْ تَابَ کَتَبَہٗ مِنَ الْاَحْبَابِ ۝ وَمَنْ اَنَابَ اِلَیْہِ یَسَّرَ لَہُ الْاَسْبَابَ ۝ لَا رَادَّ لِمَا قَضَاہُ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَاہُ وَھُوَ الْمَلِکُ الْوَھَّابُ ۝ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً تُنْجِیْ قَائِلَھَا مِنَ الْعَذَابِ ۝ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ نَبِیٌّ اٰتَاہُ الْحِکْمَۃَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَرَفَ عُمُرًا مِّنْ عُنْفُوَانِ الشَّبَابِ ۝ فِیْ اُمُوْرِ الْخَیْرِ وَالثَّوَابِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوْصِیْکُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰہِ ۝ وَتَقَرَّبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ بِمُخَالَفَۃِ مَا تَدْعُوْٓا اِلَیْہِ الْاَھْوٰی ۝ وَاغْتَنِمُوْا فُرْصَۃَ الْعُمُرِ فَکَاَنَّکُمْ بِبِسَاطِہٖ وَقَدِ انْطَوٰی ۝ وَطَھِّرُوْا بَاطِنَ الْقُلُوْبِ فَاِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ ۝ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِیٍٔ مَّا نَوٰی ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّہٗ لَا یُقْبَلُ مِنَ الْاَعْمَالِ اِلَّا مَا خَلَصَ مِنَ الشَّوَآئِبِ ۝ فَتُوْبُوْا رَحِمَکُمُ اللّٰہُ فَمَا الْغَنِیْمَۃُ اِلَّا التَّوْبَۃُ النَّصُوْحُ ۝ وَاسْتَفْتِحُوْٓا بَابَ الرَّحْمَۃِ فَیَدُ الْکَرِیْمِ مَبْسُوْطَۃٌ وَّبَابُہٗ مَفْتُوْحٌ ۝ وَتَاَھَّبُوْا لِلِقَآءِ رَمَضَانَ ۝ فَالصِّیَامُ فِیْہِ یَمْحِی الذُّنُوْبَ وَالْاٰثَامَ ۝

لَیَالِیْهِ کُلُّهَا عِظَامٌ ○ وَاَیَامُهٗ کُلُّهَا ذُوْ الِاحْتِرَامِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ اَنَّهٗ قَالَ اَبْسُطُوْا فِی النَّفَقَةِ فِیْ رَمَضَانَ فَالنَّفَقَةُ فِیْهِ کَالنَّفَقَةِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ یَصُوْمُ شَهْرَ رَمَضَانَ بِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ ○ وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِیْنَ ○ وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ○

جو خدائے پاک کے حکموں کا عامل ہو گیا
اُس کو گلزارِ جناں لاریب حاصل ہو گیا

جو شفیع المذنبین پر دل سے مائل ہو گیا
کیا حقیقت خلد کی وہ حق سے واصل ہو گیا

پیروِ حکم خدا و مصطفےٰ اے متقی،
جنت الماوٰی میں وہ رہنے کے قابل ہو گیا

مؤمنو اس دارِ فانی پر نہ تم مغرور رہو
آخرت کو کھو دیا جو اس پہ مائل ہو گیا

بیوفا دُنیا کہاں کس سے وفا کی دیکھ لو
کل تھا جن کا حکم بالا آج زائل ہو گیا

اس لئے تم دولتِ عُقبیٰ کما لو جتنا ہو
ورنہ سمجھو پہونچنا منزل پہ مشکل ہو گیا

کھو دے سُستی سے ہر دو مہ اب جستجو کرو
پہونچا رمضان گو مہ شعبان کامل ہو گیا

شوق سے دل کے ہلالِ ماہ رمضان دیکھنا
مارِ عصیاں کے لئے یہ سمِّ قاتل ہو گیا

چاند کو دیکھو تمھیں اُنتیسویں[29] شعبان کو
دیکھتے ہی تم کو روزہ رکھنا حاصل ہو گیا

یا ہو ثابت تم کو رویت اسکی دوسرے ملک سے
تب بھی واجب تم کو روزہ اس سے کامل ہو گیا

یعنی گر انتیسویں[29] کو اہلِ مشرق دیکھ لیں
اہلِ مغرب کو بھی یہ ہی حکم شامل ہو گیا

ہے یہ وہ ماہ مبارک مؤمنو خوشیاں کرو
جس پہ سرورِ رُسل مسرور و مائل ہو گیا

کھلتے ہیں ابوابِ جنت بند ہوں دوزخ کے در
اور ابلیس اس میں پابند سلاسل ہو گیا

روزہ تراویحہ تلاوت ذکر حق ہر دم کرو
مورد لطفِ خدا کیا تم پہ نازل ہو گیا

پڑ کے غفلت میں نہ اِس ماہِ معظّم کو گنواؤ　　صاف بچ جاؤ گے جب یہ ماہ زائل ہو گیا
اور تراویح مبارک بھی بدل قائم کرو　　شاہِ عالم نے بھی سنّت جس کا عامل ہو گیا
کی نہ دائم سنّت نے تا اُمت پہ ہو جاوے نہ فرض　　بیسؓ رکعت کا مگر قول اس سے حاصل ہو گیا
چاروں خلفائے معظّم اور سب اصحابؓ سے　　اِس مبارک فعل کا ہر ایک فاعل ہو گیا
پر خلافت میں عمرؓ کے رائے پر اجماع کے　　باجماعت حکم اس کا سب پہ فاضل ہو گیا
جب علیؓ نے دیکھے جماعت اور قندیلوں کے تیئں　　بولے یہ فعلِ نبیؐ اب زندہ کامل ہو گیا
اور دعا کی یا رب اِس فعلِ عمرؓ کو تا قیام　　فخر و عزّت بخش یہ عزّت کے قابل ہو گیا
اور منوّر کر تو اُن کی قبر کو تکریم سے　　کیونکہ اپنی سعی سے سُنّت کا عامل ہو گیا
پس تراویح بیس رکعت حکم سے اجماع کے　　سُنّت اس اُمت پہ با رفع منازل ہو گیا
اے مسلمانو عمل پیرا ہو اس کے شوق سے　　کیا وسیلہ مغفرت کا تم کو حاصل ہو گیا
قدسیا مؤمن وہی کامل ہے اور مقبولِ رب　　صِدق سے احکامِ شرعی کا جو عامل ہو گیا

پہلا خطبہ رمضان المبارک کا!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْ شَرَّفَ عَلٰى كُلِّ صُوْرَةٍ صُوْرَةَ الْاِنْسَانِ ۝ وَزَيَّنَهٗ بِخِلْعَةِ الْاِسْلَامِ وَحَلَاوَةِ الْاِيْمَانِ ۝ اَلْعَالِمِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا فَوْقَ الْفَوْقِ وَمَا تَحْتَ التَّحْتِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا يَخْتَلِجُ بِالْاَذْهَانِ ۝ اَلْحَلِيْمِ الَّذِيْ يَطَّلِعُ عَلَى الْعُصَاةِ وَهُمْ فِيْ مَعَاصِيْهِمْ فَيَسْتُرُ فَضَائِحَهُمْ بِمَخَافِرِ الْغُفْرَانِ ۝ فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ جَعَلَ شَهْرَ رَمَضَانَ سَيِّدَ الشُّهُوْرِ لِيَغْفِرَ فِيْهِ الذُّنُوْبَ وَالْعِصْيَانَ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً وَّاقِيَةً مِّنَ الْهَوَانِ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِيْ شَرَعَ الشَّرَائِعَ وَمَيَّنَ الطَّرَائِقَ وَنَسَخَ الْمِلَلَ وَالْاَدْيَانَ ۝ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ اِخْوَانِيْ قِصَّةُ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ مَشْهُوْرَةٌ فِيْ بَابِ الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ ○ فَاهْتَمُّوْا بِاَمْرِ صَوْمِكُمْ وَاحْذَرُوْا مِمَّا يُبْطِلُهٗ وَيَرُدُّ عَلَيْكُمْ ○ اِخْوَانِيْ هٰذِهٖ بِشَارَةٌ لِّمَنْ صَامَ مُجْتَنِبًا عَنِ الْحَرَامِ وَاَفْطَرَ عَلَى الْحَلَالِ ○ وَكَفَّ لِسَانَهٗ عَنِ الْكِذْبِ وَالْاِفْتِرَاءِ وَالْغِيْبَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَمَنَعَ نَفْسَهٗ عَنِ الْقِيْلِ وَالْقَالِ ○ وَغَضَّ بَصَرَهٗ عَنِ الْمُحَرَّمَاتِ ○ وَنَقّٰى قَلْبَهٗ عَنِ الْحَسَدِ وَعَدَاوَةِ الْمُسْلِمِيْنَ ○ وَقُوْلُوْا بِاَجْمَعِكُمْ يَا اَللّٰهُ يَا اِلٰهِيْ رَبِحَ الصَّائِمُوْنَ وَفَازَ الْقَائِمُوْنَ وَنَجَى الْمُخْلِصُوْنَ وَنَحْنُ عِبَادُكَ الْمُذْنِبُوْنَ ○ فَارْحَمْنَا يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ○

سنو اے مومنو حکمِ خدائے ذوالعطایا ہے
یہی ہے اصلِ ایمان اور یہی عقبیٰ کا مایا ہے
رہو فرمانِ عالیشان حضرتؐ کے سدا تابع
کہ وہ ہی باعثِ کون و مکان شاہ برایا ہے
عجب تم بخت ور ہو اور زہے قسمت کہ قسمت سے
تمہارے سر پہ ان روزوں مہِ رمضان کا سایا ہے
بہت اکرام ہیں اس میں بسا انعام ہیں اس میں
کہ خود خلاقِ عالم جس کو قرآن میں سراہا ہے
بلاشک ہے بارہ مہینوں کا مہِ رمضان
ہر اک رات قدر منزل ہے ہر اک دن بے بہا یا ہے
کھلے ہیں روزہ داروں کے لئے جنت کے دروازے
جہنم کا ہر اک در ان دنوں مسدود پایا ہے
مقید ہو گیا شیطان یہی غوغا ہے عالم میں
زمیں سے آسماں تک نور کیا عظمت کا چھایا ہے
جو مومن رات دن ذکرِ خدا میں ہیں عرق ریزاں
زمرد کا محل اُن کے لئے تعمیر پایا ہے
قنادل نور کے ہیں اس میں اور کنگورے یاقوتی
ہیں جس میں حور و غلمان خیمہ موتی سے سجایا ہے

روایت ایک آئی ہے کہ یوں موسیٰؑ نے فرمایا
کہ پیدا ہوویںگے آخر زمان میں خاتم مُرسل
حق اُن کے واسطے ماہ معظم یعنی رمضاں کو
اُنھیں کے اُمتی کامل مہینا روزہ رکھیں گے
غرض یہ سب فضیلت دیکھ موسیٰؑ نے کہا یارب
خطاب آیا کہ اے موسیٰ نہ کرنا آرزو اسکی
کہے موسیٰؑ خدایا گر ہوں میں محروم اس مہ سے
سُنے اے مومنو سب بات موسیٰؑ کی اب سمجھو
جو کچھ تھی آرزو موسیٰؑ کی وہ تم کو دیا خالق
نہ کھوؤ اس مبارک ماہ کو تم پڑ کے غفلت میں
وہ بیشک روزیٔ دنیا و عقبیٰ ہاتھ لائیگا
وہی جنت کی نعمت پائیگا با خلعت زیبا
کمالو توشۂ عقبیٰ ہے جب تک تن میں دم باقی
خدایا مومنوں کو شوق دے اعمال حسنہ کا

میں اس مضمون کو توریت میں لکھا بتایا ہے
اُنھیں کے نور کے پرتو سے حق سب کچھ بنایا ہے
رکھا ہے جس میں غیروں کو نہ کچھ حصہ بقایا ہے
مراتب اُن کے اعلیٰ ہیں خدا کا اُن پہ سایا ہے
مجھے بھی اس سے حصہ دے جو کچھ اُن کا ہدایا ہے
فقط یہ حصۂ خیر الامم تخصیص پایا ہے
تو اُن کا اُمتی ہو جاؤں یہ دل میں سمایا ہے
خدا کے فضل کا کس درجہ اس اُمت پہ سایا ہے
یقیں تم رشکِ مرسل ہو مُعلا اپنا پایا ہے
گیا وقت ہاتھ سے پھر کہیے کس کے ہاتھ آیا ہے
جو ان روزوں میں روزہ دار کا روزہ کھلایا ہے
کہ جس نے ننگے بھوکوں کو کھلایا اور پہنایا ہے
وگرنہ جان لو اُس جا ہر اک مخلص پرایا ہے
جو کچھ قدسی کا حق کہنا کا تھا سب کہہ سنایا ہے

دوسرا خطبہ ماہ رمضان المبارک کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ حَيَّرَ اَلْبَابَ اَرْبَابِ الْعُقُوْلِ بِالذُّهُوْلِ مِنَ الْوُصُوْلِ اِلٰى تَحْقِيْقِ تَدْقِيْقِ مَعْرِفَتِهٖ ○ وَاَغْرَقَ سُفُنَ الْاَفْهَامِ فِيْ تَيَّارِ الْاِسْتِفْهَامِ عَنْ دَوَامِ سَرْمَدِيَّتِهٖ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ شَهَادَةً مَنْ قَالَهَا بِلِسَانِهٖ وَحُسْنِ اِعْتِقَادِهٖ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَلَّذِيْ اَوْضَحَ لَنَا عَظِيْمَ اِرْشَادِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَنَّ بِهٖ اِلٰهُ عَلٰی عِبَادِهٖ ○ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِیْكُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰهِ ○ اِخْوَانِیْ قَدِ انْتَصَفَ شَهْرُكُمُ الشَّرِیْفُ وَانْتَظَرَ ○ فَهَلْ فِیْكُمْ مَّنِ انْتَصَفَ فِیْهِ بِالْعِبَادَةِ وَنَشَطَ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِیْعِ الْاُمَّةِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ اَنَّهٗ قَالَ یَخْرُجُوْنَ الصَّائِمُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُعْرَفُوْنَ بِرِیْحِ صِیَامِهِمْ مِّنْ اَفْوَاهِهِمْ یَخْرُجُ اَطْیَبُ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ ○ فَیُقَالُ لَهُمْ كُلُوْا قَدْ جُعْتُمْ حِیْنَ شَبِعَ النَّاسُ فَیَاْكُلُوْنَ وَیَشْرَبُوْنَ وَیَسْتَرِیْحُوْنَ وَالنَّاسُ مَشْغُوْلُوْنَ فِی الْحِسَابِ ○ اِخْوَانِیْ هٰذِهٖ بِشَارَةُ الصَّوْمِ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ اِذَا حَمُوْا نُفُوْسَهُمْ مِّنَ الزَّلَلِ وَالْعِصْیَانِ ○ وَاَخْلَصُوْا فِیْ صِیَامِهِمْ لِلْوَاحِدِ الْمَنَّانِ ○ فَكَیْفَ حَالُ الْمَطْرُوْدِ الَّذِیْ یَصُوْمُ وَیَاْكُلُ لُحُوْمَ الْاِخْوَانِ ○ وَیُصَلِّیْ وَجِسْمُهٗ فِیْ مَكَانٍ وَّقَلْبُهٗ فِیْ مَكَانٍ ○ اَللّٰهُمَّ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ ○ اِغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِیْنَا وَاَجِرْنَا مِنَ النِّیْرَانِ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ○

سنو اے مومنو اب صدق سے حکم الٰہی کو
ہو پیرو امر کے اور چھوڑ دو یکسر مناہی کو

کہا حق نے میرے بندو میرے احکام کے مانند
کرو تم حرز جان احکام ختمیت پناہی کو

ہے منزل آخرت سخت پُرخوف و خطر جس میں
زیادہ چاہیئے توشہ ہر اک عقبیٰ کے راہی کو

نجات دو جہاں تم کو اسی میں ہے مسلمانو
ہو عامل امر کے اور چھوڑ دو یکسر مناہی کو

کہے سردار عالم کیا مبارک ماہ ہے رمضان
کہ خود شاہ دو عالم نے قبولا جسکی شاہی کو

تمنائے دلی سب انبیاء کی تھی یہی حق سے
کہ ہم ہی مستحق اس ماہ کے ہوں سربراہی کو

کیا محروم اُن کو اور نوازا ہم کو اس ماہ سے — دیکھو تم غور سے اے مومنو لطفِ الٰہی کو
کہاں تک شکر اس نعمت کا ہم سے ہو ادا کہئے — ہوئے خیر الاُمم فرمانزولے صومِ ماہی کو
رکھو روزہ کرو ذکرِ خدا صبح و مسا ہر دم — بدولت اس کے ہی تم پاؤ گے عقبیٰ کی شاہی کو
خطاب اللہ سے اس طرح ہو گا اے فرشتو تم — یہ میرے خاص بندوں کی دیکھو سب نیک راہی کو
نہیں غافل ہیں یہ دم بھر مرے فرمانِ عالی سے — نہ تم پہنچو گے اُن کے مرتبے اور خیر خواہی کو
اسی باعث میں جنت کو مقام اُن کا بنایا ہوں — نثار ان پر کرو تم نور کے اطباق شاہی کو
سنے تم سب فضیلت اس مہِ رمضاں کی اے یارو — کرو کوشش زیاد اس کی حصول اور رفاہی کو
رسول اللہ نے اکثر زبانِ وحی بتیان سے — بیان فرمایا اس مہینے کی سب عظمت پناہی کو
غنیمت جان لو اس زندگی کو اور کرو چستی — نکالو غفلت اور سستی کی سب بیخ تباہی کو
بھروسا دم کا کیا رمضاں کہاں اور تم کہاں یارو — جو کچھ اب ہو سکے کر لو مہیا زادِ راہی کو
گیا جب ہاتھ سے یہ وقت پھر کب ہاتھ آویگا — عبث پچتاؤ گے کھو کر یہ وقت عذر خواہی کو
کما لو دولتِ عقبیٰ عوض دنیائے فانی کے — قبولو جان و دل سے جاودانی عز و جاہی کو
کرو احساں مساکین اور غربا پر تواضع سے — مٹائیگا یہی اعمال نامے کی سیاہی کو
نکالو دل سے نخوت کو مٹا دو سر سے نخوت کو — بھلا دو مال و حشمت کے سبھی زشت مناہی کو
خدایا مومنوں کو کر عطا توفیق نیکی کی — بھی کر مقبول دلِ قدسی کی پند خواہی کو

تیسرا خطبہ رمضان المبارک کا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَنۡعَمَ عَلٰی ھٰذِہِ الۡاُمَّۃِ بِصِیَامِ شَھۡرِ رَمَضَانَ ○ وَحَبَاھُمۡ بِالۡفَضۡلِ وَالۡاِنۡعَامِ وَالۡاِحۡسَانِ ○ وَخَصَّھُمۡ فِیۡہِ وَمَنَّ عَلَیۡھِمۡ بِالۡعِتۡقِ مِنَ النِّیۡرَانِ ○ نَجۡعَلُہٗ صِحَّۃً لِّلۡاَبۡدَانِ وَمُطَھِّرًا لِّلۡقَلۡبِ وَاللِّسَانِ ○ نَحۡمَدُہٗ عَلٰی صُنُوۡفِ الۡاِنۡعَامِ وَالۡاِحۡسَانِ ○ وَنَشۡھَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ

لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَلَا ثَانِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَیِّدُ الْاَكْوَانِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا دَامَ الزَّمَانُ ○ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِیْكُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَطَفَ بِكُمْ بِعَمِیْمِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ○ اِذْ مَنَّ عَلَیْكُمْ بِشَهْرِ الصِّیَامِ شَهْرٌ خُصَّ بِالْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ○ فَاَخْلِصُوْا فِیْ صِیَامِهِمْ لِلّٰهِ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْمَنَّانِ ہ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ خُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ عِنْدَ اللّٰهِ اَطْیَبُ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ ○ فَاِذَا صَامَ اَحَدُكُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَفْسُقْ وَلَا یَجْهَلْ فَاِنِ امْرُءٌ سَآءَ بِهٖ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَآئِمٌ ○ فَصَحِّحُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ الْفُرُوْضَ وَالنَّوَافِلَ ○ وَبَادِرُوْآ اِلَیْهِ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِنَابَةِ ○ فَعَسٰى اَنْ تَفُوْزُوْا بِالْجَنَّةِ دَارِ الْاَمَانِ ○ اَللّٰهُمَّ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ ○ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ ○ وَتُبْ عَلَیْنَا اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ یَسْئَلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ○

اے مؤمنو دل لگا کر شکر خدا لاؤ بجا
انعام ہے احسان ہے فضل و عطا ہر آن ہے
اے مؤمنو روزے رکھو یہ فرض ہے تم پر سنو
ہو تندرستی جسم کی دل اور زبان و چشم کی
ان نعمتوں سے ہے عیاں حمد خدا ہو بر زباں
معبود ہے یکتا وہی ہمتا نہیں اُس کا کوئی
ثانی سے تو بیزار ہے ثالث کی کیا تکرار ہے

اُمت نبی تم کو کیا روزے کئے تم کو عطا
حق نے کیا مہمان ہے دیکھو تمھیں کیا کیا دیا
اخلاص سے پورے کرو حق سے ملے اُسکی جزا
پاکیزگی ہر قسم کی اس میں رہے تم کو سدا
دل میں ہو شکر اُس کا نہاں اور ہو شہادت یوں ادا
جو کچھ ہے حق وہ ہے تو ہی اللہ تو اور ہے خدا
ایک وحدہٗ سرکار ہے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه

پھر وہ نبی الانبیار محبوب و مطلوبِ خُدا
بندے ترے تیرے رسول اور تیری رحمت کا نزول
لولاک اُن کی شان ہے اُن کی صفت قرآن ہے
وہ ہادیِ راہِ ہُدیٰ وہ شافعِ روزِ جزا
اُمت بہت رنجور ہے اور بندگی سے دُور ہے
رحمت خُدا روح الامین تم ہو شفیع المذنبین
اے مؤمنو سمجھو ذرا جن کا ہوا ایسا پیشوا
رمضان کے دِن ہیں یہی عفو و کرم اسمیں سبھی
ورنہ بہت پچھتاؤ گے اور حسرت و غم کھاؤ گے
فرماتے ہیں حضرت نبی ؐ بو مُنھ کی روزہ دار کی
اور ہے حدیثِ مصطفےٰ امتی وسلم اے خُدا
ہے اک خوشی افطار کی اور دوسری دیدار کی
پس تم بھی اب باقاعدہ سب فرض و نفلوں کی ادا
توبہ انابت ساتھ لو اللہ کی جانب چلو
کر لو جو کرنا ہو تمہیں پھر دن کہاں ایسے ملیں
یہ دن گئے گر ہاتھ سے پھر کب کہاں کسکو ملیں
مرنا ہے سب کو ایک بار دُنیا میں کب کس کو قرار
یاں جو کرے واں پائے گا اچھا بُرا پیش آئے گا
نیکی ہے نیکوں کے لئے جنت بنی اُن کے لئے
تو اے خدا حنّان ہے اور تو بڑا منّان ہے
جس میں کہ ہو میری خوشی جو دوست ہو تجھ کو دیا

اور سرورِ ہر دوسرا احمد محمد مصطفےٰ
تو نے کیا اُسکو قبول بَلَغَ الْعُلیٰ کَشَفَ الدُّجیٰ
وہ مظہرِ رحمٰن ہے سب جان و دِل اُن پر فدا
وہ مالکِ مُلکِ بقا اُمّت کے والی ہیں سدا
دُنیا نفاق و زُور ہے ہو اک نظر اِس پر ذرا
اور ہو حَرِیْصٌ الْمُؤْمِنِیْن بُشْرٰی لَنَا یا مُجْتَبیٰ
اُن پر بھلا جود و عطا کیوں کر نہو حق کی سدا
لو حق کی جنت ہے کھلی کر لو عبادت تم ذرا
پھر دن کہاں یہ پاؤ گے انعامِ حق رحمت خدا
خوشتر ہے وہ بو مُشک سے بڑھ کر کے ہے نزدِ خُدا
ہے روزہ داروں کو سدا ۲ دو حصہ فرحت کا مِلا
حق کی بڑی سرکار کی یہ مژدہ کیا اچھا مِلا
کر لو جو کرنا ہو بھلا رحمت خدا کی ہو سدا
دارُالاماں میں جا ملو جنت ملے پھر برملا
مر جائیں یا زندہ رہیں رحمت کا در اَب ہے کھلا
دُنیا ہمیشہ ساتھ دے کس کے لئے ایسا ہوا
قائم ہے دائم کردگار سر اُسکے آگے تو جھکا
اعمال حق دکھلائیگا کیا حال ہو تیرا بُرا
ہم بھی ہوں گر اُن کے لئے ہے نیک و بد کا آسرا
تیرا سدا احسان ہے توفیق دے ایسی خدا
ہو میری بھی وہی خوشی رحمٰن رحیم اے ذی عطا

یارب تو ہم کو بخش دے صدقے تیرے محبوب کے	اور نیک ہی توفیق دے آمین کہو اے مرحبا
اے دوست یہ دن پھر کہاں کرلے جو کرنا ہے یہاں	ورنہ خدا کے روبرو ہونا ہے پھر روز جزا

چوتھا خطبہ رمضان المبارک کا لیلۃ القدر کی فضیلت میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ طِیْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَہٗ نُطْفَۃً فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰہُ خَلْقًا اٰخَرَ وَھَدٰہُ بِفَضْلِہٖ مَوَارِدَ الْھُدٰی وَالدِّیْنِ ۝ اَحْمَدُہٗ عَلٰی مَا اَوْلٰنَا مِنْ جَزِیْلِ نِعَمِہٖ وَعَلَیْہِ نَتَوَکَّلُ وَنَسْتَعِیْنُ ۝ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ ۝ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۝ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلٰی کَآفَّۃِ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الذَّاکِرِیْنَ وَالْغَافِلِیْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوْصِیْکُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰہِ ۝ اِخْوَانِیْ اُطْلُبُوْا فِیْ اَفْرَادِ عَشْرِ اَوَاخِرِ ھٰذَا الشَّھْرِ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ فَقَدْ فَضَّلَھَا اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی اَلْفِ شَھْرٍ فِیْ کِتَابِہِ الْمُبِیْنِ ۝ وَاجْتَھِدُوْا فِیْھَا بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ فَاِنَّ عَمَلَکُمْ فِی الْقَبْرِ مُوْنِسٌ لَّکُمْ وَفِی الْقِیٰمَۃِ قَرِیْنٌ ۝ وَتُوْبُوْا فِیْھَا عَنِ السَّیِّئَاتِ وَاشْتَغِلُوْا فِی الْخَیْرَاتِ فَاِنَّ اللّٰہَ بِالْغُفْرَانِ لِلتَّائِبِیْنَ ضَمِیْنٌ ۝ فَاَکْثِرُوْا فِیْھَا الصَّدَقَاتِ فَاِنَّھَا تَدْفَعُ الْبَلِیَّاتِ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِیْعِ الْاُمَّۃِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ قَامَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَا تَاَخَّرَ ۝ وَیَغْفِرُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ لِکُلِّ اَحَدٍ اِلَّا مَنْ رَاٰی فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالَ بُغْضٍ مِّنْ اَخِیْہِ الْمُسْلِمِ اَوْحَسَدٍ مَّکِیْنٍ ۝ نَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الْمَوْلَی الْکَرِیْمَ ۝ اَنْ یَّتَدَارَکَنَا بِرَحْمَتِہٖ

وَاَنْ تُمِیْتَنَا مُسْلِمِیْنَ ○ وَیَغْفِرَلَنَا اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ط لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○

سنو ایہا الناس اس طرح حکم شریعت ہے — یہ وہ راہ ہدایت ہے طریقت فی الحقیقت ہے
رسول دو جہاں مقبول یزداں سرور عالم — نہ کیوں ظل خدا ہو ذات جسکی حق کی رحمت ہے
دو بالا کیوں نہوں فضل و مراتب اُن کے عالم میں — کہ جس اُمت پہ اللہ اور نبی دونوں کی شفقت ہے
ملے کیا کیا مہینے اور راتیں ہم کو حصے میں — کہ جس کی اُمتان ماسبق کے دل پہ حسرت ہے
ازانجملہ دیا اس ماہ رمضاں کی عجب دولت — اسی سے دین اور دُنیا میں ہم کو فخر و عزت ہے
بس ایسی نعمت عظمیٰ کو غفلت سے نہ کھو یارو — تمھارے واسطے یہ وقت فرصت کا غنیمت ہے
ہے جب تک تن میں دم باقی عبادت کا کرو توشہ — کرو توبہ گناہوں سے یہی وقت اجابت ہے
شب قدر آئی ستائیسویں کو ماہ رمضاں کے — کہ جسکی قدر و رفعت کی سند پر یہ روایت ہے
کہ فرمائے شہ لولاک یوں اصحاب والا کو — سنو اصحابیو یہ نقل گویا تم کو حجت ہے
شجیع اک قوم اسرائیل سے تھا فی سبیل اللہ — بندھا تلوار الف ماہ پئے شوق شہادت ہے
تمھارا رات بھر بیدار رہنا بڑھ گیا اُس سے — یہ شب وہ قدر منزل ہے سراسر پُر فضیلت ہے
گناہاں اوّل و آخر کے یکسر محو ہو جا کر — ملے خلد بریں اور جُفت با حوران جنت ہے
خدا خود سورۂ قدر اسکی رفعت میں کیا نازل — یہ شب تا صبح صادق معدن عفو و عنایت ہے
پڑھو تم رات بھر نفل اور قرآن عاجزی کے ساتھ — کہ جس کے اجر و رحمت کی نہ کچھ حدّ و عنایت ہے
سلام اُس کو ملائک کرتے ہیں تعظیم سے ہر آن — رہا بیدار جو یہ رات بر حسب ریاضت ہے
بس اب ایمان والو قدر کیجو قدر کے شب کی — مشقت جُز ہے لیکن اجر اسمیں بے نہایت ہے
نکالو سر سے غفلت کو اُٹھاؤ تن سے راحت کو — بنالو توشۂ ساتھی عجب یہ وقت فرصت ہے
گذر جاویگا رمضان بعد تم پچھتاؤ گے ناحق — ابھی کر لو جو کچھ ہو ہاتھ سے یہ وقت دولت ہے

ہوئے تم انبیاء کے رشک پھر کیا بڑھکے چاہتے ہو | کرو شکرِ خدا بیحد کہ جو ن اُسکی عنایت ہے
یہ دُنیا کا بھروسہ کیا۔ کیا اُس نے وفا کس سے | بھروَدار البقا کا دم اسی میں چین و راحت ہے
کئی شاہوں کو اُس نے کردی ہے زیرِ زمیں پنہاں | کہاں اُس سے وفا تم کو کہ یہ غدار فطرت ہے
ولیکن نیک نام اُس مرد کا رہجائے گا زندہ | کیا خیرات جس نے مثل حاتم پُر مروت ہے
رکھا قارون ہوا دونوں جہاں میں شرمسار ایسا | کہ جس کے نام پر تا حشر صد لعنت ملامت ہے
بحقِ صاحبِ لولاک یا رب اہلِ ایمان کو | ہدایت دے کہ تو ہی ہادیِ راہِ ہدایت ہے
یہی ہے التجا تیرے سے یا قدوس قدسی کی | قبولِ پندا قدس وہ کہ جسکی پاک طینت ہے

پانچواں خطبہ رمضان المبارک کا الوداع رمضان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ ○ اَلْقَدِيْمِ الْاِحْسَانِ ○ اَلْعَلِيْمِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا يَخْتَلِجُ بِالْاَذْهَانِ ○ وَخَصَّ عِبَادَهُ الْمُخْلِصِيْنَ بِاَنْوَاعِ الْاِحْسَانِ ○ وَوَعَدَ لِلْقَائِمِيْنَ بِالْعِتْقِ مِنَ النِّيْرَانِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الزَّمَانِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْاٰيَاتِ وَالْبُرْهَانِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَعْدِنِ الْحَيَاۤءِ وَالْاِيْمَانِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَاعْلَمُوْا يَا اِخْوَانِيْ قَدْ مَضٰى شَهْرُ رَمَضَانَ وَشَهِدَ عَلَى الْمُسِيْءِ بِالْاِسَاءَةِ وَعَلَى الْمُحْسِنِ بِالْاِحْسَانِ ○ فَطُوْبٰى لِمَنْ اَدّٰى حَقَّهٗ وَنَالَ فَضْلَ الرَّحْمٰنِ ○ وَيَا حَسْرَةً مَنْ ضَيَّعَ هٰذَا الزَّمَانَ ○ اَيْنَ مَنْ صَامَ عَنِ الْحَرَامِ وَاَفْطَرَ عَلَى الْحَلَالِ ○ اَيْنَ مَنْ مَنَعَ لِسَانَهٗ مِنَ الْغِيْبَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْقِيْلِ وَالْقَالِ ○ اَيْنَ مَنْ اَخْلَصَ صِيَامَهٗ وَقِيَامَهٗ لِمَوْلَاهُ ذِي الْجَلَالِ ○ كَيْفَ لَا نَبْكِيْ عَلٰى فِرَاقِكَ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○

فَكَيْفَ لَا نَتَأَسَّفُ عَلٰى وَدَاعِكَ يَا شَهْرَ الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ○ وَقَدْ كُنْتَ سَبَبًا لِّلنَّيْلِ أَفْضَالِ الرَّحْمٰنِ وَشَهْرَ الْعِتْقِ مِنَ النِّيْرَانِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الرِّضْوَانِ وَوَسِيْلَةَ الْجِنَانِ ○ فَرَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا وَدَّعَ رَمَضَانَ بِالتَّوْبَةِ وَالْإِنَابَةِ ○ وَتُوْبُوْا جَمِيْعًا كَمُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عُتَقَاءِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ وَامْطُرْ عَلَيْنَا سِجَالَ الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ○ وَاَجِرْنَا مِنَ النِّيْرَانِ ○ وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ كَذٰلِكَ ط وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ○

اے مالک کون و مکاں تو صاحب غفران ہے
ہاں دل کو خالص کرکے تم کرلو زباں بھی پاک تم
اس میں ہے توحید خدا اور ہے رسالت کا بیاں
حق کے رسول اُس کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ
اور رہنمائے خلق کر بھیجا ہے خالق نے انہیں
جو پیروی اُن کی کرے محبوب حق اُسکو کہے
رحمت خدا ہے لٹ رہی محبوبیت ہے بٹ رہی
کس شغل میں کھوتے ہو دن رہنا یہاں ہے کوئی دن
دنیا گذر گذران ہے اور تو یہاں مہمان ہے
یاں آکے تو نے کیا کیا اب کر رہا ہے کیا بھلا
افسوس یہ رمضان بھی رخصت ہے ہم سے اس گھڑی
اب وہ عمل صالح کہاں وہ روزوں کی فرحت کہاں

تو ہی قوی سلطان ہے حنّان ہے منّان ہے
کلمہ شہادت کا پڑھو اے مومنو فرمان ہے
تصدیق دونوں کی کرو دل سے یہی ایمان ہے
مقبول ہیں سب سے وہی اور حق کی وہ برہان ہے
اُن کی اطاعت تم کرو یہ حکم حق ذی شان ہے
اے مومنو کیا دیر ہے یہ واقعی فرمان ہے
کس نیند ہو تم سو رہے جاگو اٹھو آسان ہے
سچا یہی ہے راستہ کان ہو کدھر کو دھیان ہے
تجھ کو سفر ہر آن ہے پھر حشر کا میدان ہے
یہ دن کہاں اور تو کہاں رخصت میں اب رمضان ہے
لو رحمت اور برکت چلی ہم سے وداع رمضان ہے
اور روزہ داروں کے نفع سب لے چلا رمضان ہے

ذ باقی ہے دن دو چار ہی - دو تین ہی -

آنکھیں نہ کیوں ہوں اشکبار دل چاک اور سینہ فگار
حس سے جدا ہوا ایسا یار جو قاری قرآن ہے

اے ماہ قرآن السلام اے ماہ غفران السلام
آباد تھے دل تجھ سے تو آزادی نیران ہے

اے ماہ رمضان السلام دے شب قدر دار السلام
تا فجر روشن آشکار لکھتا یہی قرآن ہے

یہ رات صاحب قدر ہے بہتر ہزاروں ماہ سے
روح اور فرشتوں کا نزول جسمیں کہ یہ سامان ہے

اس رات ہر مومن کو ہیں کہتے سلام اور دعا
اے رب تو بخش ہر امت احمدؐ جو با ایمان ہے

یہ نعمت و بخشش چلی یہ رحمت رحمان کہاں
ہے سب کو آخر الوداع یہ الوداع رمضان ہے

کیا کیا بیان تیرے کروں اے ماہ رمضان الوداع
لاچار کہنا ہے یہی اے ماہ رمضان الوداع

تو نور صبح و شام ہے ماہ مبارک نام ہے
برکت و رحمت عام ہے اے ماہ رمضاں الوداع

اور نفل و سنت کر ادا پاتے تھے بدلہ فرض کا
مقبول تھی تجھ میں دعا اے ماہ رمضان الوداع

تیری فضیلت ہے عیاں تجھ میں ہوا نازل قرآن
پڑھتے ہیں سارے مومناں اے ماہ رمضان الوداع

موسیٰؑ بزرگی دیکھ کر طالب تھے حق سے عرض کر
امت محمدؐ تجھ کو کر اے ماہ رمضان الوداع

افسوس تو رخصت ہوا داغ جدائی دے چلا
واحسرتا واحسرتا اے ماہ رمضان الوداع

تجھ سے جہاں معمور تھا کیا مسجد دل میں نور تھا
مومن ہر اک مسرور تھا اے ماہ رمضان الوداع

دل مومنوں کے پڑھتے تھے دن رات قرآن پڑھتے
اعمال صالحہ پڑھتے تھے اے ماہ رمضاں الوداع

کچھ ہوئی نہ ہم سے بندگی اب کیا بجز شرمندگی
اور کیا بھروسا زندگی ہوتے ہیں رمضان الوداع

ہم تیرے بندے ہیں خدا امت محمدؐ مصطفےٰ
بخشے تیرا فضل و عطا ہوتے ہیں رمضان الوداع

رحمت تیری درکار ہے اور تو ہی بس غفار ہے
عاصی بہت لاچار ہے ہوتے ہیں رمضان الوداع

بہر شفیع دوسرا احمد محمدؐ مصطفےٰ
ہاں بخش آمین اے خدا ہوتے ہیں رمضان الوداع

تیری بڑی سرکار ہے اور یہ شفیع مختار ہے
اے دوست بیڑا پار ہے کہتے ہیں رمضان الوداع

پہلا خطبہ ماہ شوال المکرم کا شش روزہ کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلسَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الْعَلِیْمِ یَعْلَمُ دَبِیْبَ النَّمْلِ فِیْ سَوَادِ اللَّیَالِ ○ الرَّازِقِ الَّذِیْ قَدَّرَ الْاَرْزَاقَ وَالْاٰجَالَ ○ وَدَبَّرَ الْاُمُوْرَ الْعُلْوِیَّۃَ وَالسِّفْلِیَّۃَ وَجَمِیْعَ الْاَحْوَالِ ○ وَفَضَّلَ ھٰذَا الشَّھْرَ بِالطَّاعَۃِ وَسَمَّاہُ شَوَّالَ ○ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی خَلَقَ اٰدَمَ مِنْ صَلْصَالٍ ○ وَزَیَّنَہٗ بِاَحْسَنِ صُوْرَۃٍ وَّالْطَفِ جَمَالٍ ○ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَلَاشَبِیْہَ لَہٗ وَلَا مِثَالَ ○ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الْھَادِیْ مِنَ الضَّلَالِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجَلَالِ وَالْکَمَالِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوْصِیْکُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰہِ ○ یَا ابْنَ اٰدَمَ لَقَدْ بَلَغُوا الرِّجَالُ الْاٰمَالَ ○ فَانْقَضٰی رَمَضَانُ بِصَوْمِھِمْ وَجَآءَ شَوَّالُ ○ اِعْمَلُوْا مَا عَلِمْتُمْ فِیْ رَمَضَانَ فِیْ شَوَّالٍ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِیْعِ الْاُمَّۃِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَہٗ بِسِتَّۃٍ مِّنْ شَوَّالٍ ○ فَکَاَنَّمَا صَامَ الدَّھْرَ کُلَّہٗ بِالْکَمَالِ ○ وَاَعْطَاہُ اللّٰہُ بِصِیَامِ کُلِّ یَوْمٍ ثَوَابَ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا وَرَفَعَ عَنْہُ عَذَابَ الْقَبْرِ وَشِدَّۃَ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَالْاَھْوَالَ ○ وَفَّقَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ ○ وَاَدْخَلَنَا الْجَنَّۃَ دَارَ الْقَرَارِ فَاِنَّہٗ یُجِیْبُ دَعْوَۃَ الْمُضْطَرِّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَیُعْطِی النَّوَالَ ○ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ ھُوَ الَّذِیْ یُرِیْکُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ○

مسلمانو سنو دل سے ہے کیا رتبہ شریعت کا	ملا مالک کو اُس کے سر بسر پروانہ جنت کا

خدا کے حکم سا ہے فرض تم پر حکم حضرتؐ کا | نبیؐ کا حکم گویا حکم ہے وہ ربِ عزت کا
ہمیشہ فعلِ بد سے دور رہیئے ہے نجات اسمیں | یہ نیک اعمال سے کیجیے فراہم توشہ صحت کا
نہ تم اتراؤ مال و زر پہ اس دنیائے فانی کے | کما لو آخرت کا زاد ہے یہ وقت فرصت کا
مبارک ماہِ رمضان ہو چکا شوّال آیا ہے | گرامی تر مہینہ یہ بھی ہے زہد و عبادت کا
کرو اس مہ میں بھی طاعت کئے تم جیسا رمضان میں | ملے اعمال صالح سے تمھیں درجہ سعادت کا
مسلمانو ذرا غور و تامّل سے اسے سمجھو | ملے تا تم کو لذّت بوہریرہؓ کی روایت کا
کہے اِک عید کے دن میں گیا حضرت عمرؓ کے گھر | کہ تا حاصل کروں خدمت میں جا رتبہ زیارت کا
بندھا ہے گھر کا در اور آپ اندر روتے ہیں بیحد | کہا میں یا عمرؓ کیسا یہ غم۔ گو دن ہے عشرت کا
جہاں کو عید سب خوش ہیں یہ تم غمگین روتے ہیں | عجب بالعکس ہے نقشہ۔ محل ہے مجھ کو حیرت کا
کہے حضرت عمرؓ اے بوہریرہؓ غور فرماؤ | نہیں دنیا خوشی خانہ مکان ہے رنج و محنت کا
یہ کہہ مانندِ ادل روتے تھے اور کہتے تھے ہے ہے | اگر مقبولِ حق ہوتے تو موقع تھا بشاشت کا
نہیں معلوم مجھ کو نزدِ حق میں نیک ہوں یا بد | خوشی کیونکر کروں غم ہے مجھے کل کی فضیحت کا
اگر میں جنّتی ہوں تو خوشی ہے مجھ کو دائم کی | وگرنہ آخرت میں سامنا ہوگا مصیبت کا
مسلمانوں کرو ٹک غور تم حالات پر اپنے | کلامِ پاک کیا نکتہ ہے تم کو عین و عبرت کا
نبیؐ کے جانشین اُمّت کے پیشوا ان کی یہ حالت | مِلا ہے جن کو مژدہ صاف جنّت کی بشارت کا
چھپے ظاہر بہر حالت رہو ڈرتے ہوئے حق سے | وظیفہ رات دن کر لیجیے زہد و عبادت کا
رکھو اخلاص سے یہ ستّہ شوال کے روزے | حدیثوں سے ہے ثابت اجر اسکی عزّ و حرمت کا
یہ چھ روزے جو رکھا گویا رکھا سال کے روزے | بھی آیا اجر ہے دسنے کے روزوں کی فضیلت ہے
نکالو دل سے سُستی کو بھلا دو خود پرستی کو | دیکھو تم اپنی ہستی کو کہ تن طالب ہے راحت کا
کہاں شاہانِ اعظم اور کہاں اُمرائے باحشمت | گئے دنیا سے لیکن نام ہے نیکو نکی عادت کا
ہے ہر مومن کے حق میں یہ دعا قدسی کی یا ہادی | بحقّ خاتمِ مرسلؐ بتا رستہ ہدایت کا

دوسرا خطبہ شوال المکرم کا احوالِ قیامت میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ يَسْمَعُ وَيَرٰى ○ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا وَّخَوَّقَ لَهٗ سَمْعًا وَّبَصَرًا ○ وَهُوَ الَّذِيْ وَعَدَ بِاِعْطَاءِ الْجَزَاءِ فِيْ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنِ اتَّقٰى ○ وَبِالْعَذَابِ اَوِ الْغُفْرَانِ اِنْ شَاءَ مَنْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ وَطَغٰى ○ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةَ مَنِ اعْتَرَفَ بِذُنُوْبِهٖ وَبَكٰى ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اَوْحٰى اِلَيْهِ رَبُّهٗ مَا اَوْحٰى ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْجَزَاءِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَنِ ○ وَ خَافُوْا يَوْمًا يُحَاسَبُ فِيْهِ الْقَبِيْحُ وَالْحَسَنُ ○ وَهُوَ يَوْمٌ لَّا شَكَّ فِيْهِ ○ وَهُوَ يَوْمٌ لَّا يُغْنِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ شَيْئًا ○ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ تَدْنُوا الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْخَلْقِ حَتّٰى تَكُوْنَ مِنْهُمْ كَمِقْدَارِ مِيْلٍ ○ فَيَكُوْنُ النَّاسُ عَلٰى قَدْرِ اَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَقِ ○ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ اِلٰى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ اِلٰى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ اِلٰى حَقْوَيْهِ ○ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّلْجِمُهُ الْعَرَقُ اِلْجَامًا ○ حَفِظَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ عَنْ اَعْمَالِ الْاَشْرَارِ ○ وَوَقَانَا مِنْ عَذَابِ النَّارِ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ط يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ط فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ○ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○

تعریف خلاقِ جہان اور مالکِ کون و مکان اور نعت شاہِ اصفیا بدرالدجیٰ شمس الضحیٰ	اک شمہ ہو کس سے بیان بیشک وہ عالیشان ہے کیا ہو سکے ہم سے ادا جس طرح سے شایان ہے

اے مومنان با صفا ڈرتے رہو حق سے سدا
بیشک وہ اک دن آئیگا نام اُس کا ہے روزِ جزا
بیٹا نہ پوچھے باپ کو اور باپ بیٹے کا نہ ہو
اور سورۂ حج میں یوں خدا فرماتا ہے یوں برملا
اور فیصلہ یوں ہو ویگا دل سے ہے جو مومن ہوا
اور کفر جس نے ہے کیا جھٹلایا آیاتِ خدا
اور ہے حدیثِ مصطفےٰ دیکھو گے در روزِ جزا
کوئی ہے پسینے میں کھڑا ٹخنے و گھٹنے تک گرا
اعمال ہوں جتنے برے اُتنا پسینے میں پھنسے
سایۂ لوائی حمد کا پائیں گے سارے اتقیا
روزِ قیامت بالیقین قاضی ہو رب العلمین
اس واسطے اے مومنو کردار بد سے تم بچو
اللہ سے ڈرتے رہو مایوس مت رحمت سے ہو
نیکی کسی سے جب کرو منظور رحمت حق کی ہو
اے خالقِ ارض و سما اے صاحبِ جود و عطا
عاصی ہیں یا ہم رب العلا تو بخشدے ساری خطا

سن لو کلام اللہ کا لکھا یہ در قرآن ہے
ہو نفسی نفسی کی صدا نالاں ہے کوئی گریاں ہے
ہر اک دفتر پیش ہو قاضی فقط رحمٰن ہے
حاکم ہو در روزِ جزا وہ جو عظیم الشان ہے
بیشک وہ جنت پائے گا جسمیں خوشی ہر آن ہے
دوزخ میں بیشک جائیگا جسمیں ہر اک نالان ہے
ایک میل پر سورج کھڑا اور ہر بشر حیران ہے
اور کوئی ہے کمر تک پھنسا کوئی منھ تک پنہان ہے
نیکی سوا راحت ملے یہ بات بے امکان ہے
اور جس پہ ہو فضلِ خدا وہ نورِ غفران ہے
انصاف ہو سب کا وہیں نیکی ہے یا طغیان ہے
اور حق کے فرمان پر چلو جو مالک و رحمٰن ہے
جو خیر ہو کرتے رہو یہ دین ہے ایمان ہے
منت نہ تم اُس پر دھرو۔ ورنہ بہت خسران ہے
کیا شکر تیرا ہو ادا حقا کہ تو منان ہے
بہر نبی مصطفےٰ جو شافع عصیان ہے

تیسرا خطبہ شوال المکرم کا احسان و شکر کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَدِيْرِ الْاِحْسَانِ ۝ اَلْمُعْطِى الْغَنِيِّ السُّلْطَانِ ۝ سُبْحَانَ مَنْ وَعَدَ عِبَادَهُ الْخَائِفِيْنَ وَالْمُحْسِنِيْنَ بِالْجِنَانِ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا ثَانِ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ

نَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَاحِبُ الْاٰیَاتِ وَالْبُرْھَانِ ○
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَادَامَ الزَّمَانُ ○ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ
اُوْصِیْکُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰہِ ○ فَکُوْنُوْا بَیْنَکُمْ کَالْاِخْوَانِ ○ اَلَّذِیْنَ یَتَلَا
قُوْنَ بِالْاِخْلَاصِ لِلضَّمَائِرِ وَاِنْ نَاٰی بِہِمُ الْمَکَانُ ○ وَیُحِلُّ بَعْضُھُمْ
بَعْضًا مَوَاضِعَ الْاِثْمِ وَالْخُسْرَانِ ○ وَیَتَوَاصَوْنَ بِالْبِرِّ وَالْاِحْسَانِ ○
کَمَا قَالَ تَعَالٰی تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ○ پ ۶
وَابْشِرُوْا بِالْاِیْمَانِ عَلٰی ھٰذِہِ النِّعْمَۃِ فَقَدْ کَتَبَ رَبُّکُمْ عَلٰی نَفْسِہِ
الرَّحْمَۃَ ○ فَارْحَمُوْا عِبَادَہٗ وَاَحْسِنُوْا اِلَیْہِمْ لِتُعْطَوْا فِیْ اَمْوَالِکُمْ بَرَکَۃً ○
وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ○
اَلسَّخِیُّ قَرِیْبٌ مِّنَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْجَنَّۃِ قَرِیْبٌ مِّنَ النَّاسِ بَعِیْدٌ
مِّنَ النَّارِ ○ ثَبَّتَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ عَلَی الطَّاعَاتِ ○ وَجَنَّبَنَا مِنَ الْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ ○ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَھُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّھَارِ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً فَلَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ پ ۳
وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○

تعریف اور حمد خدا کس طرح سے ہووے ادا	جو خالق ارض و سما ہے اور بڑا ستار ہے
قدرت میں اس کے بحر و بر جن و بشر شمس و قمر	لعل و گہر سنگ و شجر اور ابر دریا بار ہے
نعت نبی انس و جان امی لقب بطحی مکان	کس طرح سے ہووے بیاں وہ قدوۂ ابرار ہے
اے مومنان باصفا دل سے سنو قول خدا	اور قول حضرت مصطفٰی ایمان اگر درکار ہے
ایمان کو پختہ کرو اور بندگی کرتے رہو	بعد اس کے تم احسان کرو یہ پیشہ ابرار ہے
دولت خدا نے جس کو دی اور طاقت احسان ملی	بخشش اگر اس نے نہ کی وہ مال و زر بیکار ہے

جو شاکر نعمت ہو اکھایا کھلایا اور دیا
ہے قول حق عز و علا لوگوں سے جو نیکی کریں
قولِ خدا ہے مومنو نیکی کے تم حامی بنو
نیکی کرو اے مومنو مسکین اور غربا کو دو
اور یہ ہے قول خدا جو لوگ حق اللہ کا
یارات کو بہر خدا دیتے ہیں پوشیدہ سدا
بیشک ہے نزد کبریا اُن کے لئے بہتر جزا
اور ہے حدیث مصطفیٰ مردِ سخی بے ریا
اور ہے وہ نزدیک جہاں لوگوں میں ہے اقرب کہاں
اے روزی خوار ان خدا اے مومنان باصفا
تو تم کرو شکر خدا اُس پر جو کچھ تم کو ملا
اے مالک ہر دو سرا ہم مومنوں کو کر عطا

تذکور دیکھو آج تک اصحاب کے ایثار ہے
نیکی کی پائیں گے جزا قرآن میں اقرار ہے
جرم و عداوت کے نہ ہو حامی کہ فعل عار ہے
جتنا ہے احسان کرو محسن کا بیڑا پار ہے
دیتے ہیں دن کو برملا جو صورت اظہار ہے
تا ہو نہ کچھ روی دریا بصورت اسرار ہے
خوف و الم اُن کو ہے کیا گر حشر ہے یا نار ہے
نزدیک حق جل و علا ہے جو بڑا غفار ہے
مقبول ہے در در جہاں اور دور اس سے نار ہے
گر پاتے ہو برملا خالق کو جو داد ار ہے
از نعمت جل و علا جو منعم و ستار ہے
شکر و سخا و اتقا تیرا کرم درکار ہے

چوتھا خطبہ شوال المکرم کا نصائح میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اتْقَنَ بِحِکْمَتِہِ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ ؕ وَقَدَّرَ بِعِلْمِہِ السَّعَادَۃَ وَالشَّقَآءَ ؕ وَکَتَبَ فِی اللَّوْحِ الْاَشْیَآءَ مِنْ مَّاضٍ وَّاٰتٍ غَفَرَ بِالْمَتَابِ سَائِرَ الْخَطِیْئَاتِ ؕ وَھُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّئَاتِ ؕ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً تَنْفَعُ قَائِلَھَا یَوْمَ الْعَرَصَاتِ ؕ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَاحِبُ الْاٰیَاتِ الْبَیِّنَاتِ ؕ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ؕ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوْصِیْکُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰہِ ؕ

وَاعْمَلُوْا بِالْاَعْمَالِ الصّٰلِحٰتِ وَاحْذَرُوْا عَنِ الْاَفْعَالِ الْمُنْكَرَاتِ ○ تَعْظِيْمًا لِّاَوَامِرِ اللّٰهِ وَحُبًّا لِنَبِيِّهٖ سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ اَنَّهٗ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ○ وَتَعَامَلُوْا بَيْنَكُمْ بِالْمَوَدَّةِ وَالْاِحْتِرَامِ عَلٰى مَاقَالَ سَيِّدُ الْاَنَامِ ○ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ الْمُسْلِمِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ ○ وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ ○ وَاِيَّاكُمْ وَحُقُوْقَ النَّاسِ وَالْغِيْبَةَ لِاَنَّهٗ اَكْبَرُ الْاٰثَامِ ○ وَاحْتَرِزُوْا عَنِ الْبُغْضِ وَالْحَسَدِ وَالْمَنْعِ وَعُوْدُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانَكُمُ الْمُبْتَلِيْنَ بِالْاَسْقَامِ ○ اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

کس منھ کو ہے طاقت کہ کرے حمد خدا کی
خلّاق ملک جن و بشر ارض و سما کی
پیدا کئے دریا میں دُرو چرخ پہ انجم
خلقت کی الگ نار و زمین آب ہوا کی
اور تاج کرامت کا رکھا بر سر آدم
اور قلب میں مومن کے جگہ اپنی بنا کی
اولاد میں آدمؑ کے بزرگی دی رُسل کی
ہر ایک نے بتلایا جو ہے راہ ہُدیٰ کی
اِن سب سے سوا درجہ ملا ختم رُسلؐ کو
کس طرح صفت ہو وے رسولؐ دوسرا کی
الحق سبب ہستی کُل عالم و آدم
ہے ذات ہی لاریب وہ محبوب خدا کی
اس واسطے قرآن میں کی فرض اطاعت
مکّی مدنی فخر رُسل شاہ ہُدیٰ کی
بعد اس کے سُنو مومنو فرمان خدا کو
تیاری کرو جلد جو ہو روز جزا کی
جس روز کہ بیٹا بھی نہ والد کو مدد دے
اُس روز حکومت ہو فقط ربِّ عُلا کی
اے مومنو لازم ہے کہ اب دل سے سنیں ہم
فرمائشیں جو کچھ کہ ہیں اُس راہ نما کی

فرمایا ہے حضرت نے نہ کوئی ہوے گا مومن ۔ جب تک کہ نہ ہو دل میں جگہ میری ولا کی
ماں باپ اولاد سے اور ساری جہاں سے ۔ الفت ہمیں لازم ہے رسولِؐ دوسرا کی
اور نیز یہ فرمایا ہے حضرتؐ نے کہ ہرگز ۔ پاؤ گے نہ ایماں کو جو نعمت ہے خدا کی
جب تک کہ نفع بھائی کا تم اپنے نہ چاہو ۔ مسلم کوئی ہاتھوں سے تمھارے نہ ہو شاکی
دابو نہ کسی غیر کا حق نفس کی خاطر ۔ اور قرض ہو تو فکر کرو اُس کے ادا کی
غیبت نہ کرو بھائی مسلمان کی ہرگز ۔ سختی میں زیادہ ہے گنہ یہ زنا کی
غروت یہ کسی بھائی کے ہرگز نہ جلو تم ۔ دل سے جو حسد دور ہو رحمت ہو خدا کی
آپس میں محبت رکھو اور دور کرو بغض ۔ اور جھگڑوں میں کوشش کرو تم صلح و رضا کی
اور کوئی مسلمان جو بیمار ہو جائے ۔ پرسش کرو اور مانگو دعا اُس کی شفا کی
حاصل ہو ذکی اور ترے بندوں کو خدایا ۔ رحمت تیری ہر آن و خوشی روز جزا کی

پانچواں خطبہ شوال المکرم کا صلح کرا دینے کی فضیلت میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْاَوْلِيَاءَ صَفْوَةَ خَلْقِهٖ فَاسْتَعَانُوْا بِالصَّبْرِ وَ
الصَّلٰوةِ ○ وَوَحَّدُوْا فِيْ مَحَبَّةِ الْاِخْوَانِ وَرَفَعَ الْخُصُوْمَةَ عَنْهُمْ اَعْظَمَ
اللَّذَّاتِ ○ فَوَعَدَهُمْ بِنَعِيْمِ الْجَنّٰتِ جَزَآءً بِمَا كَسَبُوْا مِنَ الْحَسَنَاتِ ○
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْكَائِنَاتِ ○ وَاَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اَرْسَلَهٗ بِالْاٰيَاتِ
وَالْمُعْجِزَاتِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اِلٰى يَوْمِ جَزَاءِ
الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى
اللّٰهِ وَتَحَابُّوْا اِلَيْهِ وَجَاهِدُوْا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَالصُّلْحِ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○
وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَنَعَ عَنْ اَكْلِ مَالِ الْغَيْرِ بِالْبَاطِلِ لِاَنَّ حَقَّ الْغَيْرِ

لَا یَعْفُوْہُ اِلٰی الْاَجَلِ اِلَّا اَنْ عَفَوْ صَاحِبُ الْحَقِّ فِی الْعَاجِلِ ○ اَوْ فِی الْیَوْمِ الْاٰجِلِ ○ کَمَا قَالَ تَعَالٰی وَلَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِھَا اِلَی الْحُکَّامِ لِتَاْکُلُوْا فَرِیْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ وَ قَالَ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ ○ وَالصُّلْحُ خَیْرٌ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرِ ○ وَ شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ مَنْ اَصْلَحَ بَیْنَ اثْنَیْنِ اِسْتَوْجَبَ ثَوَابَ الشَّھِیْدِ وَجَعَلَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ مِّنَ الْمُصْلِحِیْنَ بَیْنَ الْاِخْوَانِ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَاِنْ طَآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَھُمَا ط

حمد کے لائق وہی معبود ذو الاحسان ہے — جس کی بندوں پر عنایت بے حد ہر آن ہے
نعمت احمد مجتبیٰ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ — کس طرح سے ہو ادا انسان سے کیا امکان ہے
رحمت حق اُس پہ ہو اور آل رضی اللہ عنہم اور اصحاب رضی اللہ عنہم پر — اُن کی اُلفت مؤمنوں کا دین ہے ایمان ہے
حق سے تم ڈرتے رہو اے مؤمنان باصفا — اور رکھو اُمید رحمت کیونکہ وہ رحمان ہے
اب سنو احکام حق کو اور عمل اس پر کرو — اور حدیث پاک پر حضرت صلعم کا جو فرمان ہے
دو گروہ اسلام میں گر جنگ بیجا ہو بپا — فتنہ کرنے والا اُن کے درمیان شیطان ہے
تم کرو کوشش کہ فتنہ دُور ہو جاوے سبھی — دونوں ملجائیں مثال ایسے کہ جون یکجان ہے
کینہ و بُغض و حسد کو چھوڑ کر دل سے ملیں — تب تو تم سمجھو کہ ہر اک مورد غفران ہے
حق نے فرمایا کہ مومن ایک کا اِک بھائی ہے — مُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ مرقوم در قرآن ہے
اس لئے دو بھائیوں میں تم صلح کروا دو ضرور — صلح کروانا انھوں میں باعث غفران ہے
اور جانو صلح بہتر ہے تمھارے واسطے — بے شبہ جانو خصومت میں بہت نقصان ہے
بس یہ مؤمن کی صفت ہے موم دل وہ ہوویگا — جو رکھے دل صاف جانو صاحب ایمان ہے

دو گروہوں میں صلح کر دینے کا درجہ ہی بڑا
صلح کروا دیگا دو شخصوں میں جو للہ جان
خود یہ دنیا میں نہ رکھو حق کسی کا بھائیو
اور آپس میں سوا حق کے نہ لو کچھ غیر حق
مال لوگوں کا دغل بازی سے کھانے کے لئے
دغل بازی سے کسی بھائی کا حق کرنا ہضم
حق کسی بندے کا کھانا جسکی بخشش ہی نہیں
واسطے رد کے کسی کو تم نہ دھو کا دو کبھی
لوٹیں گے وارث حزا اور تم دھرے جاؤ گے وہاں
گر پشیمان لاکھ تم ہوگے تو پھر کیا فائدہ
اے خدائے دو جہاں تو غیر کے حق سے بچا
ہے یہ تبیاں کی دعا تو بخش ہم سب کی خطا

شافع محشر کا اس بارے میں یوں فرمان ہے
رتبۂ شہداء ملے ۔ خوشنودیٔ رحمان ہے
ورنہ سمجھو روز محشر آپ کو نقصان ہے
قول حق جل علا کا صاف در قرآن ہے
کھینچ مت لیجاؤ حاکم کی طرف کوئی آن ہے
کام ہے نالائقوں کا ۔ موجب طغیان ہے
غیر کا حق جو کہ کھاتا ہے بڑا نادان ہے
جل بسو گے قبر میں پھر حشر کا میدان ہے
روبرو خالق کے سال پر عدل اور میزان ہے
غیر کا حق اپنے پر ہو تو بہت خسران ہے
کام ہم سے ایسے ہوں جس سے تو خوش ہر آن ہے
یارب بحق مصطفےٰ جو شافع عصیان ہے

پہلا خطبہ ذیقعدۃ الحرام کا نصائح میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْعَمَ عَلَيْنَا بِالْاِسْلَامِ وَ الْاِيْمَانِ ○ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّنَا بِنِعْمَةِ الْاَلْوَانِ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِعِبَادِهٖ فِی الْقُبُوْرِ بِالرَّوْحِ وَالرَّيْحَانِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ يَحْكُمُ عَلٰى عِبَادِهٖ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ اَيْ نَخُصُّكَ بِالْعِبَادَةِ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّ اَوَانٍ ○ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ عَلَى الْاَعْدَاءِ وَ النَّفْسِ وَ الشَّيْطَانِ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ بِالْاِسْتِقَامَةِ عَلَى الْاِيْمَانِ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ اَهْلِ الْهِدَايَةِ اِلٰى طَرِيْقِ الْجِنَانِ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَهْلِ الْكُفْرِ وَ الطُّغْيَانِ ○ اٰمِيْنَ اِجَابَةً

لِلّٰہِ عَلٰی وَشُکْرًا لِلْمَلِکِ الدَّیَّانِ ○ اَحْمَدُہٗ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی وَھُوَ الْمَحْمُوْدُ بِکُلِّ لِسَانٍ ○ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً تُنْجِیْ قَآئِلَھَا مِنَ النِّیْرَانِ ○ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الْمَبْعُوْثُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِطُوْلِ الزَّمَانِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوْصِیْکُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰہِ یَرْحَمُنِی اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ وَالْمُسْلِمِیْنَ بِاَمْرِ الْقُرْاٰنِ ○ اَیْنَ الْاٰبَآءُ وَالْاَبْنَآءُ وَالْاِخْوَانُ ○ اَیْنَ الْمُلُوْکُ وَالْعُلَمَآءُ وَالْخُزَّانُ ○ فَکَیْفَ یَفْرَحُ مَنْ مَّاتَ وَالرَّبُّ عَلَیْہِ غَضْبَانُ ○ وَاتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَّۃِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ اَنَّہٗ قَالَ اَلنَّاسُ نِیَامٌ فَاِذَا مَاتُوْا اِنْتَبَھُوْا ○ وَفَّقَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ بِصَادِقِ الْاِیْقَانِ وَدَآئِمِ الْاِیْمَانِ ○ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ○

عزیزا اچھا تجھے اس دم میسر یہ زمانہ ہے
نہ ہو مغرور اپنے مال و منصب جاہ و حشمت پر
پدر مادر برادر اور جو ہیں آشنا تیرے
کفن پہنا کے جب تجھ کو لٹا دیں قبر کے اندر
وہاں منکر نکیر آکر سوالی جبکہ ہوں تجھ پر
بحسن و شکل و نورانی تو ہے گر یوسف ثانی
ذرا دیکھو سلیمان ؑ کو ذرا جمشید کو دیکھو
کہاں ہامان و فرعون اور کہاں ضحاک و فریدوں

جو کرنا ہے سو کر لے پھر نہیں یہ ہاتھ آنا ہے
کہ آخر ایک دن مٹی کے اندر گھر بنانا ہے
جنازہ جب ترا نکلے تو پھر ہر اک بگانہ ہے
کہو یہ مال و دولت کچھ ترے ہمراہ جانا ہے
اگر حق کہہ دیا بہتر نہیں تو گرز کھانا ہے
نہیں یہ شکل دکھلانی وہاں کچھ کام آنا ہے
بھلا لاکھوں سے بھی اک دو کسی کا کچھ نشانا ہے
کہاں نمرود و قارون کہاں اس کا خزانا ہے

جو بیک مرگ نے اے جان کسی کو بھی نہیں چھوڑا — تو پھر کیوں ناحق اس فعل کے پیچھے تو دیوانا ہے
گنوائی زندگی اپنی سدا کھانے اور پینے میں — بڑھاپا آگیا سر پر تو پھر افسوس کھانا ہے
یہاں رہنے سے ہو نالاں وہاں چلنے کا کر ساماں — غنیمت یہ زمانہ اور مبارک آشیانا ہے
نماز پنجگانہ پڑھ جماعت سے ہمیشہ تو — جو ہووے وقت جمعہ کا تو پھر مسجد میں آنا ہے
طہارت اور وضو کے ساتھ توبہ کر گناہوں سے — خلوص دل سے رب کی بندگی میں سر جھکانا ہے
فرائض اور واجب اور ہر سنن اور ہر نوافل سے — فراغت کر جناب کبریا میں ہاتھ اٹھانا ہے
مناجات دعا کرنا کہ ہو مقبول سب طاعت — بصدق دل نہایت عاجزی سے گڑگڑانا ہے
سدا تسبیح و ذکر حق میں رکھ مشغول دل اپنا — گر اے جان نعمت جنت تجھے منظور کھانا ہے
جو ہیں اب زندگی کے دن اسی کو تو غنیمت گن — جو یہ گذرا تو اک دن حیف ہے ذلت اٹھانا ہے
مصیبت پر بلا پر معصیت پر صبر کر اے دل — اگر منظور پیش حق تجھے رتبہ بڑھانا ہے
خدا نے جو مقدر کر دیا بیشک ملے گا وہ ○ — تو پھر کس واسطے اپنے کو یاں در در پھرانا ہے
میسر پر قناعت کر کیا کر شکر نعمت کا — کہ اس سے بیگماں تجھ کو وہاں انعام پانا ہے
حلالوں کو بھی گو کھایا حراموں سے نہ باز آیا — اسے شیطاں نے بہکایا بھلا کیسا یہ کھانا ہے
جو کرتے ظلم دنیا میں خدا کے قہر سے بے ڈر — جزا اس کی بری پاوے خدا قادر توانا ہے
نصیحت سے جو منھ موڑا یہاں باطل نہیں چھوڑا — تو ناحق دیدۂ گریاں سے واں آنسو بہانا ہے
بدوں سے بھاگ حق سے کر طلب توفیق نیکی کی — یتیما ہوش کر چل پھر اسی کے پاس جانا ہے

دوسرا خطبہ ذیقعدۃ الحرام کا حج و زیارت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَا فِیْ مَجْدِهٖ وَتَعَالٰی ○ اَلَّذِیْ نَادٰی عِبَادَهٗ فِی الْاَصْلَابِ فَلَبَّوْهُ رِجَالًا ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ شَهَادَةً تُخَفِّفُ عَنْ قَآئِلِهَا اَثْقَالًا ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ نَبِيٌّ اَقْسَمَ اللّٰهُ بِحَيٰوتِهٖ وَالٰى ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِكْرُهٗ فِي الْمَحَافِلِ وَالْمَجَالِسِ
خَيْرٌ وَّاَوْلٰى ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَاعْلَمُوْا
اَنَّ مَنْ تَاجَرَ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ رَبِحَتْ تِجَارَتُهٗ ○ وَمَنْ قَصَدَ بَابَهٗ فَقَدْ
صَدَقَتْ اِنَابَتُهٗ ○ وَهٰذِهٖ عِبَادَ اللّٰهِ اَشْهُرُ الْحَجِّ الْمَوْسُوْمَةُ بِالْعَجِّ وَالثَّجِّ
بُدِئَتْ بِعِيْدِ الْفِطْرِ وَخُتِمَتْ بِعِيْدِ النَّحْرِ ○ وَاشْتَمَلَتْ عَلٰى اَيَّامِ الْعَشْرِ ○
يُؤَمُّ فِيْهَا الْبَيْتُ الْعَتِيْقُ ○ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ○ وَيُرَامُ رِكَابُ الرَّهْفِ اِلَى
لِمَفْتُوْنِ السَّيْرِ وَالسُّرٰى زَمِيْلًا ○ وَيَقْطَعُوْنَ الْفَلَا مِيْلًا مِيْلًا ○ وَقَدْ
وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ اَلْحَاجُّ
فِيْ ضَمَانِ اللّٰهِ مُقْبِلًا وَّمُدْبِرًا ○ فَرَحِمَ اللّٰهُ امْرَءًا تَقَصَّدَ تِلْكَ الْبَنِيَّةَ
وَبَادَرَ اِلٰى بُلُوْغِ الْاُمْنِيَّةِ قَبْلَ وُقُوْعِ الْمَنِيَّةِ ○ فَيَقْدَمُ عَلَى الْمَلِكِ الدَّيَّانِ
نَاقِصُ الْاَرْكَانِ ○ وَتَوَلَّوْا مِنْ صَمِيْمِ الْفُؤَادِ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ
الْحَرَامِ ○ وَاَسْلِكْنَا النِّيَّةَ فِيْ هٰذِهِ الْاَشْهُرِ الْعِظَامِ ○ وَتُبْ عَلَيْنَا
اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ع
فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ○

اے مومنو حکم خدا یوں تم پہ پُرفطرت ہوا	جس نے عمل اس پر کیا وہ لائق رحمت ہوا
احکام حق جو تم سنو ہر دم عمل اس پر کرو	فعال نیکی سے کہو انسان ذی عزت ہوا
حکم خدا جل و علا قرآن سے یوں ظاہر ہوا	حج فرض اس پر ہو گیا جو صاحب ثروت ہوا
مقدور و طاقت ہے جسے ہے فرض اس پر حج کر	زر دار اگر نا حج کرے فاسق مع الذلت ہوا

بس اب تم اے طاقتور کوشش سے قصدِ حج کرو
جو حج کیا اُس کو کہو مستوجبِ رحمت ہوا

یوں شاہِ دین فرمائے مقدور والے حج کریں
زردار کوئی بے حج کئے دنیا سے گر رخصت ہوا

محشر میں کل وہ بے نوا رسوائی پانے کے سوا
دوزخ کو گھر اپنا کیا محرومِ از جنّت ہوا

مقدور والے مؤمنو پس حج کی تیاری کرو
اِحرام باندھو راہ میں مُحرِم ہی ذی حُرمت ہوا

فرحان صفا میں ڈیرے لو طواف کعبہ کا کرو
اور حجرِ اَسوَد چُوم لو یہ حکم سب حُجّت ہوا

زمزم پیو باشوقِ دل دیکھو حطیمِ متّصل
بر صدقِ دل ہو متّصل ہر کام با نیّت ہوا

چل کر مقامِ پاک پاؤ حفرہ میں با اخلاص جاؤ
عمرے کی دولت ہاتھ لاؤ ایمان با قوت ہوا

عرفات کی نعمت کو لو دارین کی دولت نہ کھو
نعمت بڑھے اُس کو کہو جو شاکرِ نعمت ہوا

کبھی کئی مقام اِن کے سوا ہیں اور متبرک بلا
اِن سب سے گر فائز ہوا مسکن تیرا جنّت ہوا

حکمِ شریعت بالیقیں کر لو زیارت شاہِ دیں
در اصل ہے فرضِ یقیں ظاہر میں گو سُنّت ہوا

یہ وہ زیارت ہے دِلا معراجِ مؤمن ہے گویا
دارین کی دولت لیا جو زائرِ حضرتؐ ہوا

فرمائے شاہِ انبیاء میری زیارت جو کیا
بخشانا اُس کے جُرم کا واجب بلا حرکت ہوا

ہے یہ حدیثِ مصطفٰےؐ میری زیارت جو کیا
گویا حیاتی میں مِلا اور صاحبِ نعمت ہوا

یہ نعمتیں حاصل کرے جبتک کہ تن میں دم رہے
تب کچھ نہ ہوگا ہاتھ سے جب تن سے جان رخصت ہوا

پیسا یہیں رہ جائیگا ساتھ اپنے نا کچھ آئے گا
تم معصیت میں مبتلا ورثا پہ زر قسمت ہوا

وارث یہاں آرام میں تم رنجش و آلام میں
تم بے نوا اک دام میں وہ صاحبِ دولت ہوا

دنیا کی اُلفت کاڑ دو غفلت کا پردہ پھاڑ دو
دامانِ نکبت جھاڑ دو دین اُس سے پُر نصرت ہوا

ہے جان و صحت سلطنت رکھ ہوش کر برباد مت
کر نیکی جتنی ہو سکت یہ توشۂ صحبت ہوا

مؤمن کو ہر ایک یا مجیب حجّ و زیارت کر نصیب
قدسی ہے خاطی کر مُصیب خُطبہ یہاں تمّت ہوا

تیسرا خطبہ ذیقعدۃ الحرام کا شرائط بیعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم و ذکر حج و زیارت میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْاِسْلَامَ لِنَيْلِ عِنَايَتِهٖ سَبَبًا ○ وَالْاِمْتِثَالَ لِاَحْكَامِهِ الشَّرِيْعَةِ مِفْتَاحًا لِكُنُوْزِ الْمَعَارِفِ عَجَبًا ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَهْتَزُّ بِهَا طَرَبًا ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ○ وَالرَّسُوْلِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ ○ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا دَائِمَيْنِ مُتَلَازِمَيْنِ اَبَدًا ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَتَزَوَّدُوْا لِلْعُقْبٰى ○ وَاعْمَلُوْا عَلٰى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّهٗ قَالَ بَايِعُوْنِيْ عَلٰى اَنْ لَّا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا ○ وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوْا فِيْ مَعْرُوْفٍ ○ فَمَنْ وَّفٰى مِنْكُمْ بِعَهْدِهٖ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ○ اِخْوَانِيْ اِعْلَمُوْا اَنَّ هٰذِهِ الْاَيَّامَ يَلْبَسُ الْحُجَّاجُ فِيْهَا الْاِحْرَامَ ○ وَيَتَوَجَّهُوْنَ اِلَى الْبَيْتِ الْحَرَامِ ○ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ وَفِّقْنَا اَنْ نَّبْلُغَ الْمَشَاعِرَ الْعِظَامَ ○ وَنَشْرَبَ مِنَ الزَّمْزَمِ وَنَدْفَعَ عَنَّا الْاَسْقَامَ ○ وَنَبْكِيْ عِنْدَ الْمِيْزَابِ بِدُمُوْعٍ سِجَامٍ ○ اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى

النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ

حمدِ خدا میں صبح کو ہر مُرغ کی للکار ہے | نَے کی طرح ہر شاخ پر توحید کا اقرار ہے
محفل میں دیکھو شمع کو جلتی ہوئی لرزان ہے | شوقِ جمالِ قدس میں روتی یہ زار و زار ہے
پروانہ شمع پر فدا ہوتا ہے یا کہ نُور پر | کچھ اصل شمع کی نہیں بس نُور کا اظہار ہے
نعتِ نبیؐ شاہِ جہاں کس طرح سے ہووے بیاں | جن کے سبب ہر دو جہان ہر ایک شئی اظہار ہے
محبوبِ حق ہیں بالیقیں اور رحمۃٌ للعالمین | افضل ہیں سب مخلوق میں دیندار کا اقرار ہے
اے مومنو دل سے بیعت رسُولِ پاک کو | حضرتؐ نے کیسی شرط پر ہم سے لیا اقرار ہے
بیعت کی پہلی شرط یہ فرمائے حضرت مصطفیٰ | بولو شریک اللہ کا کوئی نہیں زنہار ہے
اور دوسری یہ شرط ہے چوری نہ تم ہرگز کرو | سوم زنا سے تم بچو زانی کا گھر فی النار ہے
ہے شرط چوتھی یہ کہ تم مت قتل بچوں کو کرو | پنجم نہ تہمت تم دھرو یہ لعنتی کا کار ہے
یعنی نہ باندھو غیر پر بہتان اپنے دل سے تم | اللہ کو یہ ناپسند ہے - کیونکہ یہ فعلِ نار ہے
اور حکمِ شرعی سے کبھی انکار مت کرنا ذرا | دل سے کرو وہ کام جو خوشنودیٔ غفار ہے
فرمایا آنحضرتؐ نے جو بیعت پہ ہو ثابت قدم | اللہ پر ہے اجر اُس کا جو کہ بخشنہار ہے
اے مومنان ذوالکرام ذیقعدہ میں حاجی تمام | احرام باندھے شادکام لبیک کا اقرار ہے
شوقِ جمالِ کعبہ میں گھر بار اپنا چھوڑ کر | لبیک کہتے جاتے ہیں اور نیز دلِ افگار ہے
زردار ہو کر بے عذر چھوڑا نہیں اب تک ہے گھر | اے وائے اُس کے حال پر یہ مال و زر بیکار ہے
دُنیا دو روزہ ہے میاں دائم نہیں رہنا یہاں | جب روح ہوئی تن سے رواں پچھتانا تب بیکار ہے
ہاں صدق سے نیت کریں حج کی کہ اس سے بھی اجر | دیوے ثوابِ حج اُسے جو مالک و مختار ہے
بعد حج کے تم اے مومنو قصدِ مدینہ سب کرو | روضہ مبارک دیکھ لو جس جا بہت انوار ہے
جو فی الحقیقت حج یہی ہے عاشقوں کا بالیقیں | کعبہ سے بڑھ کر شاہِ دین کا روضہ پُر انوار ہے
فرمائے ہیں حضرت نبیؐ جس نے زیارت میری کی | گویا حیاتی میں ملا مجھ سے وہ نیکو کار ہے

جس شخص نے حج کر لیا میری زیارت نا کیا
گویا ظلم مجھ پر کیا کیسا وہ بد اطوار ہے

اک بار سلام آکر اگر کوئی شوق سے مجھ پر کرے
میری طرف سے بھی جواب اس وقت پر بس یار ہے

حق کے فرشتے آکے دس کر لیں زیارت اسکی بس
کرتے سلامان شوق سے زائر اوپر ہر بار ہے

یارب میسر ہو ہمیں حج و زیارت شاہِ دین
جس کے لئے دیجے بڑے اور بے عدد اثمار ہے

شوقِ کعبہ دل میں ہو ہاتھوں میں ہو اس کا غلاف
اور طوافِ خانۂ کعبہ کریں ہر بار ہے

اور صفا مروہ میں دل سے سعی کرنا ہو نصیب
بوسہ دینا حجرِ اسود کا ہمیں درکار ہے

ہم سب کو یارب مجیب حج و زیارت کر نصیب
بتیان عاصی ہے غریب تو سب کا بخشنہار ہے

چوتھا خطبہ ذیقعدہ کا مناقب اہل بیت و فضیلت اصحاب کرام کے بیان میں!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَغْرَقَ الْعَالَمَ فِيْ بَحْرِ الْحَيْرَةِ وَالتَّعْجِيْزِ ○ وَاَبْدَعَ الْمَوْجُوْدَاتِ فَلَيْسَ فِيْ صُنْعَتِهٖ اَشْكَالٌ وَّلَا تَعْوِيْزٌ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِيْ خَلَعَ عَلَيْهِ خَلْعَ التَّكْرِيْمِ وَالتَّعْزِيْزِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ حُبُّهُمْ جُزْءُ الْاِيْمَانِ وَوَسِيْلَةٌ اِلٰى قُرْبِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَنِ ○ وَاجْتَنِبُوا الْاٰثَامَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ○ وَ اسْتَمْسِكُوْا بِكِتَابِ اللّٰهِ ○ وَالْزَمُوْا حُبَّ عِتْرَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ○ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ فِيْ شَانِهِمْ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ تَارِكٌ

فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللهِ وَعِتْرَتِي وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۞
وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۞ أَنَّهُ قَالَ أَصْحَابِي كَالنُّجُومِ
بِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمُ اهْتَدَيْتُمْ ۞ إِخْوَانِي اعْلَمُوا أَنَّ حُبَّ أَهْلِ بَيْتِ
النَّبِيِّ وَأَصْحَابِهِ لَا يَتِمُّ بِاللِّسَانِ بَلْ بِالْجَنَانِ ۞ وَحُبَّ الْجَنَانِ
لَابُدَّ أَنْ يَظْهَرَ بِالْأَرْكَانِ ۞ رَزَقَنَا اللهُ وَإِيَّاكُمْ حُبَّ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ
وَأَصْحَابِهِ ۞ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۞
أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ۞ وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ
لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
اَمْنًا ط يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ط

حمد لائق ہے اُسے جو مالک و رحمان ہے
جس کی نعمت بے عدد اور بیشمار احسان ہے

اور نعتِ شاہِ انبیاء جو ناسخ ادیان ہے
کس طرح پوری ہو دا انساں سے کیا امکان ہے

حُبِّ آلِ مصطفیٰ اے مومنو ایمان ہے
اور صحابہؓ کی محبت باعثِ غفران ہے

سرورِ عالم کے آلِ پاک کی وہ شان ہے
جن کی پاکی کا بیان در آیتِ قرآن ہے

اور رُتبہ جانشینانِ نبیِ پاک کا
نزدِ حق اور نزدِ محبوبِ خدا ذی شان ہے

اہلِ بیتِ مصطفیٰ کی شان میں اللہ نے
آیۂ تطہیر میں فرمایا در قرآن ہے

یہ ارادہ ہے خدا کا اہلِ بیتِ مصطفیٰ
تا بُرائی دُور کر دے تم سے وہ ہر آن ہے

اور تم کو پاک کر دے پاک کرنے کا جو حق
فضل سے اپنے بخشیں جو مالک و منان ہے

نیز فرمایا رسول اللہ نے اُمّت کے تئیں
چھوڑتا ہوں تم میں دو چیزیں کہ جو ثقلان ہے

تابعِ فرمان رہو دونوں کے تم ہر حال میں
ایک اہلِ بیت ہیں اور دوسرا قرآن ہے

حُبِّ قرآن اور حُبِّ آلِ احمد مصطفیٰ
ہے ذریعہ قربِ حق کا جو کہ عالی شان ہے

حُبِّ قرآن یہ نہیں اے مومنانِ باصفا　　چُوم کر تم نے فقط بس رکھ دیا قرآن ہے
بلکہ اس کو دل سے پڑھنا اور سمجھنا چاہیئے　　اور سب احکام پر چلنا جو کچھ فرمان ہے
بعض حکموں پر عمل اور بعض کو دینا بُھلا　　سچّی اُلفت اس کو جو بولے گا وہ نادان ہے
جب تلک ہر کام میں ہادی ہمارا وہ نہ ہو　　ہو نہیں سکتی ہے کامل اُلفتِ قرآن ہے
اور محبّت آلِ احمدؐ کی حقیقت میں ہے یہ　　دِل سے کرنا اُن کے حکموں کو ادا ہر آن ہے
جب عمل ہم نے مخالف اُن کے کہنے کے کیا　　پھر بھلا دعویٰ محبّت کا کہاں اس آن ہے
رتبۂ اصحابِ احمدؐ بھی ذرا سُنئے بجان　　جن کے درجوں کا کلامِ پاک میں بتیان ہے
تم سے جو ایمان لائے اور کیئے نیکی کے کام　　اُن سے یہ اللہ کا وعدہ ہے جو منّان ہے
تا زمین پر دے خلافت اُن کو جیسا تھا دیا　　پہلے اُن کے جن کا دُنیا میں ہوا دوران ہے
اور قائم کر دے اُن کے واسطے وہ اُن کا دین　　جن سے راضی ہو گیا ہے بالیقیں رحمٰن ہے
اور بدل دے خوف کا اُن کے زمانہ کردگار　　ہے یہ اُن سے وعدہ حق امن کا ایمان ہے
کرتے ہیں میری عبادت دل سے بے روی ریا　　شرک وہ کرتے نہیں مجھ ساتھ میں کوئی آن ہے
اور اپنے ساتھیوں کی شان و عزّت کیلئے　　خود رسُول اللہ کا اس طرح سے فرمان ہے
ہیں ستاروں کی طرح میرے صحابی بیگماں　　جن کے تم پیرو ہو گے راستہ آسان ہے
شانِ بوبکرؓ و عمرؓ میں ہے حدیثِ مصطفیٰؐ　　دونوں یہ میرے لئے دو آنکھ اور دو کان ہے
اور روایت ہے کہ اک دِن نکلے احمد مجتبیٰؐ　　اور گئے مسجد میں اس صورت سے ذالاشان ہے
سیدھے تھے بوبکرؓ اُن کے اور بائیں تھے عمرؓ　　ہاتھ دونوں سے ملائے تھے شہ اکوان ہے
تب یہ فرمائے جناب مقتدائے انس و جان　　ہم اُٹھیں گے اس طرح جہاں حشر کا میدان ہے
حضرتِ عثمانؓ کے درجہ میں قولِ مصطفیٰؐ　　یہ حدیثوں کی کتابوں میں لکھا فرمان ہے
ہر نبی کا ایک ساتھی ہو گا جنّت درمیان　　میرے ساتھی اُس جگہ پر حضرتِ عثمانؓ ہے
اور درجہ ہے علیؑ مرتضےٰ کا آشکار　　آپ فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ ذی شان ہے

یا علی رضی نا تا وہی تم ساتھ میرے رکھتے ہو	جو کہ ہارون ساتھ رشتہ موسیٰ بن عمران ہے
ہاں مگر بعد اُن کے آئے انبیاء پر اب نہیں	خاتم پیغمبراں ہوں بس یہ میری شان ہے
اُلفتِ اصحاب ایسی چاہیے اے مؤمنو	پیروی اُن کی کریں سب کام میں ہر آن ہے
اے خداوند جہان اپنی محبت کر عطا	اور تیرے محبوب کی کہ جو عظیم الشان ہے
اور محبت عترتِ خیر الوریٰ کی ہو نصیب	اور اصحاب نبی پر جان و دل قربان ہے
اُن کی برکت سے خداوندا تو کر اپنا کرم	بخش ہم سب کی خطا تو صاحب غفران ہے

پانچواں خطبہ ذیقعدۃ الحرام کا ذکر حلم و تواضع میں !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْغَفَّارِ ○ الْحَلِيْمِ السَّتَّارِ ○ الْمُكَوِّرِ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ ○ حَارَتْ فِيْ قَضَايَاهُ الْعُقُوْلُ وَالْاَفْكَارُ ○ قَهَرَ الْجَبَابِرَةَ بِقَهْرِ عِزَّتِهٖ فَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى اَعْوَانٍ وَّاَنْصَارٍ ○ وَسِعَ اِحْسَانُهٗ سَائِرَ الْاَمَاكِنِ وَجَمِيْعَ الْاَقْطَارِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ ذَاتِهٖ وَلَا مُعِيْنَ لَهٗ فِيْ اِجْرَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ فِيْ يَوْمِ الْقَرَارِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالتَّعْظِيْمِ لِاَمْرِ اللّٰهِ ○ وَتَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ ○ وَاكْتَسِبُوا الْعِلْمَ وَالْحِلْمَ وَالتَّوَاضُعَ وَالتَّوَكُّلَ عَلَى اللّٰهِ ○ اِنَّ الْعِلْمَ لَا يَكْمُلُ اِلَّا بِالْحِلْمِ وَالْاِنْتِبَاهِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِى الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ اَنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهٖ دَرَجَةَ قَائِمِ اللَّيْلِ وَصَائِمِ النَّهَارِ ○ وَاَيْضًا قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسُ الْعَمَلِ بَعْدَ الْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ مُدَارَاةُ النَّاسِ ○ وَلَا بُدَّ

لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَّتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ فِيْ كُلِّ الْاُمُوْرِ لِاَنَّهٗ يَحْصُلُ بِهٖ نَفْعٌ وَّ اَجْرٌ ○ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ○ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَ اَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ○ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○

شایان ہے خلاق دو عالم کو سبھی حمد و ثنا	ہر ذرہ ارض و سما ہے حکم سے جس کے بنا
اور نعت بعد اس شہ لولاک کو لائق ہے جو	ہے باعث کون و مکاں اور افسر کل انبیاء
بعد اس کے تم اے مومنو احکام خالق کو سنو	اور کچھ احادیث شہ والا جناب مصطفےٰ
حلم و تواضع اور توکل پسند اللہ کو	حاصل یہ جس نے کر لیا پایا وہ عالی مرتبا
رحمن کے بندے زمیں پر ہولے ہولے چلتے ہیں	جب جاہلوں سے سابقہ ہو تب سلام اک کر لیا
یعنی کہ بد لوگوں سے وہ ہرگز الجھتے ہی نہیں	اور جز سلام اُن سے نہیں کہتے ہیں کچھ اچھا برا
حلم و تواضع کے سبب حق نے ذکر اُن کا کیا	ہے عاجزی بیشک بہت مقبول درگاہ خدا
اور درجہ حسن خلق کا بیشک بڑا ہے پیش رب	ہے شان میں جسکے یہ قول مصطفےٰ شاہ ہدیٰ
ملتا ہے درجہ آدمی کو اس طرح اخلاق سے	ہو جیسے دن کو روزہ اور شب کو عبادت میں کھڑا
اور نیز فرمایا ہے حضرت نے کہ کل اعمال سے	ایمان کے بعد ازہے تواضع جس کا ہے درجہ بڑا
اور ہے توکل بھی بہت مقبول خلاق جہاں	جس سے زیادہ رتبہ ہووے اور ایمان کو جلا
ہے قول حق جو کوئی توکل کرتا ہے اللہ پر	اُسکو وہ کافی ہے نہیں شک اسمیں ہرگز اک ذرا
اے مومنو اس واسطے ہر بات میں ہر کام میں	جب حق تعالیٰ پر بھروسہ دل سے کوئی رکھے سدا
تب فضل سے اپنے بناتا کام ہے بندے کا خود	کیونکہ اُس نے ہے رکھا ہر شئی کا اندازہ بنا
بندے ترے ہم ہیں خداوندا تو ہے مولائے کل	تو ہے رحیم و مالک و بخشندۂ اہل خطا

تو فضل سے سارے گناہوں کو ہمارے بخشدے	تاہم نہ شرمندہ ہوں اعمالوں سے در روز جزا

پہلا خطبہ ذی الحجہ کا ذکر حج و قربانی و تکبیر ایام تشریق میں!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّئَاتِ ○
فَهُوَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ عَلَى الْعَاصِيْنَ وَاَهْلِ الطَّاعَاتِ ○ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا
لَا يُعَدُّ وَلَا يُحْصٰى عَلٰى نِعَمِهِ الشَّامِلَاتِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً يُّنَالُ بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ نَبِيٌّ بَعَثَهُ اللّٰهُ دَاعِيًا اِلَى
الْخَيْرَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ جَامِعِ الْبَرَكَاتِ وَالْخَيْرَاتِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ
وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ لَازِمُوْا عَلٰى طَاعَةِ مَوْلٰكُمْ
طَلَبًا لِّلْفَوْزِ وَالنَّجَاتِ ○ فَاِلٰى مَتٰى اَنْتُمْ رَاقِدُوْنَ فِيْ بِحَارِ الذُّنُوْبِ وَ
وَالْغَفَلَاتِ ○ وَفِيْ اَيِّ وَقْتٍ يَجْتَهِدُوْنَ بِالتَّقْوٰى وَتَدَارُكُوْنَ الْوَقْتَ
بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ ○ وَتَجْتَنِبُوْنَ الذُّنُوْبَ وَكَسْبَ السَّيِّئَاتِ ○
هٰذَا وَقَدْ وَرَدَ عَنْ سَيِّدِ السَّادَاتِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ
قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ سَنَةً اَمَامَهٗ وَسَنَةً خَلْفَهٗ ○
فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اغْتَنِمُوْا صِيَامَهٗ وَارْجِعُوْا اِلَيْهِ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِنَابَةِ ○
فَلَعَلَّهٗ اَنْ يَّرْحَمَنَا وَيُجِيْبَ دَعْوَتَنَا وَعَسٰى اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَفُوْزَ بِاَعْلَى
الدَّرَجَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْهِبَاتِ ○ وَفِّقْنَا لِلْاَعْمَالِ الصَّا
لِحَاتِ ○ وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

وَھُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّئَاتِ ط

اے مومنو احکام حق حاصل کرو با صدق و جاں
جس کی بدولت پاؤ گے سچ دولتِ ہر دو جہاں

بے فائدہ رکھ جستجو عمرِ گراں مایہ نہ کھو
اس دولتِ جاوید کو ہرگز نہ کیجئے رائگاں

ذی الحجۃ اکرم ہے یہ اور برس کا خاتم ہے یہ
افضال میں اعظم ہے یہ مقبول شاہِ کن فکاں

یہ وہ مہینہ ہے جلیل اس ماہ میں حضرت خلیلؑ
قربان کئے بے قال و قیل راہِ خدا میں لختِ جاں

ایسے مبارک ماہ کو غفلت میں مت برباد دو
نیکی کرو جس درجہ ہو جانو غنیمت جسم و جاں

ذکر و نوافل ورد کو اوقات بھر قائم کرو
مامور نیکی پر رہو پاؤ جزائے جاوداں

پڑ مال و دھن کے دھیان میں مت ہو غریق عصیاں میں
تھوڑے ایمان ہیں اس نفع پر پاویں زیاں

تم مال کو راہِ خدا دیو دلاؤ برملا
کھاؤ کھلاؤ دل لگا جبتک کہ اس تن میں ہے جان

دو دن کا یہ گذرانہ ہے دنیا مسافرخانہ ہے
جو ہے یہاں مہمانہ ہے کچھ یہ نہیں قائم مکاں

عقبیٰ کا گھر مادام ہے جس کو نہ کچھ انجام ہے
لے اسکو گر اسلام ہے ہو جائیگا جنت نشاں

دنیا میں کیا کیا نامور پیدا ہوئے اور گئے کدھر
کیا ہو گیا وہ ملک و زر فوج و سپاہِ بیکراں

پتا نہیں ان کا کہیں کیا ہو گئے سب تہ نشیں
پر جو ہوا نیکی گزیں وہ نام رکھا اور نشاں

کل انبیا و مرسلیں سب ہو گئے رخصت گزیں
فانی ہے دنیا بالیقیں تکیہ نہ کر اے بھائیجان

ہشیار ہو اے بھائیو مت مال پر مغرور ہو
دنیا پہ مت تکیا کرو قارون کو دیکھو ہے کہاں

کھا لو کھلا لو با کرم جب تک کہ اس تن میں ہے دم
عقبیٰ میں ہو عزت بہم خالق ہو تم پر مہرباں

جو کوئی فراہم کرکے زر رکھا یا نہ بخشا غیر پر
عقبیٰ میں ہوگا خوار تر پاکر عذاب و سختیاں

زردار ہو حج کو چلو مقدور بھر اوروں کو لو
اس راہ میں زر خالی کرو بھر لو مدامی نیکیاں

ہاں ترکِ غفلت کیجئے حق راہ حج کی لیجئے
فرصت غنیمت بوجھئے ہوویگا ذی الحجہ نہاں

عید الضحیٰ آئی ہے لو تم اس میں قربانی کرو
زہد و ورع پر دل رکھو مت وقت کیجئے رائیگاں

تشریق کی تکبیر کو تم صبح عرفہ سے پڑھو
تا تیرھویں ۱۳ کی عصر لو پڑھنے کو لازم بھائیجان

اور جس نے دن عرفات کے روزے رکھے اخلاص سے	دو اگلے پچھلے سال کے ہونگے عفو معصیتاں
آئی حدیث مصطفیٰ عرفے کا دن سب سے بھلا	ہمسر اس کا دوسرا مقبول حق منظور جاں
ہشیار ہو اے مومنو غفلت کو اب دل سے سنو	ہر لحظہ نیکی پر رہو مت عمر کیجئے رائیگاں
تم ورنہ کل پچھتاؤ گے آنسو بہا غم کھاؤ گے	دوزخ میں پڑ گھبراؤ گے بیفائدہ ہو زاریاں
یارب بحق مصطفیٰ قدسی کی سُن یہ التجا	توفیق نیکی کر عطا لیں راہ حق تا مومناں

دوسرا خطبہ ذی الحجۃ الحرام کا ذکر حج و عمرہ و عرفہ میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ شَرَّفَ بَيْتَهٗ عَلٰى سَائِرِ الْاَمَاكِنِ وَالْاَقْطَارِ ○ وَجَعَلَ تُرَابَهٗ كُحْلَ الْاَبْصَارِ ○ وَوَعَدَ لِمَنْ طَافَهٗ بِالنِّعْمَةِ فِيْ دَارِ الْقَرَارِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِى الْاِقْتِدَارِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاَبْرَارِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَعَادِنِ الْكَرَمِ وَالْاَنْوَارِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا شَهْرُ الرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ وَمِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِهٖ يَوْمُ الْعَرَفَةِ ○ لِاَنَّهٗ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ نَشَرَ اللّٰهُ رَحْمَتَهٗ وَمَنْ سَئَلَ اللّٰهَ تَعَالٰى فِيْ يَوْمِ عَرَفَةَ حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ قَضَاهَا لَهٗ ○ وَصَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ يُكَفِّرُ سَنَةً مَّاضِيَةً وَّسَنَةً مُّسْتَقْبِلَةً ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ مَنْ مَّاتَ فِيْ طَرِيْقِ الْحَجِّ جَائِيًا اَوْ ذَاهِبًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ سَبْعِيْنَ حَجَّةً وَّسَبْعِيْنَ عُمْرَةً ○ وَالْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا ○ وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ ○

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ ○ وَاسْئَلُکَ بِنَا النِّیَّۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْاَ
شْھُرِ الْعِظَامِ ○ بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَلِکُلِّ اُمَّۃٍ
ع ۱۲ جَعَلْنَا مَنْسَکًا لِّیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ عَلٰی مَارَزَقَھُمْ مِّنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ ۵

حمدِ مخلوقاتِ ارض و آسمان و آب و خاک اور جو محدود ان میں ہے سمک سے تا سماک
لائق اُس مُبدِع کو ہے جسکو نہیں کوئی خوف و بَاک وہ اَحد ہے اور صمد اور کفو و جنس و ضد سے پاک
اور نعتِ بے شمار اُس فخرِ موجودات کو ختم جن پر کی خدا نے نعمت و برکات کو
اُن پہ اور اولاد اور اصحاب اُن کے تمام ہوں درود ان بیشمار اور بے عد ہووے سلام
بعد ازاں اے مؤمنو شوق سے سُن لو ذرا ماہِ ذی الحجہ میں ہے بیحد رحمت و فضلِ خدا
اور خصوصاً روزِ عرفہ کے ثواب و قدر کا کس قدر ہووے بیان اس کا نہیں کوئی انتہا
ہے حدیثِ مصطفےٰ عرفہ کے دن پروردگار اپنی رحمت منتشر کرتا ہے اور فضلِ آشکار
اتنے عاصی روزِ عرفہ بخشتا ہے کردگار جس سے زیادہ کوئی دن ہوتا نہیں اسکا شمار
دین و دُنیا کی کوئی حاجت جو اُس دن دینِدار مانگے رحمت سے اُسے دیتا ہے وہ آمرزگار
روزۂ عرفہ کا دیتا ہے ثواب اتنا خُدا ہو گذشتہ سال و آئندہ کا کفارہ اَدا
ہے حدیثِ رحمتِ عالم حبیبِ کبریا حج کو جاتے یا پلٹتے جو جہاں سے چل بسا
پائے گا ستر حج اور ستر ہی عمروں کا ثواب نامۂ اعمال میں ہر برس تا روزِ حساب
ایک عمرہ ہو تو کفارہ ہے پورے سال کا دوسرے عمرے تلک ہر لغزشِ اعمال کا
حج ہوا جس شخص کا مبرُور نزدِ کردگار اس کا بدلہ ہی نہیں کچھ اور جزء دارُالقرار
یعنی حج معقبول جس بندے کا ہو نزدِ خُدا پائیگا بیشک وہ جنت اور رہے اُس میں سدا
کونسا حج نزدِ حق مبرور ہے اے مومنو یوں لکھا اس کا بیان علماء نے ہے دل سے سُنو
بعد کرنے کے حاجی گر رہے پرہیزگار جان لو مبرُور حج اُس کا ہے نزدِ کردگار

اور حج کے بعد اگر وہ ہو گیا بدفعل و کار	جان لو مردود حج اس کا ہوا اور نابکار
اے خداوند جہان و خالقِ لیل و نہار	حاجیوں کا فضل و رحمت سے تیری ہو بیڑا پار
شامتِ اعمال کی پکڑے نہ اُن کو ماجد بچا	پائیں تیری عفو و غفران و عنایت کا کنار
ہووے حج مبرور اور مقبول سب کا یا اللہ	عاصیوں کو جز تیری رحمت کے ہے اور کیا پناہ

تیسرا خطبہ ذی الحجۃ الحرام کا فضیلتِ زیارتِ روضۂ مبارک میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ دَعٰى عِبَادَهٗ اِلٰٓى اَشْرَفِ بَيْتٍ وَّاَعْظَمِ مَزَارٍ ○ فَنَالُوا الْعِزَّ وَالْفَخَارَ ○ فَطَافُوْا بِالْبَيْتِ وَالْاَرْكَانِ وَالْاَسْتَارِ ○ فَارْكَضُوْا نَجَائِبَ الشَّوْقِ اِلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُخْتَارُ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَابْتَغُوْا مَرْضَاتِ اللّٰهِ ○ وَلَا تَقْرَبُوا السَّيِّئَاتِ وَمَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ ○ لِتَنَالُوا السَّعَادَةَ الْعُظْمٰى ○ كَمَا قَالَ تَعَالٰى وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ○ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ○ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ خَيْرَ الْاَعْمَالِ بَعْدَ الْحَجِّ هُوَ زِيَارَةُ رَوْضَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ مَنْ زَارَنِيْ بَعْدَ وَفَاتِيْ فَكَاَنَّمَا زَارَنِيْ فِيْ حَيَاتِيْ ○ وَمَنْ لَّمْ يَزُرْ قَبْرِيْ فَقَدْ جَفَانِيْ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ مَنْ مَّاتَ فِيْٓ اَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بُعِثَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ مَنْ زَارَ بَعْدَ وَفَاتِيْ وَسَلَّمَ عَلَيَّ رَدَدْتُ عَلَيْهِ السَّلَامَ عَشْرًا ○ وَزَارَهٗ عَشَرَةٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ كُلُّهُمْ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حَجَّ

بَنْبِیِّكَ الْحَرَامِ ۝ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَوٰاتِ وَالسَّلَامُ ۝
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ أَعُوذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَّلَمُوٓا أَنْفُسَهُمْ جَآءُوكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝

ہر مرغ ثنا خوانِ خداوندِ جہاں ہے — ہر ذرّہ سے نور اُس کی خدائی کا عیاں ہے
قاصر تیری تعریف میں تحریر و بیاں ہے — اور گنگ ثنا میں تیری عالم کی زباں ہے
نعت اُن کی ہو کیا جن کا مدینہ میں مکاں ہے — اور جن کا ثنا خواں وہ خلّاقِ جہاں ہے
صلوات و سلام اُن پہ ہو تا روزِ قیامت — اور آل و صحابہؓ پہ ہوئی جن سے ہدایت
اَب دِل سے سُنو مومنو احکام خدا کو — بعد اُس کے احادیثِ رسولِ دوسرا کو
لکھا ہے قرآن میں یہ خداوند کا فرمان — جو شخص ڈرا حق سے کہ ہے مالکِ ذی شان
اور روک لیا خواہشِ نفسانی کو لِلّٰہ — جنّت میں جگہ پائے گا بیشک وہ حق آگاہ
ارکان کو اسلام کے تم دل سے بجالاؤ — اور رحمت و غفرانِ خداوندِ جہاں پاؤ
حج رُکن ہے اسلام کا اور فرض خدا ہے — گر حق نے تمھیں عافیت و مال دیا ہے
جب حج سے فارغ ہو تو چلو سوئے مدینہ — اور دیکھ لو وہ گنبدِ آقائے مدینہ
فرمایا ہے حضرتؐ نے کہ بعد از مری رحلت — کی جس نے میری قبر کی خود آکے زیارت
گویا کہ ملا وہ مجھ سے اس دارِ فنا میں — جس وقت کہ دنیا میں تھا قالب کی بنا میں
اور جو کہ زیارت کے لئے میری نہ آیا — ظلم اُس نے کیا مجھ پہ میرا حکم نہ مانا
اور نیز یہ فرمودہ محبوبِ خدا ہے — جو شخص کہ مکہ میں مدینہ میں مرا ہے
محفوظ اُٹھے گا وہ قیامت میں از آفات — بے خوف ہو از صدمۂ و از دہشتِ عرصات
اور نیز یہ فرمودۂ سالارِ جہاں ہے — درمیان میرے روضہ و منبر کے جناں ہے
فرمایا ہے حضرتؐ نے میرے بعد جو کوئی آن کے — زیارت کے لئے اور وہ تسلیم بجالائے

اک بار سلام آ کے اگر مجھ کرے گا	دس بار جواب اُس کا اُسی وقت ملے گا
زیارت کریں اُس شخص کی دس حق کے فرشتے	اور آئیں سلام اُس پہ بہت شوق سے کہتے
یارب ہو میسّر ہمیں حج اور زیارت	جن کے لئے رکھے ہیں یہ درجات و بشارت
کوئی روز ہو یارب کہ ہو صحرائے مدینہ	اور سامنے ہو گنبدِ خضرائے مدینہ
دل شوقِ زیارت میں رہے سرخوش و سرشار	اور دل سے درودوں کا زباں تک ہو لگاتار
بسمل سا ہو دل وجد سے افتاں اور خیزاں	اور حسرتِ دیدار میں آنکھیں ہوں گریاں
اس حال میں ہو زیارتِ محبوبِ دو عالم	اور محویت و وجد کا ہو دل پہ اِک عالم

چوتھا خطبہ ذی الحجۃ الحرام کا تمامیت برس کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُصَوِّرِ الْاَیَّامِ وَالشُّهُوْرِ ۝ وَمُصَرِّفِ الْاَعْوَامِ وَالدُّهُوْرِ ۝ اَلَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَشَكُوْرٌ غَفُوْرٌ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَدَّخِرُهَا لِیَوْمِ النُّشُوْرِ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْعَلَمِ الْمَنْشُوْرِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالْوِیَةِ النَّصْرِ الْمَنْصُوْرِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِیْكُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰهِ ۝ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِیْنَ اَیْنَ الْاُمَمُ الْمَاضِیَةُ وَاَیْنَ الْقُرُوْنُ الْخَالِیَةُ ۝ وَاَیْنَ الَّذِیْنَ تَاهُوْا اَهْلَ الْخَلَاءِ ثُوِّرَ كَبُرُوْا وَعَتَیَاهُ وَاعْلَمُوْا اَنَّ السِّنِیْنَ مَطَایَا تَرْحَلُ بِبَنِیْهَا وَتَطْوِیْ مَسَافَةَ الْاَعْمَارِ بِاَیَّامِهَا وَلَیَالِیْهَا ۝ فَیَا طُوْبٰی لِمَنْ قَطَعَ اَیَّامَهٗ وَسَنَتَهٗ بِالطَّاعَةِ ۝ اِخْوَانِیْ اِنَّ هٰذَا الْعَامَ قَدْ اٰنَ وَدَاعُهٗ ۝ وَتَعَجَّلَ بِالرَّحِیْلِ اِسْرَاعُهٗ ۝ وَهُوَ رَاحِلٌ عَنْكُمْ لَا شَكَّ بِالْاَعْمَالِ ۝ وَشَاهِدٌ عَلَیْكُمْ غَدًا بِالْاَقْوَالِ وَ

اَلْاَفْعَالِ ○ فَاَيُّكُمَا اَصْلَحَ بِالتَّقْوٰى اَيَامَهٗ ○ فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اِخْتِمُوْا
سَنَتَكُمْ بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ ○ وَادَّخِرُوْا لِاٰخِرَتِكُمْ تِجَارَةَ التَّقْوٰى
الرَّابِحَةِ ○ وَاسْئَلُوْا بِقَدْرِ حَاجَتِكُمْ اِلَيْهِ ○ وَارْفَعُوْا اَكُفَّ السُّؤَالِ
وَتَضَرَّعُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيْزُ يَا غَفُوْرُ ○ اِغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَسَامِحْنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا يَا حَلِيْمُ يَا شَكُوْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○
اَلَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○

اب صدق دل سے مومنو احکام حق سُن لو یقین … واحد ہے رب العالمین ذات اسکی بے چون و چرا
سب امر کو حق مان لو فرض اُس کا فرمان جان لو … لازم کرو سر سے چلو جو ن حق تعالیٰ نے کہا
یونہی شفیعُ المُذنبین وہ رحمۃٌ للعالمین … وہ خاتم کُلّ مرسلین جو کچھ کہے لازم ہوا
بس امر کو سر پر رکھو اور نہی سے بچتے رہو … فضلِ خدا حاصل کرو روزِ جزا پاؤ جزا
کیا اُمتانِ ماضیہ اور کیا قرونِ حالیہ … کیا گذرے اور کیا حالیہ سب پاچکے راہِ فنا
یہ ماہِ ذی الحجہ ذُوُرُ تب ہم سے ہے اب رخصت طلب … سب عمر کے بھی رات دن ہو جائینگے یوں ہی جُدا
سال کُہن آخر ہوا اور سالِ نو ظاہر ہوا … برس عمر کا باہر ہوا باقی بھی گذرا جائے گا
بس باندھو نیکی پر کمر کاٹو عبادت میں عمر … حاصل کرو جنّت کا گھر جو یاں کیا واں پائیگا
جب موت سر پہ آئے گی دنیا کی زینت جائیگی … سب زندگی رہجائیگی لیکن عمل ساتھ آئے گا
دُنیا کو دیکھو غور سے کیا ہو گئے شاہان بڑے … تھا رعب جن کا زور سے اب ہیں کہاں دیکھو ذرا
بتلاؤ کچھ اُن کا نشان وہ کیا ہوئے اور ہیں کہاں … یونہی ہر اک ملک جہاں ہے بے نشان ہو جائیگا
آئی ہے نقل معتبر کوئی زاہد نیکو سیر … یہ خواب نادر دیکھکر حیران و ششدر ہو گیا
اک زاہد نیک و سیر دوزخ کیا اپنا مقر … اور اک شہ باکرّو فر آداخل جنّت ہوا

برعکس دیکھا ماجرا جنت تو حق زاہد کا تھا	اور شہ کو ہونا تھا سزا۔ یہ خلد وہ دوزخ لیا
آئی ندا یہ بادشاہ نیکی کی رکھ کر دل میں چاہ	زاہد کی وہ شام و پگاہ خدمت کیا جنت ملا
وہ زاہد خلوت گزین شاہوں کا ہو کر ہمنشین	صحبت سے انکے بالیقین دوزخ سکون اپنا کیا
پس اے عزیزو دوستو سر کو عبادت میں رکھو	نیکی بجان قائم کرو پاؤ گے کل اسکی جزا
اعمال ہی کام آئینگے اس سے ہی تم سکھ پائینگے	ورنہ توکل پچتائیں گے افسوس سے کیا ہوویگا
غفلت میں کھووے سال کو اور بھولے نیک اعمال کو	نیکی کرو ہر حال کو اب برس یہ آخر ہوا
گذرا سو گذرا چھوڑ کر اب باز ہو نیکی پر کمر	راہ ہدیٰ پر رکھ نظر کیجے جتنا ہو سکا
کر لو مہیا زاد راہ کر پیر قدسی کو پناہ	دے تو ہدایت یا الٰہ از بہر ختم الانبیاء

پانچواں خطبہ ذی الحجہ کا ذکر حج و وداع السنۃ میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَوْضَحَ الطَّرِیْقَ اِلٰی مَعْرِفَتِہٖ لِکُلِّ سَالِکٍ ○ وَتَوَحَّدَ بِالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ فِی الْمَمَالِکِ ○ اِلٰہٌ لَاوَزِیْرَ لَہٗ وَلَا صَاحِبَۃٌ وَّ لَا مُشَارِکٌ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہُ الَّذِیْ لِاِهْدَاءِ خَیْرِ الْمَسَالِکِ ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَبَعْدَ ذٰلِکَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوْصِیْکُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰہِ ○ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ مَنْ عَاشَ فِی الدُّنْیَا لَا بُدَّ اَنْ یَّلْقٰی هَادِمَ اللَّذَّاتِ ○ وَمَنْ مَّاتَ بِلَا حَسَنَاتٍ فَقَدْ خَسِرَ حَیْثُ قَالَ اللّٰہُ رَبُّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ○ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ○ فَبَادِرُوْٓا اِلَی الْحَسَنَاتِ وَالطَّاعَاتِ ○ خُصُوْصًا فِیْ هٰذِہِ الشَّهْرِ الْمُبَارَکِ الْحَرَامِ ○ اَلَّذِیْ فَضَّلَہُ اللّٰہُ عَلَی الْاَعْوَامِ ○ وَقَدْ وَصَلَ اِلَی الْخِتَامِ ○

نَفکَّرُوا کَمَا اَدَّخَرْتُمْ فِیْهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ ۝ تَرْجُوْنَ بِھَا رَحْمَۃَ الْعَزِیْزِ الْعَلَّامِ فِیْ یَوْمِ الْقِیَامِ ۝ فَطُوْبٰی لِمَنْ سَاقَ مَرْکَبَهٗ اِلٰی بَیْتِ الْحَرَامِ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِیْعِ الْاُمَّۃِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ اَنَّ اللّٰهَ یَنْظُرُ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ اِلٰی اَھْلِ الْاَرْضِ وَاَوَّلُ مَنْ یَّنْظُرُ اِلَیْهِمْ اَھْلُ الْحَرَامِ ۝ وَاَوَّلُ مَنْ یَّنْظُرُ اِلَیْهِمْ مِنْ اَھْلِ الْحَرَامِ اَھْلُ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۝ فَمَنْ رَاٰهُ طَائِفًا غَفَرَ لَهٗ ط وَمَنْ رَاٰهُ مُسْتَقْبِلَ الْکَعْبَۃِ غَفَرَ لَهٗ ۝ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ ۝ وَزِیَارَۃَ قَبْرِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ سَیِّدِ الْاَنَامِ عَلَیْهِ اَفْضَلُ الصَّلَوٰتِ وَالسَّلَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰھِیْمَ مَکَانَ الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِکْ بِیْ شَیْئًا وَّطَهِّرْ بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْقَآئِمِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ ۝

حمد لائق ہے اُسی کو جو ہے خلّاقِ جہاں	زیارتِ حرمین کو جس نے فضیلت دی ہے جان
مؤمنانِ اغنیا پر حج کو رکھا فرض ہے	عاشقوں کا حج مدینے میں ہے رکھا بھائی جان
نعت بیحد ہے سزاوارِ رسولِ انس و جان	ہے وطن مکہ مگر جن کا مدینہ ہے مکان
ہوں درود اُن پر بے عدد از خالقِ کون و مکان	اُن پہ اور اصحاب و آلِ پاک پر ہر اک زمان
بعد ازاں حکم خدائے پاک کو دل سے سنو	اور حدیثِ مصطفےٰ کو بھی سنو اے بھائی جان
حق سے تم ڈرتے رہو اور سب گناہوں سے بچو	جس نے دیکھا ہے وجود اک وزہو ویگا نہاں
عمر اپنی جس نے کھو دی صرف دُنیا کے لئے	اپنی نادانی پہ وہ محشر میں پچھتا وے گا جان
جیسا فرماتا ہے قرآن میں خدائے ذوالجلال	سورۂ والعصر میں ظاہر کیا اس کا بیان
عصر کے وقتِ مبارک کی قسم کھاتا ہے رب	آدمی نقصان میں ہے جسکو نہیں ایمان و جان
ہاں مگر ایمان لائے اور کئے نیکی کے کام	وہ بچے ٹوٹے سے اُن کی جائے ہے دارِ جناں

اور خصوصاً اس مبارک ماہ ذی الحجہ میں تمام
کون سے اعمال تم نے اس مہینے میں کئے
یہ مہینہ بارھواں ہے برس کا آخر ہوا
آئے ہو دنیا میں تم کیا کام کرنے کے لئے
بخوبی اس مہینے میں وہی اے مؤمناں
اک نیکی کے عوض ہو لاکھ نیکی کا ثواب
ہے حدیثِ پاک میں ارشاد از خیرُ البشر
اُن میں مکے والوں پر اول وہ کرتا ہے نظر
دیکھتا ہے جس کو طائف یا نمازی یا کھڑا
حشر کو کعبہ نہ جاوے گا کبھی جنّت کی طرف
جس گھڑی سب حاجیوں کو بخشدیویگا خُدا
یا الٰہی ہم سے کر غفلت اور سُستی کو دُور
اور دے ہمت کہ تا حج کے لئے تیار ہوں
مقبول اور مبرُور حج ہو سب کا اے پروردگار
ہوں میسّر نعمتیں حرمین کی ہم کو تمام
بعد اُس کے تو بچا ہم کو گناہوں سے مُدام
دے ہمیں توفیق تا ہم مکرِ شیطان سے بچیں
علم دے تا دین اور دُنیا میں ہوویں سُرخرو
اور ایسے کام ہم کو ہوویں دُنیا میں نصیب

نعمتیں حق نے رکھی ہیں اور حج بھی ہے عیاں
جس سے راضی ہو خدا اور خاتم پیغمبراں
خوب دل میں اپنے سوچو کتنی کی ہیں نیکیاں
کھانے پینے عیش و عشرت میں عمر کی رائیگاں
شوقِ دل سے جو سُوئے حرمین ہو گئے ہیں رواں
اِس زمین پاک کی ہووے صفت کس سے بیاں
ہر رات حق کی یک نظر اہلِ زمیں پر ہیگی جان
اور اُن میں خاص جو ہو کعبۃ اللہ درمیان
روبرو کعبہ کو ہو اُن سب کو بخشے بیگماں
جب تلک خالق نہ بخشے زائروں کو اُس زمان
تب صدا کعبہ کی ہو لبیک یارب بر زبان
آنکھوں میں تیرا نُور ہو اور دل میں تیرا دھیان
اور تیری نعمتیں حاصل کریں جا کر وہاں
تیرے حبیبِ پاک کے روضے کو دیکھیں بعد ازاں
نامۂ اعمال میں نا ہو گنہ کا کچھ نشان
ہو عبادت تیری ہم سے جب ملک ہے تن میں جان
اور تری مرضی کی سیدھی راہ پر ہو دیں رواں
باطن میں ہوں تیرے قریب اور ظاہر اہوں درجہاں
جس سے تو راضی ہو اور محبوب تیرا عالیشان

کل مؤمنین و مسلمین و عاجزِ تبیان کو
آخری دم ہو زباں پر کلمۂ طیب رواں

خطبہائے متفرقہ

پہلا خطبہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُتَفَرِّدِ بِاخْتِرَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ ○ اَلْمُنَزَّهِ عَنِ التَّجْسِيْمِ وَ التَّقْسِيْمِ وَالسِّمَاتِ ○ اَلْمَوْصُوْفِ بِالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَاَعْلَى الصِّفَاتِ ○ اَلْمُجِيْبِ لِمَنْ نَاجَاهُ بِاِخْلَاصِ الدَّعْوَاتِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْمُعْجِزَاتِ وَالْاٰيَاتِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ الْقَطَرَاتِ وَالذَّرَّاتِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَاحْتَرِزُوْا عَنِ الشَّرِّ وَ السَّيِّئَاتِ ○ وَتُوْبُوْا اِلٰى رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ○ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ خَالِقِ الْمَوْجُوْدَاتِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَرْحَمُ لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْوَالِدَةِ عَلٰى وَلَدِهَا ○ وَقُوْلُوْا بِاَجْمَعِكُمْ اَللّٰهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ○ اِغْفِرْ لَنَا وَاَصْلِحْ حَالَنَا وَطَهِّرْ بَالَنَا وَنَجِّنَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَالْحَشْرِ وَ الْحَسَرَاتِ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضَاتِ الْجَنّٰتِ ○

لائقِ تحمید بے پایاں وہ ذُوالاکرام ہے	رحمتِ رحمانیہ جس کی مفیضِ عام ہے

خود کہا قرآن میں لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ ۔۔۔ کفر اُس سے نا اُمیدی اے ذَوِی الافہام ہے
ہے خبر میں جیسے ماں بچے پہ مشفق اس سے بھی ۔۔۔ بیشتر مومن پہ راحم غافرِ آثام ہے
شاہدی دیتا ہوں میں وہ ایک ہے اور لاشریک ۔۔۔ یہ گواہی روزِ محشر دافعِ آلام ہے
رحمۃٌ للعالمین ہیں اُس کے مخلوق اور رسولؐ ۔۔۔ بر سرِ عرشِ معظم ثبت جن کا نام ہے
اب سُنو تم اپنے گوشِ حق شنو سے مومنو ۔۔۔ یہ حدیثِ حضرتِ پیغمبرِ قیام ہے

دو نوں عالم خلق جس دم حق تعالیٰ نے کئے
اپنی رحمت کرکے ظاہر اُسکے سَو حِصے کئے

خالقِ جلّ وعلانے از پئے روزِ نشور ۔۔۔ نو د و حِصے اس کے رکھ لئے اپنے حضور
فاصلہ جتنا زمین و آسماں کے درمیاں ۔۔۔ ہے بڑی اتنی وہ اِک اِک رحمتِ ربُ الغفور
اُن میں سے رحمت کا اِک حصہ اُتارا خاک پر ۔۔۔ ساری مخلوقات میں لاریب ہے اُس کا ظہور
پس نتیجہ یہ اُسی اک حصہ رحمت کا ہے ۔۔۔ رحم جو بایکدگر کرتے ہیں اے اہلِ شعور
اپنے بچوں سے محبت کرتی ہیں مائیں تمام ۔۔۔ اُن کی خدمت کرنے میں کرتی نہیں بالکل قصور
جملہ انسانات و حیوانات اور سارے ہوام ۔۔۔ کیا بہائم کیا دواب اور کیا مواشی کیا طیور
ایک سے اِک دوستی رکھتے ہیں جو دُنیا میں سب ۔۔۔ اُس کی ہی رحمت کا فیضِ اُتم یہ بالضرور

دِن قیامت کا جبھی اے مومنو آجائے گا
تو خود اُس رحمت سے تکمیل اُسکی حق فرمائے گا

ہے روایت یہ عمرؓ سے سُنو سب از گوشِ جان ۔۔۔ خدمتِ خیرُ الوریٰ میں آئے کتنے قیدیان
اک عورت اُن میں بھی وہ دوڑتی پھرتی تھی یوں ۔۔۔ گم شدہ کا ڈھونڈھتا ہے جس طرح کوئی نشان
اُسکی پستاں سے نکل پڑتا تھا دُودھ اور اتنے میں ۔۔۔ ایک لڑکا مل گیا اُن میں سے اُسکو ناگہان
جھٹ سے اپنی گود میں لیکر طفلِ شیر کو ۔۔۔ پیٹ سے لپٹا یا دُودھ اُسکو پلائی اس زمان
تب رسول اللہ نے فرمایا سب اصحابؓ سے ۔۔۔ ڈال دیگی آگ میں اِس بچے کو کیا اسکی ماں

دست بستہ سب صحابہ نے کیا عرض آپ سے
آگ میں بچے کو ڈالیگی نہ اُس کی والدہ

وَاللّٰہِ بِاللّٰہِ اے محبوبِ خلّاقِ جہاں
پس کیے ارشاد اُس دم بادشاہِ انس و جان

ہے یہ عورت جس طرح اپنے پسر پر مہربان
اپنے بندوں پر ہے خالق اس سے بڑھ کر مہربان

اے پسر آدم کے وہ تجھ کو عطا نعمت کرے
حیف تجھ پر تو نہ اُس کا شکر اِک ساعت کرے

کھائے اس کا رزق پہنے پیرہن اس کا دیا
حکم اُس کا ٹالے اور اُسکی نہ کچھ طاعت کرے

تو نہ مانے شافیِ مطلق کا احسان وادریغ
اپنی رحمت سے وہ تجھ کو مرحمت صحّت کرے

اپنے مولیٰ اپنے والی کے حضور اے بیوفا
فخر و نخوت سے گنہگاری کرے جرأت کرے

اپنے پاؤں سے چل کر تو جاوے دوزخ کی طرف
اور وہ تجھ کو سوئے جنّت سرا دعوت کرے

ڈھانکتا ہے وہ ترے عیبوں کو اپنے حلم سے
ورنہ تجھ کو مبتلائے خواری و ذلت کرے

حکم فرمائے گنہ سے دُور رہنے کا تجھے
دلا اے مُقبل تو فسق و جُرم کی رغبت کرے

سوئے عقبیٰ راہرو دُنیا سے جب ہو جائے گا
نیند سے غفلت کی تو بیدار تب ہو جائے گا

دوسرا خطبہ دل کی صفائی کے بیان میں!

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ خَالِقِ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْاِنْسِ وَالْجِنَّۃِ ○ عَالِمٍ بِمَا فِی الْاَرْحَامِ مِنَ الْاَجِنَّۃِ ○ اَحْمَدُہٗ عَلٰی مَا اَفَاضَ عَلَیْنَا مِنْ بِحَارِ اللُّطْفِ وَالْمِنَّۃِ ○ وَاَشْکُرُہٗ عَلٰی مَا کَرَّمَنَا عَلٰی جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِہٖ حَتّٰی الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْجِنَّۃِ ○ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً تَکُوْنُ لَنَا مِنَ النَّارِ جُنَّۃً ○ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَاحِبُ الْاٰیَاتِ وَالسُّنَّۃِ ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلٰوۃً

تَجْعَلُ النُّفُوْسَ مُطْمَئِنَّةً ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○
وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْعَبْدَ اِذَا اَذْنَبَ ذَنْبًا اِسْوَدَّتِ الْمُضْغَةُ الَّتِيْ هِيَ اَشْرَفُ
الْاَعْضَاءِ وَرَئِيْسُهَا وَاَوَّلُهَا فِي الْخِلْقَةِ ○ وَوَقَعَتْ فِيْهَا مِنَ السَّوَادِ
نُقْطَةٌ ○ فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَزَالَ النُّقْطَةَ ○ وَاِنْ اَصَرَّ عَلَى اجْتِرَاحِ
الْخَطِيْئَةِ ○ وَكَسَبَ سَيِّئَةً بَعْدَ سَيِّئَةٍ ○ اِزْدَادَ سَوَادُ قَلْبِهِ اِلٰى اَنْ تُحِيْطَ
مِنْ جَوَانِبِهِ الظُّلْمَةُ ○ فَعِنْدَ ذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهِ وَسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ ○
وَيُخْشٰى لَهُ سُوْءُ الْمَوْتَةِ ○ فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ ○ رَاقِبُوْا قُلُوْبَكُمْ وَحَاسِبُوْا
نُفُوْسَكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقَعَ فِي الشِّدَّةِ ○ يَا اِخْوَانِيْ نَوِّرُوْا قُلُوْبَكُمْ بِكَثْرَةِ
الْاَعْمَالِ عَلٰى طَبْقِ السُّنَّةِ ○ وَبِاجْتِنَابِ سَيِّاٰتِ الْاَفْعَالِ وَقَبَائِحِ الْبِدْعَةِ ○
اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○

بعد حمد خالق و نعت رسولِ کردگار
یہ بیان دل کی صفائی کا ہے اے نیکو شعار
کر محبت حضرتِ رب العلیٰ کی اختیار
حُبِّ فرزند و زن و اموال ہے ناپائدار
پر نہ جب تک صاف دل آلائشِ دنیا سے ہو
حُبِّ باری کا گذر اس میں نہ ہووے زینہار
یعنی شرک و بدعت و بغض و حسد کبر و منی
اور سوا اسکے ہیں جو افعال بد اے ہوشیار
جس کے دل میں یہ رہیں وہ بندگانِ حق کے ساتھ
جھوٹ بولے اور کرے مکر و دغا سرّ و جہار
خوف و حُبِّ حق رہے دل میں اُسکے مطلقاً
وہ برائیوں کا رہیگا جب تلک جائے قرار
بندہ کُل بدکاریوں سے اپنا دل خالی کرے
ہووے پھر مشغول ذکرِ کبریا لیل و نہار
اور اپنے ہی دلِ شفاف میں ڈھونڈھا کرے
تا نموداراس میں ہووے جلوۂ حسنِ نگار
یہ خبر خیر البشر نے دی کہ فرمایا ہے حق
میں سماتا ہوں نہ ارض و آسمان میں زینہار
پر سماتا ہوں میں دل میں بندۂ مومن کے ہاں
پس تو اپنے دل میں اس کو ڈھونڈھ اے آدمی ابھار

معرفت سے بڑھ کر اور کوئی عطیہ ہے کہاں
اور وہ انسان کو دیا ہے معطیٔ امرزگار

سب نعم سے بہتر و برتر جو نعمت ہے اُسے
ہر جگہ سے عمدہ تر جا میں رکھا پروردگار

یعنی اپنی معرفت کو دل میں انسان کے رکھا
اس سے اچھی جا نہ تھی رکھنے کو اُسکے زینہار

ہیں ولی حق جو سہل تستری اُن کا سخن
گوش دل سے سُن ذرا اے عاقل نیکو شعار

عرش سے تا فرش حق ایسا نہ بنوایا مکان
قلب مؤمن سا گرامی ہووے جو اے دوستدار

اپنے عرفاں کو دل مؤمن ہی میں دی اُس نے جگہ
دیکھ لے چشم بصیرت سے ذرا اے کامگار

جس میں خالق نے رکھا سرّ نہاں اپنا اُسے
تو نکالے۔ چیز بد اُس میں رکھے اے نابکار

وحی کی داؤد پر نازل کہ میرے واسطے
گھر کو پاک و صاف کر اے صاحب عزّ و وقار

پس کہا داؤد نے میں پاک کس گھر کو کروں
تو ہوا ارشاد انھیں مؤمن کا دل میرا ہے دار

عشق کی آتش لگا اس میں کہ جو میرا ہے غیر
خاک ہووے تا وہ جلکر صورت خاشاک و خار

وائے صد افسوس لوگوں کو دکھانے کے لئے
اپنے ظاہر کا سراسر دُور کرتے ہو غبار

رکھتے ہو ناپاک اُسے جو ہے نظرگاہِ خُدا
یعنی دل کو کیوں نہیں کرتے ہو صاف اے دیندار

اس میں کرنی چاہیئے کوشش کہ تا دل زندہ ہو
کیا ہے حاصل زینت قالب سے ستر و آشکار

کیا سنوارے گا بدن آراستہ تُو دل کو کر
فائدہ مُردے کو دے۔ کیا گور با نقش و نگار

عکس حُسن یار کی دیکھے صورت اس میں تُو
صاف جب زنگ دنائم سے ہو دل آئینہ دار

راہ دکھلاتی ہے جنت کی صفائی قلب کی
کھینچتی ہے دل کی تاریکی سوئے دار البوار

کینہ و کذب و ریا و غیبت و حرص و حسد
چھوڑ مقبل صاف تا دل ہو ترا آئینہ وار

تیسرا خطبہ نام محمدی کے فضائل میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الۡوَاجِبِ الۡوُجُوۡدِ الَّذِیۡ کَانَ وَیَکُوۡنَ ۝ ھُوَ الَّذِیۡ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَہٗ بِالۡھُدٰی وَدِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡھِرَہٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّہٖ وَلَوۡ کَرِہَ الۡمُشۡرِکُوۡنَ ۝

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ الْاَمِیْنُ الْمَاْمُوْنُ ۝
صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَیَا
فَیَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِیْكُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ۝ وَوَحِّدُوا اللّٰهَ وَاَدُّوْا
حَقَّهٗ ۝ وَصَدِّقُوْا بِرَسُوْلِهِ الَّذِیْ جَآءَ بِالْبَیِّنَاتِ وَنُوْرٌ مِّنَ اللّٰهِ كَمَا
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ
نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَالْزَمُوْا حُبَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ الَّذِیْ بَشَّرَ بِهٖ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ اَنَّهٗ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ وَكَذٰلِكَ
بَشَّرَ بِهِ الْاَنْبِیَآءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِیْ اُنْزِلَ
مَعَهٗ تَنْزِیْلًا ۝ فَثَبِّتْنَا عَلٰى ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝

بعد حمد حق و نعت مصطفےٰ شاہِ اُمم
اسم ذاتی ہے محمدؐ اور احمدؐ جانیو
خلقتِ آکو اُن کے آگے مدت اک الف سال
کعب اَحبار معظم سے روایت آئی ہے
کہ اے لڑکے بعد میرے تو خلیفہ ہے مرا
جب کرے تو یاد حق کو لے محمدؐ کا بھی نام
میں نے تب حالانکہ رُوح و طین میں تھا اسیر
بعد اُس کے جب کیا میں آسمانوں کا طواف
اور جب جنت میں مولانے مجھے داخل کیا

فضل کچھ اسم محمدؐ کا میں کرتا ہوں رقم
دوسرے اسما صفاتی ہیں تمامی محترم
نام حضرت کا محمدؐ کا رکھا حق نے از کرم
کی وصیت شیث کو آدمؑ نے از لطف کرم
پس ہمیشہ رہ تو تقویٰ ہی میں بس ثابت قدم
میں نے ساق عرش پر دیکھا وہ اسم محترم
وہ مبارک نام تب آیا تھا در قید رقم
دیکھا ہر جا پر وہ اسم پاک ہے زیب رقم
میں لگا اُس وقت کرنے سیر جنات ارم

اے پسر کوئی نہ تھا قصر و دریچہ یا کہ در ۔۔۔ کہ تھا وہ اسمِ مبارک اُس پہ مرقومِ قلم
شجرِ طوبیٰ کے بھی پتّوں پر تھا وہ لکھا ہوا ۔۔۔ اور حوروں کی بھی پیشانی پہ تھا وہ مرتسم
اور تھا سدرہ کے ہر ہر وَرَق پر لکھا ہوا ۔۔۔ اور پردوں کے حواشی پر تھا لکھا خوش قلم
اور آنکھوں میں فرشتوں کے بھی وہ مسطور تھا ۔۔۔ پس تو کر ذکرِ محمدؐ کو زیادہ دم بدم
بوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمائے رسولؐ ۔۔۔ جب شبِ معراج میں افلاک پر گذرا بہم
جزوِ ثانی کلمۂ طیّب کا بر ہر ہر سما ۔۔۔ تھا مُحرَّر مجھ کو دکھلایا خدا نے از کرم
اور میرے نام کے پیچھے بلاشبہ وگمان ۔۔۔ نام تھا صدیقِؓ اکبر کا لکھا فرحت شمیم
یہ بیان تھا آسمانوں کا زمیں پر بھی یقیں ۔۔۔ تھا کہیں جا پر لکھا از خامۂ غیبی بہم
ہے روایت ایک جا دیکھے ہیں ایک سنگِ قدیم ۔۔۔ کہ مُحرَّر اُس پہ تھا عربی یہ فقرہ محترم

مُحَمَّدٌ تَقِيٌّ مُصْلِحٌ اَمِينٌ

خطِ عبرانی سے اِک دیکھے ہیں دوسرے سنگ پر ۔۔۔ یہ عبارت تھی بغیرِ اشتبہ زیبا رقم

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ جَآءَ الْحَقُّ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ كَتَبَهٗ مُوْسٰى ابْنُ عِمْرَانَ

ہند میں ہے اک عجب تر پھول از خطِ سفید ۔۔۔ کلمۂ طیّب کا ہے ظاہر اُس پہ نقشِ قلم
ابنِ صوحان نے کہا اک بار بحرِ ہند میں ۔۔۔ ہم سبھی اُترے ہیں جا کر اک جزیرے میں بہم
دیکھتے کیا ہیں کہ خوشبودار ہے اک لال پھول ۔۔۔ کلمۂ طیّب تھا از خطِ سفید اُس پہ رقم
اور دیکھا پھول دوسرا رنگ تھا اُس کا سفید ۔۔۔ اُس پہ خطِ زرد سے تھی یہ عبارت محترم

بَرَآءَةٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰى جَنّٰتِ النَّعِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اور امامِ یافعی روضُ الریاحین میں لکھا ۔۔۔ اِک شکاری نام تھا یعقوب جس کا محترم
اُس نے پکڑی ایک مچھلی اُس کے دو بازو پہ بھی ۔۔۔ کلمۂ طیّب کے ہر دو جزو تھے زیبا رقم
اور اک لائے ہیں مچھلی اُسکے دونوں کان پر ۔۔۔ کلمۂ طیّب کے ہر دو جزو تھے دیکھے ہیں ہم
اور دیکھا خربزہ اِک رنگ اُس کا زرد تھا ۔۔۔ اور خطوطِ اُجلے مدوّر اُس پہ تھے جو مرتسم

اور نمایاں اُس کے اک بازو پہ تھا نام خُدا	دوسرے بازو پہ تھا نام محمدؐ پُر قلم
اور بھی آئی ہیں ایسی ہی روایاتِ صحیح	مُستند اور مُعتبر لکھنے میں عاجز ہے قلم
کہ جمادات و نباتات اور حیوانات پر	غیب سے مرقوم تھا جو نام سالارِ اُمم
یہ دلائل سے نبوت کے ہے بیشک آپ کے	اس مبارک نام پر کیونکر فدا ہو ویں نہ ہم

چوتھا خطبہ عبرت اور نصائح میں!

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الذَّاتِ جَلِيْلِ الصِّفَاتِ ○ رَفِيْعِ الدَّرَجَاتِ خَالِقِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْنَا مِنَ الدَّرَكَاتِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ السَّادَاتِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْمِيْقَاتِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ فَيَا اَصْحٰبَ الْعُقُوْلِ وَالدِّرَايَاتِ طَهِّرُوْا نُفُوْسَكُمْ مِنْ خَصَائِلِ الْخَبِيْثَاتِ وَنَقُّوْا اَبْدَانَكُمْ مِنَ السَّيِّئَاتِ ○ كَيْفَ تَطْمَعُوْنَ فِي الدُّنْيَا اَيْنَ مَنْ مَضٰى قَبْلَكُمْ مِنَ الْاٰبَاءِ وَالْاَبْنَاءِ وَالْاُمَّهَاتِ ○ اَنَسِيْتُمْ هَادِمَ اللَّذَّاتِ وَمُفَرِّقَ الْجَمَاعَاتِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ اَنَّهٗ قَالَ عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ ○ وَاَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهٗ ○ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ تُجْزٰى بِهٖ ○ وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ عَلَى الطَّاعَاتِ ○ وَحَفِظَنَا مِنَ الْمَنْهِيَّاتِ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ط وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط فَمَنْ

زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ط وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ

بعدِ حمدِ حق و نعتِ مصطفےٰ اسن دیندار — کچھ بیان قبر حافظ ہیگا کرتا آشکار
جاکے اک دن میں نے جو دیکھا ہوں گورستان میں — ہڈیاں بوسیدہ بیروں میں پڑی ہیں بے شمار
دیکھ کر افسوس آیا اور دل نے یہ کہا — حسرتا یاں کیسے کیسے دفن ہیں عالی تبار
نیک بھی ہیں بد بھی ہیں ظالم بھی اور عاجز بھی ہیں — شاہ بھی ہیں اور گدا بھی لیٹے ہیں لاکھوں ہزار
اَلغرض اک آشنا کی قبر پر جو میں گیا — دیکھتا کیا ہوں کہ شق ہے اُس کی اک جانب مزار
ہڈیاں اُس کی قبر کے گرد کتنی ہیں پڑی — اور کچھ اندر نظر آتی ہیں سب بوسیدہ وار
ہڈیاں اوپر کی بالکل آرہی ہیں زیرِ تارم — پسلیاں اک طرف سینہ کی پڑی ہیں بے وقار
رشتۂ دنداں کہیں اور کاسۂ سر ہے کہیں — ہاتھ اور پہنچا کہیں اُن کا بتاؤں کیا نگار
کوئی رستے میں پڑا ہے کوئی ابتر جائے پر — صورتِ بوسیدہ جن کو کھاگئے ہیں مور و مار
آنکھوں میں بھر آئے آنسو حال ایسا دیکھ کر — تب بصد افسوس رو رو کر کہا میں نے پکار
دوستو اس طرف آؤ اور میرے دوست کا — کچھ سُنو احوال تھوڑا میں ہوں کرتا آشکار
جس کی یہ مرقد ہے جس کے اُستخواں ہیں زیرِ پا — دوست تھا یہ میرا ہمدم بلکہ تھا اہلِ جوار
جسم کو لگنے نہ دیتا تھا یہ مٹی دوستو — دن میں یہ کپڑے بدلتا تھا ہمیشہ تین بار
عطر و عنبر میں بسا رہتا تھا ہر دم رات دن — اور پھرتا تھا سدا بر اسپ تازی ہو سوار
نعمتِ انواع کھاتا تھا یہ ہر صبح و مسا — کیونکہ دولت اس کے گھر لا انتہا تھی بیشمار
جز چپرکھٹ کے زمیں پر یہ نہ سوتا تھا کبھی — جشن اک رہتا تھا اُسکے محل میں لیل و نہار
رہتی تھی سرگرم محفل اُسکی ناچ و راگ سے — عیش و عشرت کی اُڑتا تھا ہمیشہ یہ بہار
کیا کہوں کچھ ایسا تھا اُس کا دماغ افلاک تک — ہم سے بیکس بے نواؤں کو نہ لاتا در شمار
دل میں تھا جوشِ جوانی اور پھر دولت کا زور — اُس گھڑی آتا تھا نظروں میں ہر اک ناچیز خوار
فخر و مغروری کے باعث یہ نہ تھا کرتا کلام — یہ دماغ اس کا تھا بلکہ اس سے بھی افزوں تھا

آج اُس کا حال تم اے دوستو دیکھو ذرا
ہڈیاں سب زیرِ پا ہیں راہ میں اُسکی پڑی
وا دریغا وہ غروری اور سواری ہے کہاں
وہ غروری شان و شوکت خاک میں سب مل گئی
دوستو عبرت کرو اللہ سے ہر دم ڈرو
فخر اور کبر و ضلالت زور ریا اچھا نہیں
کس کی دولت اور حکومت اور شاہی دیکھ لو
دوستو توبہ کرو جرم و خطا سے باز آؤ
رُوح کھینچے گا ملکُ الموت تن سے جس گھڑی
اس لئے کہتا ہوں حافظ جلد توبہ کر لے تو

اُستخوان و جسم اُس کا کھا گئے ہیں مور و مار
حسرتا و احسرتا اس کا بنا کیسا نگار
وا دریغا وہ کہاں ہے عیش و عشرت کی بہار
کام کچھ آئی نہیں فخر و بڑائی اور وقار
چھوڑ و بغض و حسد اس سے رہو ہر دم فرار
کام وہ کرتے رہو خوش جس سے ہو پروردگار
بے سرو سامان گئے دُنیا سے لاکھوں تاجدار
موت ہے سر پہ کھڑی حکم خدا کی انتظار
کوئی نہ کام اُس وقت آدے باپ ال اور خویش یار
اِستجیب کا وقت ہے یہ ورنہ پچھتا دیگا یار

پانچواں خطبہ نصائح میں!

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ وَعَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ○ نَحۡمَدُهٗ عَلٰى اَنۡ اَرۡسَلَ اِلَيۡنَا رُسُلًا مُّبَلِّغِيۡنَ ○ مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ مِنَ النِّيۡرَانِ ○ وَهَدَانَا اِلٰى سَوَآءِ الطَّرِيۡقِ وَرَزَقَنَا الۡاِيۡمَانَ ○ وَنَشۡكُرُهٗ عَلٰى اَنۡ جَعَلَنَا مِنۡ اُمَّةِ سَيِّدِ اَنۡبِيَآئِهٖ وَرَاۡسِ اَوۡلِيَآئِهٖ مُحَمَّدِ نِ الۡمَبۡعُوۡثِ اِلٰى كَآفَّةِ الۡخَلۡقِ مِنَ الۡاِنۡسِ وَالۡجَآنِ ○ وَاَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَاَشۡهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ صَاحِبُ الۡحِكۡمَةِ وَالۡفُرۡقَانِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ مَادَامَ الزَّمَانُ ○ اَمَّا بَعۡدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوۡصِيۡكُمۡ وَاِيَّايَ بِتَقۡوَى اللّٰهِ ○ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اِرۡتِكَابَ الۡمَنۡهِيَّاتِ يُسۡخِطُ الرَّحۡمٰنَ وَيُرۡضِى الشَّيۡطَانَ ○ اَيُّهَا الۡخُلَّانُ اِلٰى مَتٰى هٰذِهِ الۡغَفۡلَةُ

وَالْعِصْيَانِ ○ وَاجْتَنِبُوا الرِّيَاءَ وَالسُّمْعَةَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ وَقَعَ فِي الْخُسْرَانِ ○
وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○
أَنَّهُ قَالَ أَكْثِرُوا مِنْ ذِكْرِ هَادِمِ اللَّذَّاتِ ○ وَإِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ
الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النِّيرَانِ ○ فَتُوبُوا إِلَى اللّٰهِ جَمِيعًا وَاسْتَغْفِرُوهُ
فِي كُلِّ زَمَانٍ لَعَلَّ اللّٰهُ يَغْفِرُ ذُنُوبَكُمْ وَيُنَجِّيكُمْ مِنْ دَرَكَاتِ النِّيرَانِ ○
بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ أَعُوذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ط

اے مشفقو دل سے سنو باتیں خدا کی از کرم — یعنی حاضر ہر جگہ بھولو نہ اس کو کوئی دم
جو امر ہے اس کا سدا لاؤ بدل ہر دم بجا — غافل نہ ہو اس سے ذرا پاؤ گے تم باغ ارم
جو منع حق نے کیا دور اس سے تم ہر دم رہو — یہ بات حق ہے مان لو دیکھو گے نا رنج و الم
فرمودۂ حق سے دلا جو کوئی ذرا غافل ہوا — بے شبہ تم جانو بجا دیکھے گا وہ رنج و الم
حمد خدا کرتا ہے جو اور حق سے بھی ڈرتا ہی او — بر امر حق مرتا ہے سو پاتا ہے وہ باغ ارم
دنیا ہے بیشک اے دلا مرنا ہے بیشک اور نجا — پھر ہم کجا اور تم کجا مہمان ہیں ہم کوئی دم
اے دل اگر ہشیار ہے مت اسمیں پھنس یہ زار ہے — دنیا بڑی مکار ہے مت اسمیں کھو اپنا جنم
آدم سے لیکر تا نبی پیدا ہوئے مرسل کئی — لیکن گئے آخر سبھی رکھ اس کا اپنا دل میں غم
تجھ کو بھی چلنا ہے دلا دنیا سے بر امر خدا — پہونچیگا دن وعدے کا اب ہو زیادہ اور نہ کم
اعمال کر تو نیک تر حق سے ملے بے حد اجر — اور ہو تری روشن قبر ہو دور ظلمت ایکدم
کر فکر اس دن کی دلا جب قبر میں تو سوئیگا — تجھ سے ملک پوچھیں گے آ تب کیا کیا ہے تو بے شرم
کبر و برائی اور حسد اور کام ہر اک نیک و بد — جو کچھ کیا ہے لا تعد کھل جائے گا سب کا بھرم
وہ جائے ایسی یار ہے سنسان ہو رہے اور رماہے — اس جا نہ کوئی غمخوار ہے بھاگیں سبھی سو سو قدم
مت بھول بر زیور و زر جاگیر پر مت فخر کر — بس قبر اپنی یاد کر سونا ہے مل اس کے بہم

پوچھے نہ بھائی بھائی کو بیٹا نہ اپنی مائی کو ... خالہ پھوپی نہ تائی کو سب بھاگیں اُس سے سو قدم
بیٹا نہ پوچھے باپ کو عورت چھپاوے آپ کو ... سب بولیں وال آپ آپ کو بازار نفسی ہو گرم
ہر اک کہے نفسی ہی وال لیکن شفیع انس و جان ... اُمت کا دم ماریں وہاں ہوویں شفیع شافع اُمم
کرلو اسے یارو یقین کوئی کسی کا ہے نہیں ... یہ سب یہیں کا ہے یہیں مت مارو تم غیروں کا دم
ہو گی قیامت جب بپا تب بر خلائق بے شبہ ... قاضی وہاں ہو کر خدا جاری کرے اپنا حکم
اُس وقت پر جل و علا جو جس نے ہے جیسا کیا ... دیوے اُسے اُن کی جزا ہاں از عنایات و کرم
نیکوں کو ہے نیکی جزا بد کو بدی کی ہے سزا ... دُنیا میں ہے جو جو کیا پاوے زیادہ اور نہ کم
اُس دم محمدؐ مصطفےٰ اُمت کو اپنی بخشوا ... جنت کی دکھلاویں فضا کر کر شفاعت از کرم

چھٹا خطبہ حیا و عفو کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ شَوَّقَ اَهْلَ صِفْوَتِهٖ مِنْ طِيْبِ مَحَبَّتِهٖ نَسِيْمًا ○ وَسَقَاهُمْ مِنْ كُئُوْسِ الْحَيَاۤءِ وَالْعَفْوِ شَرَابًا صِرْفًا قَدِيْمًا ○ وَبَصَّرَهُمْ بِهُدَاهُمْ وَاٰتَاهُمْ تَقْوٰهُمْ وَهَدَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○ وَنَادَمَهُمْ فِي الْاَسْحَارِ بِلَذِيْذِ الْاَذْكَارِ فَاَصْبَحَ لَهُمْ نَدِيْمًا ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فَمَنْ تَامَ بِشَرِيْعَتِهٖ نَالَ فَضْلًا عَظِيْمًا ○ وَحَازَ فِي الْجَنَّةِ نَضْرَةً وَّنَعِيْمًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اَعْظَمَ الْاَخْلَاقِ لِلْاِنْسَانِ بَعْدَ الْاِيْمَانِ الْعَفْوُ وَالْحَيَاۤءُ ○ فَطُوْبٰى لِمَنْ تَخَلَّقَ بِاَخْلَاقِ النَّبِيِّ وَاٰثَرَ الْحَيَاۤءَ ○ وَاَكْثِرُوْا عَلَيْهِ صَلٰوةً وَّتَسْلِيْمًا ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ اَحَبُّ الْاُمُوْرِ اِلَى اللّٰهِ الْعَفْوُ

عِنْدَ الْقُدْرَةِ وَالْحِلْمُ عِنْدَ الْغَضَبِ ○ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيْمَانِ ○ وَإِنَّ
الْإِيْمَانَ مَحْفُوفَةٌ بِالسَّمَاحَةِ ○ وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَإِيَّاكُمْ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ ○ وَ
التَّخَلُّقِ بِالْأَخْلَاقِ الْحَسَنَةِ فِي كُلِّ حَالٍ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○
وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○

کیا ہم سے ادا ہو سکے تعریف اُس خدا کی
جس کہ فقط کُن سے دو عالم کی بنا کی

قبضہ میں اُسی کے ہے کلید ارض و سما کی
کیا تاب بھلا لائے کوئی چون و چرا کی

اور نعتِ نبیؐ قلزم زخار ہے جس میں
کشتی زباں کو نہیں طاقت ہے ثنا کی

یہ وقت ہے رحمت کا سنو مومنو دل سے
آیات و احادیث رسولِ دوسرا کی

مقبول خدا کو ہے بہت عفت و بخشش
تعریف ہے طولانی بہت شرم و حیا کی

جو لوگ حیا کرتے ہیں اللہ سے بیشک
پاتے ہیں جلا دل میں وہ ایمان و صفا کی

ایمان نہیں اُس میں حیا جس میں نہیں ہے
طاعت نہیں مقبول ہے بے شرم حیا کی

کیا درجہ ہے اُس کا جو خطا اور کی بخشے
تا عفو خدا کر دے جو اُس نے ہے خطا کی

بخشش وہ صفت ہے کہ خدا جس کا ہے مداح
قرآں میں اس طرح ہدایت ہے خدا کی

جو لوگ کہ غصہ کو فرو کرتے ہیں اپنے
اور بخشتے ہیں دل سے کسی نے جو خطا کی

محسن ہیں یہ لوگوں کے بھی مقبولِ خدا ہیں
اُن پر ہے نظر اُس کی عنایت کی رضا کی

للّٰہ خطا اور کی جو بخش دیں اُن پر
کیونکر نہ بھلا ہووے عنایات خدا کی

اور نیز یہ فرمودہ حضرتؐ ہے عزیزو
کئی باتیں بہت زیادہ ہیں مرغوب خدا کی

اوّل یہ صفت ہے کہ خطا بخشدے اُسوقت
قدرت ہو اُسے جبکہ عوض اور سزا کی

اور دوسری مقبول خدا کو ہے بہت حلم
جس وقت غضبناک طبیعت ہو بَلا کی

اور تیسری ایمان کی جز سمجھو حیا کو
ایمان حفاظت میں ہے بخشش و حیا کی

اے بارِ خدایا ترے ہم بندے ہیں عاصی	اُمید ہے ہم سب کو ترے فضل و عطا کی
دے بخش گناہوں کو ہمارے زرہ لطف	توفیق عبادات دے اور حلم و حیا کی

ساتواں خطبہ غیبت کی مذمت میں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؈

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ اَنۡشَاَ اللَّوۡحَ وَالۡقَلَمَ ؈ وَعَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ يَعۡلَمۡ ؈ ثُمَّ وَهَبَهُ الۡعَقۡلَ الۡكَامِلَ وَالۡاِدۡرَاكَ ؈ اَلۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ط وَهُوَ يَعۡلَمُ مَا يَجۡرِيۡ فِي الۡبِحَارِ وَالۡاَفۡلَاكِ ؈ وَاَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَاَشۡهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ رَحۡمَةٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ وَشَفِيۡعُ الۡمُذۡنِبِيۡنَ فِيۡ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؈ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصۡحٰبِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ ؈ اَمَّا بَعۡدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوۡصِيۡكُمۡ وَاِيَّايَ بِتَقۡوَى اللّٰهِ ؈ وَالتَّعۡظِيۡمِ لِاَمۡرِ اللّٰهِ ؈ وَتَعَاوَنُوۡا بِالۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى وَاجۡتَنِبُوا الزُّوۡرَ وَالۡغِيۡبَةَ ؈ وَالۡمَنَّ وَالۡاَذٰى ؈ عَلٰى مَا قَالَ تَعَالٰى وَلَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡئُوۡلًا ؈ وَلَا يَغۡتَبۡ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ط اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا ؈ وَقَدۡ وَرَدَ فِي الۡخَبَرِ عَنۡ سَيِّدِ الۡبَشَرِ ؈ وَشَفِيۡعِ الۡاُمَّةِ فِيۡ يَوۡمِ الۡمَحۡشَرِ ؈ اَنَّهٗ قَالَ اَلۡغِيۡبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنٰى ؈ اَعَاذَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمۡ مِّنَ الۡحَسَدِ وَالۡغِيۡبَةِ وَالۡبُهۡتَانِ ؈ بِجَاهِ حَبِيۡبِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ سَيِّدِ الۡاَكۡوَانِ ؈ اِنَّ اَحۡسَنَ الۡكَلَامِ وَاَبۡلَغَ النِّظَامِ ؈ كَلَامُ اللّٰهِ الۡمَلِكِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلَّامِ ؈ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ؈ وَلَا تُبۡطِلُوۡا صَدَقٰتِكُمۡ بِالۡمَنِّ وَالۡاَذٰى ؈

اے مالکِ کل ارض و سما زیر و بالا	سب عالم و آدم کا تو ہے پالنے والا
لاکھوں تری نعمت ہیں بھلا شکر کب اُن کا	بندے سے ادا ہووے خدا وند تعالیٰ

اور نعت نبیؐ کی ترے کس طرح ادا ہو
اے مومنو اب دل سے سُنو قولِ خدا کو
جس چیز کا معلوم نہیں حال ہو تم کو
پوچھے گا خداوند قیامت میں بلا شک
اور پوچھے گا پھر دل سے کہ کیسی ہوئی یہ بات
آیت کا یہ مطلب ہے کہ بہتان نہ باندھو
کہہ کر جو کوئی جھوٹ پھنساتا ہے کسی کو
اور گھڑ کے جو اک بات لگاتا ہے کسی پر
اور سخت منع کی ہے خداوندِ جہان نے
پھنس جاتے ہیں اس جال میں بے فائدہ اکثر
بندوں سے خدا پوچھتا ہے کیا کوئی تم سے
غیبت سے خدا کس لئے بیزار ہے اتنا
باطل نہ کرو صدقوں کو تم مَن و اَذیٰ سے
منت نہ رکھو گر کرو احسان کسی پر
اعمالِ شنیعہ سے بچا لے ہمیں مولا
توفیق دے یارب کہ ادا ہم سے ہوں حسنات
عرفان کے انوار سے روشن ہو دل و جان
دُنیا کے چکاچوند پہ ہرگز نہ پڑے آنکھ

جس کا تو ہی مدّاح ہو اور چاہنے والا
جو مالکِ عالم ہے اور عالم سے نرالا
اُس کو نہ کہو جیسا کہے جاننے والا
کان آنکھ سے جو کچھ کہ سُنا دیکھا و بھالا
ہرگز نہ چلے گا وہاں کوئی حیلہ حوالا
سنو جھوٹ سے ہوتا ہے عذاب اُس کا دوبالا
لعنت کے سبب منھ یہ نہ ہو اُس کے اُجالا
منھ اُس کا تو لعنت سے ہو پھر اور بھی کالا
غیبت سے مسلمانوں کی یہ سخت ہے جالا
وہ مرد ہے اِس جال سے جو خود کو سنبھالا
کھائے گا ہوئے بھائی کی بوٹی کا نوالا
یہ دل شکنی بغض و عداوت کا ہے آلا
فرماتا ہے اس طرح خداوند تعالیٰ
یہ جھاڑ کو حسنات کے ہے کاٹنے والا
تو مالک و رحمٰن ہے اور بخشنے والا
تو قبضۂ قدرت سے ہے دل پھیرنے والا
تو شمع سی دل کو ہو لگی جانبِ اعلیٰ
ہو مدِّ نظر شعشعۂ عالم بالا

آٹھواں خطبہ حُبِّ دُنیا سے بچنے کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُسَبِّحُهُ الْمَلَكُ بِاَعْوَانِهٖ ۝ وَالْفَلَكُ بِدَوَرَانِهٖ ۝ وَالْبَرْقُ

بِلَمَعَانِهٖ ○ وَالسَّحَابُ بِسَرَيَانِهٖ وَالرِّيحُ بِخَفَقَانِهٖ ○ وَالنَّهْرُ بِجَرَيَانِهٖ
وَالزَّهْرُ بِاَلْوَانِهٖ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ
عَظِيْمِ شَانِهٖ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ
الَّذِيْ نَوَّرَ الْعَالَمَ بِلَمَعَانِهٖ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○
اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ مَا مِنْ
شَهْرٍ يَمُرُّ اِلَّا وَيَاْتِيْ سِوَاهُ ○ وَكُلُّ وَاحِدٍ يَمْرَحُ فِيْ مَيْدَانِ هَوَاهُ ○
وَمَا يَعْلَمُ اَنَّ ذٰلِكَ مِنْ نُقْصَانِ الْاَعْمَارِ ○ وَاِعْلَامٌ بِالرَّحِيْلِ مِنْ هٰذِهِ
الدَّارِ ○ وَاِنَّمَا الدُّنْيَا دَارُ الْفَنَاءِ وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ○ وَقَدْ وَرَدَ
فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ سَيَاْتِيْ زَمَانٌ
عَلٰٓى اُمَّتِيْ يُحِبُّوْنَ الْخَمْسَ وَيَنْسَوْنَ الْخَمْسَ ٥ يُحِبُّوْنَ الدُّنْيَا وَيَنْسَوْنَ
الْاٰخِرَةَ يُحِبُّوْنَ الْمَالَ وَيَنْسَوْنَ الْحِسَابَ يُحِبُّوْنَ الْقُصُوْرَ وَيَنْسَوْنَ
الْقُبُوْرَ يُحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ وَيَنْسَوْنَ الْمَمَاتَ يُحِبُّوْنَ الْخَلْقَ وَيَنْسَوْنَ
الْخَالِقَ ○ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِّمَّنْ تَابَ وَاَنَابَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ○ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ
وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ ○

حقا تری تعریف میں یہ گنگ زباں ہے
یہ دفترِ عالم تری صنعت کا بیاں ہے
دریا و فلک پر ترے مدّاح ہیں لاکھوں
ہر گوہر و اختر سے ترا نور عیاں ہے
اور نعت کے شایاں ہیں وہ رحمتِ عالم
جو نورِ جہان شاہِ رسولانِ زماں ہے
اب دل سے سنو مومنو احکام خدا کو
جو عالم ہر جزو و کل و ستر و نہاں ہے
دُنیا کی محبت میں تم عقبیٰ کو نہ بھولو
اور جانو حقیقت میں یہ نابود مکاں ہے

کیا کیا نبی و حاکم و خوش رو و پہلوان | تاریخ میں جن لوگوں کی عظمت کا بیاں ہے
دُنیا میں سبھی آئے مگر رہ نہ سکے یہاں | اُن قصر و ممالک کا کہاں اُن کے نشاں ہے
دُنیا کی کمائی میں بُرائی نہیں کوئی | پر اُس کے لئے بھولو خدا کو تو زیاں ہے
اس واسطے فرماتا ہے قرآن میں اللّٰہ | تعریف میں اُن لوگوں کی جن کا یہ بیاں ہے
وہ لوگ بھی ہیں جو کہ نہیں بھولتے ہرگز | اَللّٰہ کو گو بیع و تجارت کا زماں ہے
کیا ذکر نماز اپنی اور زکوٰۃ وہ بھولیں | بیوپار و تجارت میں اگر نفع و زیاں ہے
اور ڈرتے ہیں اُس روز سے جس روز پلٹ جائیں | لوگوں کے دل اور آنکھیں وہ کیا سخت زماں ہے
حسنات اور اعمال کا ہے اُن کے رینشا | تا دیوے جزا اُن کو خدا جو رحمان ہے
اور فضل کرے خدا اُن پہ اپنا زیادہ | ایمان کا نُور اُن کے اِرادے سے عیاں ہے
فرماتے ہیں حضرتؐ مری اُمت پہ ہو اک وقت | آنے کو جو اُن کے لئے غفلت کا زماں ہے
بھولیں گے حساب آخرت و قبر اور مرنا | اور مالکِ عالم کو جو خلّاقِ زماں ہے
چاہیں گے وہ جینا محل و دولت و دُنیا | اور خَلق کو عالم کے جو بے اصل و نشاں ہے
آفات سے دُنیا کی بچا ہم کو اے مولا | بندوں پہ عنایت تری ہر وقت عیاں ہے
اور بخشدے عصیاں کو جو کچھ ہم سے ہوئے ہیں | منظور ترا فضل ہے اور دارِ جناں ہے

نواں خطبہ زکوٰۃ ادا کرنے کی فضیلت میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا ○ وَخَرَقَ لَهٗ سَمْعًا وَّبَصَرًا ○ وَاَمْضٰى بِقُدْرَتِهٖ قَضَآءً وَّقَدَرًا ○ وَاَلْبَسَ الْعُمَّالَ مِنْ مَلَابِسِ الْاَعْمَالِ ثَوْبًا مُّفْتَخَرًا ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةَ مَنْ خَافَ مَقَامَ يَوْمٍ يُؤْخَذُ فِيْهِ بِالنَّوَاصِيْ فَاَطْرَقَ حَيَآءً وَّحَذَرًا ○ وَ اَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِيْ اَنْطَقَ اللّٰهُ

عَلٰی نُبُوَّتِہٖ تَبَجُّراً وَّتَجَبُّراً ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ سَعَوْا
لِلتَّقَرُّبِ اِلَی اللّٰہِ سِرًّا وَّجَهْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى
اللّٰہِ ○ وَاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ مَا خُلِقْتُمْ لِلتَّطَاوُلِ فِی الْاٰمَالِ وَالتَّكَاثُرِ فِی الْاَمْوَالِ ○
وَاِنَّمَا خُلِقْتُمْ لِتَعْبُدُوْهُ وَتُعْطُوا الزَّكٰوةَ مِنْ مَالٍ تَجْمَعُوْهُ ○ لِاَنَّ الزَّكٰوةَ
فَرْضٌ عَلٰی اَهْلِ النِّصَابِ ○ وَمَنْ يُّعْطِيْهَا يُزَكِّیْ مَالَهٗ وَيُرْضِیْ رَبَّهٗ وَيَصِيْرُ
مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ
فِیْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اٰتَاهُ اللّٰہُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ شُجَاعٌ اَقْرَعُ ○ لَهٗ زُبَيْبَتَانِ يُطَوَّقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ
يَعْنِیْ شِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ وَكَنْزُكَ ○ ثُمَّ تَلَا وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّ
قُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰہِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰہُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○ جَعَلَنَا اللّٰہُ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ تَابَ وَاَنَابَ ○ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ خُذْ
مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ
سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰہُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

ہے لائق حمد اُس خالق کو جو سب سے نرالا ہے	جو خلاق مَلَک جن و بشر اور زیر و بالا ہے
تمامی عالم و آدم کو ایک کُن سے کیا پیدا	حیات و موت و رزق و مال کا وہ دینے والا ہے
ہے شایان نعت اُس محبوبِ عالم فخرِ آدم کو	کہ تاج رحمۃٌ للعالمین جو حق سے پایا ہے
سُنو اے مومنو اب حکمِ خلاق دو عالم کو	جو قرآن میں زکوٰۃ مال کے بارے میں آیا ہے
زکوٰۃ مال ہر مومن کو دینا فرض ہے بیشک	یہ شکرانہ ہے اُس دولت کا جو خالق سے آیا ہے
کہا اللہ نے حضرتؐ سے لے اُن سے زکوٰۃ مال	اور اُن کو اُس سے کر دے پاک جو میل اُنمیں آیا ہے

اور اُن کے حق میں رحمت کی دعا کر اپنے خالق سے
کہ تیرا کہنا اُن کے حق میں تسکین دینے والا ہے

خدا واقف دلوں کے حال سے ہے اپنے بندوں کے
دُعا بندہ جو کرتا ہے وہ مالک سُننے والا ہے

کہا پھر حق نے کیا جانا نہیں بندوں نے یہ ہرگز
کہ مقبول اپنے بندوں کی وہ توبہ کرنے والا ہے

وہ لیتا اپنے بندوں سے زکوٰۃ مال ہے تحقیق
بڑا تواب ہے وہ اور بڑا ہی رحم والا ہے

جو دولت جمع کرتے ہیں وہ فانی ہے بلا حاصل
جو پاس اُسکے جمع ہوتا ہے باقی رہنے والا ہے

یہ فرمایا ہے حضرتؐ نے کہ جسکو مال دے اللہ
زکوٰۃ اُسکی اگر دینے سے وہ کچھ جی چراتا ہے

بنیگا سانپ اُسکے مال سے روزِ قیامت ایک
کہ جسپر ہوں دو نقطے اور بُرا نا زہر والا ہے

لپٹ جائیگا اس کو طوق کے مانند اُس کا مال
اور اُسکو دونوں جبڑوں کی جڑوں سے کُسنے والا ہے

کہیگا اُسکو تیرا مال ہوں جس میں سے دُنیا میں
نہ دی تو نے زکوٰۃ اور مجھ کو تو زحمت سے پالا ہے

خداوندا کرم کر اور زکوٰۃ مال دینے کی
ہمیں توفیق دے بیشک کہ تو ہی رحم والا ہے

محبت تیری غالب دل میں ہو دُنیا کی اُلفت سے
کہ وہ ہے بیکرِ زحمت - یہ افعی زہر والا ہے

دسواں خطبہ صِدق اور وَفا کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ شَرَعَ لَنَا شَرَائِعَ الۡاِسۡلَامِ ○ وَمَیَّزَ لَنَا بَیۡنَ الۡحَلَالِ وَالۡحَرَامِ ○ وَاجۡتَبٰی اَہۡلَ الصِّدۡقِ وَالۡوَفَاءِ مِنۡ عِبَادِہِ الۡکِرَامِ ○ اَلَّذِیۡنَ یُوۡفُوۡنَ بِالۡعُہُوۡدِ وَیُصَدِّقُوۡنَ وَلَوۡ دَھَتۡہُمُ الۡمَصَائِبُ وَالۡاٰلَامُ ○ وَ اَشۡہَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَنَامُ ○ وَاَشۡہَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ ط اَلَّذِیۡ اَرۡسَلَہُ اللّٰہُ نُوۡرًا لِکَشۡفِ الظَّلَامِ ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہِ الۡبَرَرَۃِ الۡعِظَامِ ○ اَمَّا بَعۡدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوۡصِیۡکُمۡ وَاِیَّایَ بِتَقۡوَی اللّٰہِ ○ وَاعۡلَمُوۡا اَنَّ خَیۡرَ الۡاَعۡمَالِ بَعۡدَ الۡاِیۡمَانِ الصِّدۡقُ ○ کَمَا قَالَ سَیِّدُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَ

وَحَبِيْبُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ
وَالْبِرُّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ ط وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ وَفَاءِ الْعَهْدِ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيْعِ ۵ ع ۱
الْاُمَّةِ فِيْ يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ عَلَيْكَ بِصِدْقِ الْحَدِيْثِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ ○
وَحِفْظِ الْاَمَانَةِ فَاِنَّهَا وَصِيَّةُ الْاَنْبِيَاۤءِ ○ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ○
اَنْ يَّتَدَارَكَنَا وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ○ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ
وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ ۱۱ ع ۳
الصّٰدِقِيْنَ ○

تعریفِ خداوندِ جہاں کس سے ادا ہو
اور نعت ادا کیسے ہو اُس فخرِ رُسُل کی
جو خالقِ جن و بشر و ارض و سما ہو
جو شاہدِ قوسین ہو اور ماہِ دنیٰ ہو

اب دل سے سُنو مومنو احکامِ خدا کو
بعد اس کے احادیث کا مضمون سُنو تم
تا روشنی ایمان کی بڑھے دل کی ضیا ہو
تا فضل و عنایاتِ خدا تم پہ سوا ہو

اخلاق کی ترمیم کرو۔ دل سے نکالو
غیبت نہ کرو بھائی کی بہتان نہ باندھو
جو بغض و نفاق و حسد و روی و ریا ہو
وعدہ جو کرو چاہیئے وعدے کی وفا ہو

چغلی نہ کرو فتنہ نہ باتوں سے بڑھاؤ
ہر بات کو تم سچ کہو اور جھوٹ نہ بولو
اور صلح کرو دو میں اگر جھگڑا ہوا ہو
تا سرکشیٔ نفس گھٹے راضی خدا ہو

ہے قولِ خدا مومنو تقویٰ کرو مجھ سے
اور نیز یہ فرمایا ہے حضرتؐ نے کہ لوگو
اور سچّوں کے ہمراہ ہو تا دل میں ضیا ہو
سچ کہتے رہو جھوٹ سے تم خود کو بچاؤ

سچ کہنے سے نیکی کی ہدایت تمھیں ہو گی
اور نیز یہ فرمودہ حضرتؐ ہے کہ ہرگز
اور نیکی سے جنّت میں تمھارے لئے جا ہو
ایمان نہ رہے راست اگر دل نہ بجا ہو

اور دل نہ رہے راست کبھی تم سے کسی کا	جب تک کہ صحیح بات زبان سے نہ ادا ہو
یعنی کہ سچائی سے رہی ہو دل کی صفائی	اور دل جو صفا ہووے تو ایمان کو جلا ہو
پورا کرو اقرار کو تا تم کو ہو راحت	اور خوش رہو گر وعدہ وفا تم نے کیا ہو
اور نیز یہ فرمودہ حضرتؐ ہے کہ لازم	تم جان لو ان باتوں کو تا فضل خدا ہو
پہلے تو سچائی پہ ہمیشہ رہو قائم	اور دوسرے ٹھہرالو کہ ہر وعدہ وفا ہو
اور تیسرے لازم رکھو تم حفظ امانت	تا حق نہ کسی غیر کا کچھ تم پہ رہا ہو
اے بارِ خدایا ہمیں توفیق عمل دے	اور تیری عنایت ہو ترا فضل و عطا ہو

گیارہواں خطبہ نصائح میں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ خَلَقَ الۡخَلۡقَ مِنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّبَثَّ مِنۡهَا النِّسَآءَ وَ الرِّجَالَ ○ لَا مَلۡجَأَ وَلَا مَنۡجَا اِلَّا اِلَيۡهِ وَبِهِ الۡنَّوَالُ ○ نَحۡمَدُهٗ عَلٰۤى اَنۡ كَمَّلَنَا خَلۡقًا وَّفَضَّلَنَا عَلٰى سَآئِرِ الۡمَخۡلُوۡقَاتِ وَهُوَ الۡمُنۡعِمُ الۡمِفۡضَالُ ○ وَنَشۡكُرُهٗ عَلٰۤى اَنۡ فَضَّلَ اَرۡبَابَ الطَّاعَاتِ عَلٰۤى اَهۡلِ الۡبَطَالَاتِ وَهُوَ ذُو الۡكَرَمِ وَالۡجَلَالِ ○ وَنَشۡهَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَهُوَ الۡكَبِيۡرُ الۡمُتَعَالُ ○ وَنَشۡهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهُ الَّذِيۡ بَيَّنَ الۡحَرَامَ وَاَوۡضَحَ لَنَا الۡحَلَالَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ نَالُوۡا مُلۡكًا عَظِيۡمًا لَا يَزَالُ ○ اَمَّا بَعۡدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوۡصِيۡكُمۡ وَاِيَّايَ بِتَقۡوَى اللّٰهِ ○ وَاسۡتَعِدُّوۡا لِمَا يَمۡضِيۡ عَلَيۡكُمۡ مِنَ الۡاَهۡوَالِ ○ وَتُوۡبُوۡا مِنۡ جَمِيۡعِ الذُّنُوۡبِ وَلَا تَغۡتَرُّوۡا بِسَعَةِ رَحۡمَتِهٖ فَاِنَّهٗ شَدِيۡدُ الۡبَطۡشِ وَشَدِيۡدُ الۡمِحَالِ ○ وَاِيَّاكُمۡ وَ الۡمُوۡبِقَاتِ الۡمُهۡلِكَاتِ مِنَ الۡغِيۡبَةِ وَالنَّمِيۡمَةِ وَالۡحِقۡدِ وَالۡحَسَدِ

وَالتَّبَاغُضِ ○ فَمَنِ اكْتَسَبَهَا وَقَعَ فِي حُفْرَةِ الضَّلَالِ ○ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَ
اِيَّاكُمْ مِمَّنْ تَشَرَّفَ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ ○ وَتَجَنَّبَ قَبَائِحَ الْاَفْعَالِ ○ بِرَحْمَتِهٖ
وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ○
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ ○

اللہ کی کر بندگی جب تک ہے تیری زندگی — مجرم کو ہے شرمندگی وہ لائق فی النار ہے
لہو و لعب میں عمر سب اپنی گنوایا روز و شب — ہے ہے کیا نہیں ذکر رب غفلت میں کیا سرشار ہے
یہ زیور و اموال پر مت بھول اے دل اس قدر — کر یاد تو اپنی قبر وہاں مور ہے اور مار ہے
مت کھا کے تو شیر و شکر جتلا غریبوں پر فخر — عقبیٰ کی اپنی فکر کر رحمت اگر درکار ہے
کر کر کے شر اور شور کیا بتلا رہا ہے زور کیا — چلنا نہیں در گور کیا۔ کیا موت سے انکار ہے
مظلوم پر مت ظلم کر حاکم ہے گر تو عدل کر — حق حق کو ہے مرغوب تر ناحق پہ حق کی مار ہے
اے دل ذرا ہوشیار ہو غفلت سے اب بیدار ہو — دُنیا سے تو بیزار ہو دُنیا بڑی مکار ہے
دُنیا میں اے دل یوں بہت آئے گئے شاہ و گدا — بتلا رہا کس کا پتہ لشکر ہے نا گھر وار ہے
ہیں وہ کہاں اُن کے محل جھلتے تھے جن پر زر مو جھل — باقی رہا نہ اصطبل کیا مٹ گیا دربار ہے
ماں باپ زن فرزند کیا جیتے ہی جی کے ہیں دلا — جس وقت جا وفنا دیا تب جان ہر اک اغیار ہے
قالب میں دم ہے جب تلک ہیں سب تیرے لاریب و شک — جب دم گیا پھر کوئی نہ یک تیرا دِلا دلدار ہے
یہ زندگی کا ہے مزا اب کچھ دِلا اچھا بُرا — پھر ہم کجا اور تم کجا ناز رہے ناز ردار ہے
مت کر غروری تو کبھی مغروری سے شیطان بھی — مرتد ہوا اور لعنتی ایسوں سے رب بیزار ہے
مت کس کو احقر جان تو یہ بات حق ہے مان تو — آپ اپنے کو پہچان تو کہ تجھ میں کیا اسرار ہے
بغض و حسد اچھا نہیں غیبت گلہ اچھا نہیں — اچھا بُرا اچھا نہیں یہ جاہلوں کا کار ہے
احکام رب کو بھول کر کیا ہو گئے ہیں بے خبر — ہر گز جھکاتے ہیں نہ سر جھکنے سے دل بیزار ہے

روزہ نماز اور حج زکوٰۃ سب چھوڑ بیٹھے تو اہیل	شاید معاف ہیں یہ نکات ہی یہ کیا اسرار ہے
اے بے نمازی بے شرم کیسا کیا تو نے ستم	نہیں سر کیا سجدے میں خم کیسا بنا فجار ہے
مسجد میں آتا کیوں نہیں سر کو جھکاتا کیوں نہیں	مؤمن کہاتا کیوں نہیں کیسا تو بد اطوار ہے
اے بے نمازی بے حیا تیرے گناہوں کی سزا	دوزخ ہے بے شک و شبہ واں پر غضب کی مار ہے
شرک و کفر اچھا نہیں مکر و ہنر اچھا نہیں	غیروں کا ڈر اچھا نہیں سب کا خدا مختار ہے
کینہ کپٹ سب چھوڑ دو منھ اپنا اس سے موڑ دو	نخوت کا کوزہ پھوڑ دو شیطان کا یہ کار ہے
ہر ایک سے رکھو دوستی مت دل دکھا کسی کا کبھی	ہے راہ نیکی کی یہی نیکوں کا بیڑا پار ہے
کرنا ہے جو وہ نا کریں کیوں ضلالت میں پڑیں	بغض و حسد ہی میں مریں کیا دل بنا مکار ہے
اے مشفقو بہر خدا حافظ نے جو کچھ ہے کہا	مت اس کو سن کر ہو خفا یہ وعظ کی تلوار ہے

خطبہ عید الفطر کا

اول کھڑے ہو کر نو بار آہستہ سے تکبیر کہہ کر خطبہ شروع کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الْمَنَّانِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ الَّذِيْ اَعَزَّنَا بِشَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرِ الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ لَيْلَةٍ مِّنْ لَّيَالِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ وَاَرْسَلَ فِيْهَا الْمَلٰٓئِكَةَ بِتَبْلِيْغِ سَلَامِهٖ اِلٰى كَافَّةِ اَهْلِ الْحَقِّ وَالْاِحْسَانِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ نَحْمَدُهٗ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى مَآ اَكْرَمَنَا بِعِيْدِ الْفِطْرِ

وَالْاِیْقَانِ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً
مُّبَلِّغَۃً اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ وَالْاَمَانِ ○ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ ھَدَی الْخَلْقَ وَاَخْرَجَھُمْ مِّنْ حُفْرَۃِ النَّارِ اِلَی
الْجِنَانِ ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِاِحْسَانٍ ○
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○
اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوْصِیْکُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰہِ ○ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ
تَعَالٰی جَعَلَ ھٰذَا الْیَوْمَ عِیْدًا مُّبَارَکًا لِّلْمُسْلِمِیْنَ وَوَعِیْدًا لِّلْکٰفِرِیْنَ ○
فَاَدُّوْا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ مَالِکِی النِّصَابِ زَکٰوۃَ الْفِطْرِ عَنْ کُلِّ مُسْلِمٍ
حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ اَوْ صَغِیْرٍ اَوْ کَبِیْرٍ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ○ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ اَوْ صَاعًا
مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِیْرٍ اَوْ قِیْمَۃَ ذٰلِکَ ○ وَاقْسِمُوْا بَیْنَ الْفُقَرَآءِ وَ
الْمَسٰکِیْنِ قَبْلَ الصَّلٰوۃِ ○ فَطُوْبٰی لِمَنْ صَامَ اَیَّامَ رَمَضَانَ وَقَامَ
لَیَالِیَہٖ مَعَ الْاِیْقَانِ ○ وَوَیْلٌ لِّمَنْ ضَیَّعَ عُمْرَہٗ فِی الْعِصْیَانِ ○ اِنَّ
یَوْمَکُمْ ھٰذَا یَوْمُ وَدَاعِ شَھْرِ رَمَضَانَ ○ ھَیْھَاتَ ھَیْھَاتَ قَدْ
غَابَتْ مِنْکُمْ اَنْوَارُہٗ وَاٰثَارُہٗ ○ وَوَدِّعُوْہُ فَقُوْلُوا الْوَدَاعُ الْوَدَاعُ
یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○ اَلْفِرَاقُ الْفِرَاقُ یَا شَھْرَ التَّرَاوِیْحِ وَتِلَاوَۃِ
الْقُرْاٰنِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَھْرَ الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا شَھْرَ الْمَغْفِرَۃِ وَالرِّضْوَانِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○
وَیَا شَھْرَ التَّوْبَۃِ وَالْعِتْقِ مِنَ النِّیْرَانِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ
رَمَضَانَ ○ فَتَنَبَّھُوْا عِبَادَ اللّٰہِ وَتَذَکَّرُوا الْمَوْتَ ○ وَاعْتَبِرُوْا بِمَنْ
کَانَ صَامَ مَعَکُمْ فِی الْمَاضِیْ مِنْ رَمَضَانَ ○ فَلْیَجْتَنِبُوْا عَمَّا نَھَی اللّٰہُ

عَنْهُ وَيُوْرِثُ الْحُزْنَ ۝ فَقُوْلُوْا بِأَجْمَعِكُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عُتَقَاءِ
شَهْرِ رَمَضَانَ ۝ وَاَجِرْنَا مِنَ النِّيْرَانِ ۝ بِجَاهِ حَبِيْبِكَ نَبِيِّ اٰخِرِ
الزَّمَانِ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝
آیۃ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

حمدِ خدا نعتِ نبیؐ کے بعد سُن لو مومنو
رمضان کی برکت چلی ہوتے ہیں رمضان الوداع

افسوس اے ماہِ مبارک ہو چلا ہم سے وداع
پھر کب ملو جانے خدا اے ماہِ رمضان الوداع

تیری جُدائی کا الم ہم پر تو گذرا ہے بہم
گیارہ مہینے کا یہ غم اے ماہِ رمضاں الوداع

تیری فضیلت کا بیان قرآن میں ہے سب عیاں
رنج کیا ہے وہ بیان اے ماہِ رمضاں الوداع

روزہ ہے جس کا باطنی ہو قبر میں بھی روشنی
رب کر دے جنت میں غنی اے ماہِ رمضاں الوداع

روزہ ہے کان اور آنکھ کا گالی و غیبت سے بچا
باطن یہ روزہ ہو چکا اے ماہِ رمضاں الوداع

تھے روزہ رکھتے مومناں پڑھتے تراویح خوشدلاں
ہو مقتدا حافظ قرآن اے ماہِ رمضاں الوداع

تو ماہِ استغفار تھا اور طاعتِ غفار تھا
اے وائے ہم غافل رہا اے ماہِ رمضاں الوداع

حاضر ہیں صائم سب کے سب بیٹھے ہیں مومن باادب
کہتے ہیں یوں تجھ سے یہ اب اے ماہِ رمضاں الوداع

جس روز ہو روزِ جزا رب سے سفارش کر ذرا
رب بخشدیوے سب خطا اے ماہِ رمضاں الوداع

اُٹھتے تھے جب وقتِ سحر آواز دیتے یک دِگر
تھا تیری خوبی کا اثر اے ماہِ رمضاں الوداع

ہر برس تم تو آؤ گے پُر نور رُخ دکھلاؤ گے
زندوں سے آمل جاؤ گے اے ماہِ رمضاں الوداع

تم آؤ گے اندر جہاں ہم دیکھئے پھر ہوں کہاں
زیرِ زمیں یا در جہاں اے ماہِ رمضاں الوداع

داغِ جدائی دے چلا راحت دلوں سے لے چلا
تجھ سے ملاوے پھر خدا اے ماہِ رمضاں الوداع

تعریف تیری کا بیان کیونکر کہے گونگی زباں
بے انتہا سب پر عیاں اے ماہِ رمضاں الوداع

اب سیفؔ کا ہے یہ سخن درمیان تیرے ہو کفن
ہو وے مدینہ میں دفن اے ماہِ رمضاں الوداع

جلدہی دعا ہو مستجاب دل کو بہت ہی اضطراب	کر یا خدا یا حسن المآب اے ماہ رمضان الوداع
رحمت سے میں لا تقنطوا ہرگز نہ ہونگا میں کبھی	کہتا ہوں اس ماہ رو بروئے ماہ رمضان الوداع
ہو ان پہ رحم حق سدا جن کے سبب سے تو ملا	یعنی محمد مصطفٰے اے ماہ رمضان الوداع

خطبہ عید الضحیٰ کا

اول کھڑے ہو کر نو بار آہستہ سے تکبیر کہہ کر خطبہ شروع کرے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَعَلَّمَہُ الْبَیَانَ ○ وَشَرَّفَہٗ عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْاِنْسِ وَالْجَانِّ ○ وَخَصَّہٗ فِیْ لَدَادَیْنِ بِمَزِیْدِ اللُّطْفِ وَالْاِحْسَانِ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ الَّذِیْ جَعَلَ الْکَعْبَۃَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ قِیَامًا لِّلنَّاسِ وَجَعَلَ الْحَرَمَ اٰمِنًا لَّھُمْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ وَّطُغْیَانٍ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ اَحْمَدُہٗ حَمْدًا جَمِیْلًا وَّاَشْکُرُہٗ شُکْرًا جَلِیْلًا عَلٰٓی اَنْ اَدَارَ عَلَیْنَا اَیَّامًا مُّتَبَرَّکَۃً ذَوِی الرُّتْبَۃِ وَالْقَدْرِ ○ اَیَّامَ الْعَشْرِ خِتَامُھَا یَوْمُ النَّحْرِ ○ وَھِیَ الَّتِیْ اَقْسَمَ اللّٰہُ بِھَا فِی الْقُرْاٰنِ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ ○ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ سَیِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِاِحْسَانٍ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اُوْصِیْکُمْ وَاِیَّایَ بِتَقْوَی اللّٰہِ ○ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ یَوْمَکُمْ ھٰذَا

يَوْمُ الْعِيْدِ الَّذِيْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بَيْنَ الْاَيَّامِ ○ وَجَعَلَهٗ زَمَانَ
الْاِبْتِهَاجِ لِلْحُجَّاجِ الْكِرَامِ ○ وَبِبَرَكَتِهِمْ لِجَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ ○ لِيَنَالُوْا
كُلُّهُمْ مِنَ الْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ ○ وَاَوْجَبَ الذَّبِيْحَةَ عَلٰى اَهْلِ النِّصَابِ لِيَتَذَ
كَّرَ الْخَوَاصُّ وَالْعَوَامُ ○ كَيْفَ ابْتَلَى اللّٰهُ تَعَالٰى خَلِيْلَهٗ لَمَّا رَاٰى ذَبْحَ وَلَدِهٖ
فِي الْمَنَامِ ○ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى الْمَلِكُ الْعَلَّامُ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ
قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ○ قَالَ
يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ○ فَلَمَّا
رَاَى اللّٰهُ صَبْرَهُمَا فِيْ هٰذَا الْاِبْتِلَآءِ كَشَفَ ضُرَّهُمَا وَنَادٰى خَلِيْلَهٗ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ○ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ○ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ○ اِخْوَانِيْ رَحِمَكُمُ
اللّٰهُ فِيْ هٰذَا الْعِيْدِ الْاَضْحٰى ○ وَحَفِظَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ عَنِ الْمُحَرَّمَاتِ
وَالْبَلَآءِ ○ وَاشْكُرُوا اللّٰهَ عَلٰى هٰذِهِ الذَّبِيْحَةِ الْعُظْمٰى ○ وَافْدُوْا عَنْ
اَنْفُسِكُمْ بِذَبِيْحَةٍ سَلِيْمَةِ الْاَعْضَآءِ ○ وَتُذْبَحُ الْاُضْحِيَّةُ يَوْمَ النَّحْرِ
اِلٰى ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ حِيْنَ الْمَرْءُ يَشَآءُ ○ وَيُكَبِّرُوا اللّٰهَ بَعْدَ كُلِّ صَلٰوةِ
الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ عَلٰى مَآ اَتَمَّ عَلَيْكُمْ مِنَ الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ ○
بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا
لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

اے مومنو فضل خدا اب عید قربان آئی ہے	دل شاد ہر مومن نہ کیوں اس عید میں ہو جائے ہے
جو جو ہیں اصحاب یقیں پھولے سماتے ہیں نہیں	کہتے ہوئے مسرور ہیں عید الضحیٰ اب آئی ہے

یہ روز ہے وہ باصفا اے مؤمنانِ خوش لقا	جس کی بزرگی خدا جل جلّ و علا فرمائے ہے
حضرت خلیلؑ نیک خو اس روز میں دل شاد ہو	قربانِ اسمٰعیل کو راہِ خدا فرمائے ہے
حضرت خلیل اللہ کہے اک روز یوں فرزند سے	ایسا پڑا خواب اک مجھے خوف و رجا کی جائے ہے
میں ذبح تم کو کر دیا بیشک براہِ کبریا	ہے خواب کا یہ ماجرا کیا اس میں اپنی رائے ہے
سب سُن کے اپنے باپ سے حضرت ذبیح اللہ کہے	بیشک کرو قربان مجھے جوں خواب حق فرمائے ہے
بابا برائے کبریا کاٹو میرا بے شک گلا	کر دیجئے وعدہ وفا وعدے کا وقت اب آئے ہے
اس غم سے لرزاں عرش تھا گردونِ محشر تھا مچا	کرسی پہ تھا صدمہ بپا لوح و قلم گھبرائے ہے
سارے فرشتے نوحہ گر مضطر تھے یکسر عرش پر	کہتے تھے باہم سربسر کیا غم یہ حق دکھلائے ہے
راہِ خدا اس شوق سے مذبوح اسمٰعیلؑ تھے	اس صدمۂ جانکاہ سے ارض و سما تھرائے ہے
یکسر زمیں سے تا سما تھا شور اے ربُّ العُلیٰ	کوئی دم میں تیرا لاڈلا تیغ و گلا ہو جائے ہے
پٹی سے آنکھیں باندھکر حضرت خلیل خوش سیر	خود ذبحِ اسمٰعیلؑ پر اب مستعد ہو جائے ہے
اُلفت سے جاں لبریز ہے قبضے میں تیغِ تیز ہے	سینہ نشاط انگیز ہے دل ذبح پر ٹھہرائے ہے
تب حق سے جبریلؑ آن کے جنت سے اک دُنبہ لئے	بدلے میں اسمٰعیلؑ کے خنجر تلے رکھوائے ہے
دیکھے خلیلؑ باصفا جب دُنبہ ذبح ہو چکا	شکرِ خداوندِ عُلا بےحد زباں پہ لائے ہے
اس روز سے اے مؤمنین قربانیِ انساں نہیں	پر بدل انسان اہلِ دین حیوان کا قربان کئے ہے
یہ ذبح جو جاوید ہے بعدِ صلوٰۃِ عید ہے	یہ عید باید دید ہے سب محوِ غم ہو جائے ہے
صبح نہم سے غیر شک بس تیرھویں کی عصر تک	تکبیر کہنا ہے ہر اک شارع نے یوں فرمائے ہے
خطبہ کے بعد از مؤمنین دن تین تک کے روزہ نہیں	کہتے ہیں سب مُفتیِ دین یہ حکم استغنائے ہے

از بہرِ ختم الانبیاء یعنی محمد مصطفےٰ
آفات سے سب کو بچا سب نیکی پر رہ جائے ہے

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا آخر تک پڑھے۔

اخیر خطبہ عید الفطر اور عید الضحیٰ کا

خطبہ کھڑے ہو کر سات بار آہستہ سے تکبیر کہہ کر خطبہ شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ وَدَبَّرَ ○ وَاَحْكَمَ نَظْمَ الْعَالَمِ وَقَدَّرَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْنَا مِنْ حَسَرَاتِ يَوْمِ الْعَرْضِ الْاَكْبَرِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْفَضْلِ الْاَبْهَرِ وَعِزِّ الْاَنْوَرِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ فَيَا اَيُّهَا الْحٰضِرُوْنَ اُشْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى حَيْثُ اَعَادَ عَلَيْكُمْ عَوَائِدَ اللُّطْفِ وَالْمِنَّةِ ○ وَاَمَرَّ عَلَيْكُمْ هٰذَا الْيَوْمَ الْاَزْهَرَ ○ يَوْمٌ تُغْفَرُ فِيْهِ الذُّنُوْبُ وَتُكْشَفُ فِيْهِ الْكُرُوْبُ فَيَا لَهٗ مِنْ فَضْلٍ اَنْوَرَ ○ فَاَكْثِرُوْا فِيْهِ مِنَ الطَّاعَاتِ وَالصَّلٰوةِ عَلٰى سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَعَلٰٓى اٰلِهِ الْاَطْهَرِ ○ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيْهِ وَمَقْبُوْلَةٌ لَدَيْهِ وَشَافِعَةٌ فِي الْمَحْشَرِ ○ فَقَالَ تَعَالٰى اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ج يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۗءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

اَجْمَعِیْنَ ○ خُصُوْصًا مِّنْهُمْ اَفْضَلِ الصَّحَابَةِ وَاَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِیْقِ ○ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ سَیِّدِنَا اَبُوْبَكْرِ نِ الصِّدِّیْقِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی
عَنْهُ ○ وَعَلَی النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ
الْعَارِفِیْنَ سَیِّدِنَا عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی جَامِعِ
الْقُرْاٰنِ وَحَبِیْبِ الرَّحْمٰنِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ سَیِّدِنَا
عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ ○
اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَشْجَعِیْنَ سَیِّدِنَا
عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَا
مَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ ○ سَیِّدِنَا الْحَسَنِ وَسَیِّدِنَا الْحُسَیْنِ ○
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ○ وَعَلٰی اُمِّهِمَا سَیِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ ○
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا ○ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الْمُعَظَّمَیْنِ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○
سَیِّدِنَا الْحَمْزَةِ وَسَیِّدِنَا الْعَبَّاسِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ○ وَعَلٰی بَقِیَّةِ
الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ ○ الَّذِیْنَ بَایَعُوْهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ○ طَلْحَةَ الْفَیَّاضِ ○
وَالْحَوَارِیِّ الزُّبَیْرِ ○ وَسَعْدِ الْهُدٰی وَسَعِیْدِ الْخَیْرِ ○ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ
الزَّكِیِّ الشَّاكِرِ ○ وَاَبِیْ عُبَیْدَةَ نِ الزَّاهِدِ الزَّاهِرِ ○ وَعَلٰی جَمِیْعِ الصَّحَابَةِ
مِنَ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِیْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِیْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْیَارِ ○
رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ○ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○ اَلْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ
وَالْاَمْوَاتِ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَ
الْمُسْلِمِیْنَ ○ وَانْصُرْ جُیُوْشَ الْمُوَحِّدِیْنَ ○ عَلٰی اَعْدَآئِكَ اَعْدَآءِ الدِّیْنِ
اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۝ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۝ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ جَمِيْعَ وُلَاةِ الْمُسْلِمِيْنَ
وَاَهْلِكِ الْكَفَرَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَاكْتُبِ اللّٰهُمَّ السِّتْرَ وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ
عَلَيْنَا ۝ وَعَلٰى سَائِرِ الْحُجَّاجِ وَالْغُزَاةِ وَالْمُسَافِرِيْنَ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ مِنْ
اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنَّا الْغَلَاءَ
وَالْبَلَاءَ وَالْوَبَاءَ وَالْفَحْشَاءَ وَالْمُنْكَرَ وَالْجَدْبَ وَالْقَحْطَ وَالسُّيُوْفَ
الْمُخْتَلِفَةَ وَالشَّدَائِدَ وَالْمِحَنَ وَالْفِتَنَ ۝ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۝
مِنْ بَلَدِنَا هٰذَا خَاصَّةً وَّمِنْ بُلْدَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْقُرٰى عَامَّةً ۝
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تَعَادَلُوْا عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ
يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ
الْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ
وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ ۝ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَ
اَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝

اخیر خطبہ جمعہ کا معروف ثانی خطبہ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى سَائِرِ اَيَّامِ الْاُسْبُوْعِ ۝ وَاخْتَصَّ
بِسَاعَةِ الدُّعَاءِ فِيْهَا مُجَابٌ مَسْمُوْعٌ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَبْتَنِيْ عَلَيْهَا الْاُصُوْلُ وَالْفُرُوْعُ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْمَقَامِ الْاَعْلٰى وَالذِّكْرِ
الْمَرْفُوْعِ ۝ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ ذَوِى الْخُضُوْعِ وَ
الْخُشُوْعِ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۝ عِبَادَ اللّٰهِ ط وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

صَلّٰی عَلٰی نَبِیِّہٖ قَدِیْمًا ۝ وَاَمَرَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ عَلَیْہِ تَشْرِیْفًا لِقَدْرِہٖ
تَعْظِیْمًا وَّتَکْرِیْمًا ۝ تَنْبِیْہًا لَّکُمْ وَتَعْلِیْمًا ۝ وَلَمْ یَزَلْ ھُوَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفًا
رَّحِیْمًا ۝ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝
اَللّٰھُمَّ وَارْضَ عَنْ صَاحِبِ رَسُوْلِکَ وَصِدِّیْقِہٖ ط وَثَانِیْہِ فِی الْغَارِ وَالدَّارِ
وَرَفِیْقِہٖ ۝ مَنْ نَّطَقَتْ بِفَضْلِہِ الْاٰیَاتُ وَالْاَخْبَارُ ۝ وَاجْمَعَ عَلٰی بَیْعَتِہِ
الْمُھَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ ۝ اَلْمُقَدَّمُ فِی الْاِسْلَامِ وَالتَّصْدِیْقِ ۝ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ ۝ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۝ اَللّٰھُمَّ
وَارْضَ عَنْ جَامِعِ الْفَضَائِلِ ۝ مَنْ فَرَّقْتَ بِہٖ بَیْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ ۝ وَ
جَعَلْتَ الْحَقَّ عَلٰی قَلْبِہٖ وَلِسَانِہٖ ۝ وَعَزَّزْتَ بِہِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ
بِاِیْمَانِہٖ ۝ اَلْاِمَامِ الْاَوَّابِ ۝ اَلنَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ ۝ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
سَیِّدِنَا عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ ۝ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۝ اَللّٰھُمَّ وَارْضَ عَنْ
مُجَھِّزِ جَیْشِ الْعُسْرَۃِ ۝ وَاَخْبَرَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّۃِ مَرَّۃً
بَعْدَ مَرَّۃٍ ۝ صِھْرُہٗ وَرَفِیْقُہٗ فِی الْجِنَانِ ۝ مَنِ اسْتَحْیَتْ مِنْہُ مَلٰٓئِکَۃُ
الرَّحْمٰنِ ۝ ذِی النُّوْرَیْنِ وَالْبُرْھَانِ ۝ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا عُثْمَانَ
ابْنِ عَفَّانَ ۝ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۝ اَللّٰھُمَّ وَارْضَ عَنْ وَّلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝
زَوْجِ الزَّھْرَآءِ وَابْنِ عَمِّ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ مُفَرِّقِ الْکَتَآئِبِ لَیْثِ بَنِیْ
غَالِبٍ ۝ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ۝ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ
طَالِبٍ ۝ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۝ اَللّٰھُمَّ وَارْضَ عَنِ السِّتَّۃِ الْبَاقِیْنَ مِنَ
الْعَشَرَۃِ الْکِرَامِ ۝ اَلْمَقْطُوْعِ لَھُمْ بِالْجَنَّۃِ دَارِ السَّلَامِ ۝ طَلْحَۃَ وَسَعْدٍ

وَسَعِيْدٍ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ وَّاَبِيْ عُبَيْدَةَ ابْنِ الْجَرَّاحِ وَالزُّبَيْرِ ابْنِ
الْعَوَّامِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ ○ اَللّٰهُمَّ وَارْضَ عَنْ عَمَّيْ نَبِيِّكَ خَيْرِ
النَّاسِ ○ سَيِّدِنَا الْحَمْزَةِ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ○
اَللّٰهُمَّ وَارْضَ عَنِ الْقَمَرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ ○ وَالنَّجْمَيْنِ الزَّاهِرَيْنِ ○ سَيِّدِنَا
الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ○ اَللّٰهُمَّ وَارْضَ
عَنْ اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ○ وَعَنْ
جَدَّتِهِمَا خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى ○ وَعَنْ عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَعَنْ بَقِيَّةِ
اَزْوَاجِ نَبِيِّكَ الطَّاهِرَاتِ ○ وَعَنْ جَمِيْعِ الصَّحَابَةِ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ
وَالْاَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ ○ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○
اَللّٰهُمَّ وَقَدِّسِ الْاَرْوَاحَ الْاَئِمَّةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ ○ وَالْعُلَمَآءِ الْعَامِلِيْنَ ○
وَالْفُقَهَآءِ وَالْمُحَدِّثِيْنَ ○ وَالْقُرَّآءِ الْمُفَسِّرِيْنَ ○ اَلَّذِيْنَ قَضَوْا بِالْحَقِّ
وَبِهٖ كَانُوْا عَامِلِيْنَ ○ وَتَابِعِيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ
لِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ○ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○
اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ
الْاِسْلَامَ وَرِفْدَهٗ ○ وَاَيِّدْ فَخْرَهٗ وَمَجْدَهٗ ○ بِدَوَامِ عَبْدِكَ السُّلْطَانِ فِيْ
هٰذَا الزَّمَانِ خَلَّدَ اللّٰهُ مُلْكَهٗ وَشَوْكَتَهٗ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○
اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْصُرْ عَسَاكِرَهٗ ○ وَكُنِ اللّٰهُمَّ حَافِظَهٗ وَمُؤَيِّدَهٗ وَ
نَاصِرَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاكْتُبِ اللّٰهُمَّ السِّتْرَ وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ عَلَيْنَا وَ
عَلٰى عَبِيْدِكَ الْحُجَّاجِ وَالْغُزَاةِ وَالْمُسَافِرِيْنَ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ مِنْ اُمَّةِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ ٥ تَعَادَلُوْا عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ٥ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ٥ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ ٥ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ٥

اخیر خطبہ جمعہ کا یعنی ثانی خطبہ جمعہ کا دوم ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا كَمَا اَمَرَ ٥ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِرْغَامًا لِّمَنْ جَحَدَ بِهٖ وَكَفَرَ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْخَلَآئِقِ وَالْبَشَرِ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الْغُرَرِ ٥ عِبَادَ اللّٰهِ اِتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى مِنْ سَمَاعِ اللَّغْوِ وَفُضُوْلِ الْخَبَرِ ٥ وَانْتَهُوْا عَمَّا نَهٰكُمْ عَنْهُ وَزَجَرَ ٥ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ بِاَمْرٍ اِبْتَدَاَ فِيْهِ بِنَفْسِهٖ ٥ وَثَنّٰى بِمَلٰٓئِكَتِهِ الْمُسَبِّحَةِ لِقُدْسِهٖ ٥ وَثَلَّثَ بِكُمْ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ مِنْ بَرِيَّةِ جِنِّهٖ وَاِنْسِهٖ ٥ فَقَالَ تَعَالٰى مُخْبِرًا وَّاٰمِرًا ٥ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ج يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْحَرَمَيْنِ وَصَاحِبِ الْهِجْرَتَيْنِ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ٥ فَيَآ اَيُّهَا الرَّاجُوْنَ مِنْهُ شَفَاعَةً صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْقَلْبِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ٥ فَيَآ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ اِلٰى رُؤْيَا جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ٥ وَصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ

اَلْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ ○ خُصُوْصًا مِنْهُمْ ذِی الْاَصْلِ
الْعَرِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ ○
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلَی الزَّاهِدِ الْاَوَّابِ ○ اَلنَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ ○
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْعَادِلِیْنَ سَیِّدِنَا عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی
عَنْهُ ○ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ ○ وَحَبِیْبِ الرَّحْمٰنِ ذِی النُّوْرِ وَالْبُرْهَانِ ○
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ سَیِّدِنَا عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانٍ ○ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ ○ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ○
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَشْجَعِیْنَ سَیِّدِنَا عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ○ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ ○ سَیِّدِنَا
الْحَسَنِ وَسَیِّدِنَا الْحُسَیْنِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ○ وَعَلٰی اُمِّهِمَا سَیِّدَةِ
النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا ○ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الْمُعَظَّمَیْنِ
عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ اَلْمُطَهَّرَیْنِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ ○ سَیِّدِنَا
الْحَمْزَةِ وَسَیِّدِنَا الْعَبَّاسِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ○ وَعَلٰی بَقِیَّةِ الْعَشَرَةِ
الْمُبَشَّرَةِ ○ اَلَّذِیْنَ بَایَعُوْهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ○ طَلْحَةَ الْفَیَّاضِ ○ وَالْحَوَارِیِّ
الزُّبَیْرِ ○ وَسَعْدِ الْهُدٰی وَسَعِیْدِ الْخَیْرِ ○ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزَّکِیِّ الشَّاکِرِ ○
وَالتَّابِعِیْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِیْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْیَارِ ○ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ
اَجْمَعِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○ اَلْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ○ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ ○ وَانْصُرْ
جُیُوْشَ الْمُوَحِّدِیْنَ ○ عَلٰی اَعْدَائِكَ وَاَعْدَاءِ الدِّیْنِ ○ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ
الْعٰلَمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ جَمِيْعَ وُلَاةِ الْمُسْلِمِيْنَ ○ وَانْصُرْ جُيُوْشَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ وَاَهْلِكِ الْكَفَرَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ○ وَاكْتُبِ اللّٰهُمَّ السِّتْرَةَ وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ عَلَيْنَا ○ وَعَلٰى سَآئِرِ الْحُجَّاجِ وَالْغُزَاةِ وَ الْمُسَافِرِيْنَ ○ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنَّا الْغَلَآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْوَبَاءَ وَالْفَحْشَآءَ وَالْمُنْكَرَ وَالْجَدْبَ وَالْقَحْطَ وَالسُّيُوْفَ الْمُخْتَلِفَةَ وَالشَّدَآئِدَ وَالْمِحَنَ وَالْفِتَنَ ○ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ○ مِنْ بَلَدِنَا هٰذَا خَآصَّةً وَّمِنْ بُلْدَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْقُرْبٰى عَآمَّةً ○ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تَعَادَلُوْا عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ ○ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○

اخیر خطبہ جمعہ کا یعنی ثانی خطبہ جمعہ کا سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ○ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ الْعَظِيْمَ كَمَا اَمَرَ ○ وَانْتَهُوْا عَمَّا نَهٰكُمْ عَنْهُ وَزَجَرَ ○ مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى ۝ وَمَنْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى ۝
تَنْبَتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ ۝ وَصَلُّوْا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى صَاحِبِ
الشَّفَاعَاتِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ج يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ تَعَدَ وَقَامَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلٰى جَمِيْعِ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ ۝
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ خُصُوْصًا
عَلٰى خَيْرِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ ۝ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا اَبِيْ
بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۝ وَعَلٰى مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ ۝
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ ۝ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۝
وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ ۝ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ ابْنِ
اَبِيْ طَالِبٍ ۝ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۝ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ
الشَّهِيْدَيْنِ ۝ سَيِّدِنَا اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ
الْحُسَيْنِ ۝ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ۝ وَعَلٰٓى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءِ ۝ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ۝ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ۝
اَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَاَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ ۝ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ۝ وَعَلَى
السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ ۝ وَسَآئِرِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ۝
وَالتَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ الْاَرْبَعَةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ ۝ وَالْاَوْلِيَآءِ
الْكَامِلِيْنَ ۝ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۝ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ ۝ اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

وَالْاَمْوَاتِ ؕ اِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعْوَاتِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ
وَالْمُسْلِمِيْنَ ؕ بِنُصْرَةِ سُلْطَانِ الْعَادِلِ ؕ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْهُ وَوَفِّقْنَا لِمَا
تُحِبُّ وَتَرْضٰى ؕ وَاجْعَلْ اٰخِرَتَهٗ وَاٰخِرَتَنَا خَيْرًا مِّنَ الْاُوْلٰى ؕ اَللّٰهُمَّ
انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ؕ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ؕ
عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ
ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ؕ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مَا تَصْنَعُوْنَ ؕ

نکاح خوانی برواج دیسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اوّل کلمہ طیبہ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ
دوم کلمہ شہادت۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ سوم کلمہ تمجید۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ چہارم کلمہ توحید۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ ط لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ پنجم کلمہ ردِّ کفر۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ
تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ وَالْغِيْبَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْبُهْتَانِ

وَالْمَعَاصِیْ کُلِّهَا ۝ وَاَقُوْلُ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ
لَهٗ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ اَللّٰهُ رَبِّیْ جَلَّ جَلَالُهٗ
وَمُحَمَّدٌ نَّبِیِّیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْاٰنُ اِمَامِیْ ۝ وَكَعْبَةُ اللّٰهِ
قِبْلَتِیْ ۝ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَانِیْ ۝ وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ ۝ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا
هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْكَامِهٖ وَاَرْكَانِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ
وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ۝ وَاَقُوْلُ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی ۝ وَالْبَعْثِ
بَعْدَ الْمَوْتِ ۝ وَاَقُوْلُ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ
لَهٗ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ
وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ ۝ وَنَشْكُرُكَ
وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ
نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ
اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

نکاح کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَظْهَرَ اَوَّلَ نُوْرِ حَبِیْبِهٖ وَاَخْرَجَ مِنْ نُّوْرِهٖ خَلَآئِقَ
الْكَوْنَیْنِ بِحِكْمَتِهٖ ط ثُمَّ خَلَقَ اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ مِنْ اَدِیْمِ الْاَرْضِ وَحَوَّا
مِنْ جَنْبِهٖ ۝ وَاَمَرَ النِّكَاحَ بَیْنَهُمَا وَبَیْنَ اَوْلَادِهِمَا بِنَصِّ كَلَامِهٖ كَمَا قَالَ
اللّٰهُ تَعَالٰی وَاَنْكِحُوا الْاَیَامٰی مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ
اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ وَهُوَ

اَمْرُ اِلٰهِیٌّ لِیَتَخَلَّصَ الْاَنَامُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَصَوَّرَ صُوَرَ الْاٰدَمِیِّیْنَ مِنْ مَّا
ءٍ مَّہِیْنٍ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمِهٖ ۝ وَکَفَّلَ اَرْزَاقَهُمْ بِفَضْلِهٖ وَکَرَمِهٖ ط فَصَارَ
سُنَّةً مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ بِقَوْلِ نَبِیِّهٖ کَمَا قَالَ
النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ
فَلَیْسَ مِنِّیْ ۝ وَعَنْهُ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ ۝ تَنَاکَحُوْا تَوَالَدُوْا وَتَکَاثَرُوْا
فَاِنِّیْ اُبَاهِیْ بِکُمُ الْاُمَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَوْ بِالسَّقْطِ ۝ ثُمَّ اعْلَمُوْا رَحِمَکُمُ اللّٰهُ
تَعَالٰی ۝ اَنَّ النِّکَاحَ یَنْعَقِدُ بِاِیْجَابٍ وَّقَبُوْلٍ مِّنَ الزَّوْجَیْنِ بِحُضُوْرِ
الشَّاهِدَیْنِ الْعَاقِلَیْنِ الْبَالِغَیْنِ الْحُرَّیْنِ ۝ اَوْ حُرٍّ وَّحُرَّتَیْنِ فِیْ مَجْلِسٍ
وَّاحِدٍ بِلَا فَصْلٍ فَاصِلٍ ۝ وَلَفْظَا الْاِیْجَابِ وَالْقَبُوْلِ مَاضٍ اَوْ مَاضٍ وَّ
مُسْتَقْبِلٍ بِاَمْرِ الْحَاضِرِ مَعَ تَقْدِیْمِهٖ ط وَیَلْزَمُ بِهِ الْمَهْرُ وَاَقَلُّهٗ عَشَرَۃُ
دَرَاهِمَ وَمَا فَوْقَهَا بِرِضَائِهِمَا ۝ وَالْمِثْلُ بِلَا قَدْرِهٖ وَبِلَا ذِکْرِهٖ هٰذِهٖ
الْحُکْمُ فِی الْمَدْخُوْلَةِ الْمُطَلَّقَةِ وَمَا هُوَ فِیْ حُکْمِهَا وَنِصْفُهٗ لِغَیْرِهَا
بِشَرْعِ شَرِیْعَةٍ وَّاَقُوْلُ قَوْلِیْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ لِیْ وَلَکُمْ
وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

عاقد[1] کہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا جبرئیل علیہ السلام کے تئیں اور جبرئیل علیہ السلام نے کہا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی اُمّت کے تئیں کہ نکاح کرنا اور یہ ہمارے سنّت مؤکدہ ہوا (پھر عاقد وکیل سے کہے) آپ کی وکالت ان دونوں شاہدوں شاہدی سے (دونوں شاہدوں کی طرف اشارہ کرے) اور حاضرین مجلس کی شاہدی سے شریعت بموجب اتنے[2] روپے مہر (نقد یا اُدھار) کے عوض میں تم نے فلانی[3] فلاں کی لڑکی کو۔ فلاں[4] فلاں کے لڑکے کے نکاح میں حق نکاح کر کے عورت بخشی (وکیل کہے، ہاں میں نے بخشی (پھر دولہا سے کہے) اس وکیل کی وکالت سے۔ اِن دو شاہدوں کی

[4] فلاں کی جگہ دولہا اور اس کے باپ کا نام لیوے ۱۲

[1] یعنی نکاح پڑھانے والا۔ [2] جتنے روپے مہر ہو اتنے روپے بولے ۱۲۔ [3] فلانی کی جگہ دلہن اور اسکے باپ کا نام لیوے ۱۲

شاہدی ہے۔ حاضرین مجلس کی شاہدی سے شریعت موجب اتنے روپئے مہر کے عوض میں فلانی فلاں کی لڑکی کو تونے حق نکاح کہہ کے عورت کر کے قبول کیا (دولھا کہے) ہاں میں نے قبول کیا ایسا تین بار اقرار کراوے۔

عقد کے بعد پڑھنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ حَضْرَتْ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِي بِي حَوَّا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ○ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ حَضْرَتْ شِيْثْ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِي بِي بَيْضَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ○ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ حَضْرَتْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِي بِي سَارَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ○ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ حَضْرَتْ يُوْسُفْ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِي بِي زُلَيْخَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ○ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ حَضْرَتْ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِي بِي صَفُوْرَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ○ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ حَضْرَتْ اَيُّوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِي بِي رَحِيْمَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ○ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ حَضْرَتْ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِي بِي بِلْقِيْسَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ○ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ حَضْرَتْ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِي بِي خَدِيْجَةِ الْكُبْرٰى وَبِي بِي عَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ الْحُمَيْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ○ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ حَضْرَتْ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَبِي بِي فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا ○ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ حَضْرَتْ حَسَنِ وَبِي بِي كَدْبَانُوْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ○ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ

حَضْرَتْ حُسَيْنٍ وَبِي بِي شَهر بَانُو رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مَّقْبُوْلًا وَّدُعَاءً مُّسْتَجَابًا وَّجَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ نَعِيْمًا مُّقِيْمًا ه وَشَفَاعَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيْبًا ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

(۱) بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ وَتَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْكُمْ تِلَاوَتَهٗ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَآئِرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ○ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○

(۲) بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

(۳) بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ وَتَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْكُمْ تِلَاوَتَهٗ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اُوْصِيْكُمْ وَاِيَّايَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَقَدْ فَازَ الْمُتَّقُوْنَ ○ وَاَحُثُّكُمْ وَاِيَّايَ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَآئِرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دُعا استقلال پاکستان!

اَللّٰھُمَّ اَیِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ

ازالحاج الشیخ الطریق واعظ الاسلام حضرت مولٰنا شاہ حافظ غُلام رسول صاحب قبلہ القادری
چشتی مدظلہم الاقدس خطیب و مہتمم قادری مسجد، کراچی

اے خدائے لم یزل اے کارسازِ بندگان — اے خدائے ذوالمنن اے چارہ سازِ بیکساں
ہو دُعا مقبول یارب بندۂ درگاہ کی — راہ پر وہ آیا جس نے تجھ سے پیدا راہ کی
تو ہی بندوں کے لئے ستّار ہے غفّار ہے — جس پہ ہو رحمت تیری پھر اس کا بیڑا پار ہے
التجا ہے یا دعا ہے سوز ہے یا ساز ہے — اک دلِ مؤمن کی یارب درد کی آواز ہے
یاالٰہی کر مدد اسلام کی ایمان کی — ہو حکومت مستقل آزاد پاکستان کی
لفظِ پاکستان کی یارب سمجھ بھی کر عطا — جس سے ہم ہوں پاک دل اور دور ہو حرص و ہوا
لفظِ پاکستان سے حاصل نہیں ہے مُدّعا — اصل پاکستان عمل ہے مردِ پاکستان کا
اور عمل بھی وہ کہ جس میں روح ہو اخلاص کی — کر عطا نعمت یہ یارب تیرے فضلِ خاص کی
ہو ویں پاکستان کے نعرے نہ خالی نام کے — بج رہے ہوں اس میں ڈنکے دین ایمان کے
ایسا پاکستان اسلامی ہو یارب العُلاء — ہو فروزاں جس میں شرعِ پاکِ مصطفٰے
جابجا اخلاق و روحانیت اسلام ہو — جابجا قانونِ قرآنی کا جاری جام ہو
انبیاء و اولیاء کا چشمۂ فیضان ہو — پاک دل ہو سب مُسلماں ایسا پاکستان ہو
دبدبہ ایسا ہو یارب نامِ پاکستان کا — سر کچل کر رکھدے ہر طاغوت اور شیطان کا
ملک تیرا حکم تیرا ہم تیرے بندے ہیں سب — تجھ سے سب کچھ مانگتے ہیں اے ہمارے پاک رب
تیری رحمت سے برآئے گی ہماری سب مُراد — کب خزانے میں کمی ہے تیرے اے ربّ العلا
ہر خیالِ بد سے ہر ہندی مسلماں پاک ہو — تاکہ پاکستان ہندوستان کی سب خاک ہو
ہند ہو یا سندھ ہو یا ہو عرب یا ہو عجم — سب کو کافی ہے میرے مولا تیری نظرِ کرم
ہر طرف شہرہ ہو صدق و عدل اور احسان کا — یوں علم لہرائے کل دنیا میں پاکستان کا
استجب ہٰذا الدعا یا مجیب السّائلین — ہو دُعا مقبول بہرِ رحمت اللعالمین
گامزن ہوں یارب ہم تیری رضا کی راہ میں — اور میں شوقِ جہاد فی سبیل اللہ میں

اِس غُلامِ قادری پر بھی ہو یارب یہ کرم
جادۂ دینِ محمدؐ پر رہے ثابت قدم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی حَبِیْبِہِ الْکَرِیْمِ

مجاہدِ پاکستان کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَخْذُ لِلْکُفْرَۃِ وَالْمُشْرِکِیْنَ

از صاحبزادہ علمی القادری ناظم ادارۂ تبلیغ قادری مسجد، کراچی

حمدِ حق میں اب رواں کلکِ صبا رفتار ہو — بعد ازیں مدحت سرائے احمدِ مختار ہو
یا الٰہی نصرتِ غیبی عنایت کر ہمیں — جذبۂ اسلام سے مسلم ہر اک سرشار ہو
گلشنِ صدیق رضؓ کے گلہائے صدقِ خاص کا — نندہ توحید کے زیب گلو اب ہار ہو
عہدِ فاروقی رضؓ سے لیں انصاف کا بہتر سبق — ہر مجاہد عدل حق کا بس علم بردار ہو
حضرتِ عثمان رضؓ کی نظرِ حیا کا ہو اثر — تاحیاتے دیں کا احساس بھی بیدار ہو
زورِ حیدر رضؓ بازوئے مسلم میں ایسا دے خُدا — دیکھکر یہ شانِ لرزاں ہرقلِ اعنیا رہو
درسِ حُریت کا لیں ہم مسلکِ شبیر رضؓ سے — دیں کا خورد و کلاں مسلم کا پیرو کار ہو
محی دین کی سیرتِ حقہ کے ہر اوراق سے — فیضیاب و سرخرو ہر بے زر و زردار ہو
خواجۂ اجمیر کی تبلیغ کے آئین پر — ہر مُبلغ غلبۂ اسلام کو تیار ہو
عسکری تنظیم سے ملت کی ہو سطوت فزوں — ایسا پاکستان کا اک لشکرِ جرار ہو
قبلۂ افرنگ سے ہو جائے روکش ہر جواں — مردِ پاکستان میں پیدا غیرتِ انصار ہو
اپنا بیگانہ ہر اک دامن میں اپنے باندھ لو — ایسی لمعانی سے خارج گوہرِ گفتار ہو
کوہساروں کے دل بھی ہوں لرزہ براندام جب — فوجِ پاکستان کی جس سمت کو یلغار ہو
امن و عافیت کا ہووے دَور دورہ ہر طرف — بابِ پاکستان سے ہر سو لطف کا اظہار ہو
ہر سپاہی جیشِ پاکستان کا ہر آن و دم — اب بنائے قصرِ ملت کے لئے معمار ہو
جب شرعِ مصطفےٰ ہی جانِ پاکستان ہے — سارا پاکستان یارب دین کا گلزار ہو

قادری علمی کی یارب یہ دُعا سُن لیجئے
تخم حسرت قائد اعظم رح کا برگ و بار ہو

الاسماء اللہ الحسنیٰ جل جلالہٗ و عم نوالہٗ

مرتبہ :- جناب حضرت عبدالرحمٰن صاحب دانش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے اللہ اے میرے رحمٰن[۱] — بخش دے یک قلم مرے عصیان
میرے حال تباہ پہ کر کے نظر — رحم کر یا رحیم[۲] تو مجھ پر
اے مَلِکْ[۳] دو جہاں کے شاہنشاہ — دین و دنیا میں رکھ بعزت جاہ
میرے قُدُّوس[۴] آب رحمت سے — دل میرا صاف کر کدورت سے
تندرستی دے یا سلام[۵] مجھے — ساتھ صحت کے رکھ مُدام مجھے
میرے مؤمن[۶] مری اعانت کر — اے مُھَیمِن[۷] مری حفاظت کر
کر عزیز جہاں عزیز[۸] مجھے — کر عطا عزت و تمیز مجھے
کار سازِ جہاں ہے تو جبّار[۹] — میرے بگڑے ہوئے بنا دے کار
مُتَکَبِّر[۱۰] ہے کبر تجھ کو سزا — مجھ کو کبر و غرور سے تو بچا
کر عطا حُسن و خلق یا خالق[۱۱] — ہمسروں میں کر افضل و فائق
کر بری تہمتوں سے یا بارِیٔ[۱۲] — خلق میں نہ ہو ذلت و خواری
یا مُصَوِّر[۱۳] تو نیک صورت دے — نیک سیرت دے نیک طینت دے
ہوں گنہگار بخش یا غفّار[۱۴] — الاماں تیرے قہر سے قہّار[۱۵]
بخش وَہّاب[۱۶] مجھ کو مال و منال — لطف سے اپنے کر دے مالامال
مجھ کو رزّاق[۱۷] بخش رزقِ حلال — تنگیٔ رزق کی مصیبت ٹال
باب رحمت تو کھول دے مجھ پر — میرے فتّاح[۱۸] مشکلیں حل کر
علم دے یا علیم[۱۹] اور عمل — رازِ مخفی تمام کر دے حل

[۱] بڑا بخشنے والا
[۲] نہایت مہربانی والا
[۳] بادشاہ حقیقی
[۴] نہایت پاک
[۵] سلامت سب عیب
[۶] امن دینے والا
[۷] نگہبان
[۸] غالب اور بے مثل
[۹] کارساز
[۱۰] نہایت بزرگ
[۱۱] اندازہ کرنے والا
[۱۲] پیدا کرنے والا
[۱۳] صورت بنانے والا
[۱۴] بخشنے والا
[۱۵] سب پر غالب
[۱۶] بہت دینے والا
[۱۷] روزی دینے والا
[۱۸] کھولنے والا
[۱۹] جاننے والا

زور قوت دے مجھ کو یا قابض[۲۰] — دشمنوں پر رہوں سدا قابض

مجھ پہ یا باسط[۲۱] ہو تیرا خوانِ بسیط — تیرا لطف و کرم ہو سب پہ محیط

دشمنوں کو مرے دکھا نیچا — تو ہی خافض[۲۲] اے مرے مولا

دونوں عالم میں مجھ کو یا رافع[۲۳] — رکھ تو فرخندہ بخت خوش طالع

مجھ کو رکھ یا مُعِز[۲۴] عزت سے — باز رکھ یا مُذِل[۲۵] ذلت سے

کر عطا یا سمیع[۲۶] شنوائی — دے مجھے یا بصیر[۲۷] بینائی

اے حکم[۲۸] اتنا دے مجھے امکاں — ہوں ترے حکم سے نہ رو گرداں

آئے یا عدل[۲۹] جب عدالت پر — رحم فرمانا میری حالت پر

میں ہوں بندہ کمال زار و نحیف — لُطف سے یا لطیف[۳۰] کر دے لطیف

مجھ کو یا خبیر[۳۱] واقف کار — تا کھلیں مجھ پہ سب ترے اسرار

مجھ کو دے یا حلیم[۳۲] طبع حلیم — ہو عطا یا عظیم[۳۳] خُلقِ عظیم

بخش دے یا غفور[۳۴] میرے قصور — اِس جہان سے مجھے اُٹھا مغفور

غم سہوں دل پہ یا سرور کروں — شکر تیرا ہی یا شکور[۳۵] کروں

اے خدائے زمن علی[۳۶] و کبیر[۳۷] — دونوں عالم میں رکھ میری توقیر

رکھ حفاظت سے یا حفیظ[۳۸] مجھے — زار ہوں یا مُقیت[۳۹] قوت دے

کر مجھے یا حسیب[۴۰] روزِ حساب — داخلِ خُلد بے حساب و کتاب

دے مجھے یا جلیل[۴۱] جاہ و جلال — کر کرم مجھ پہ اے کریم[۴۲] کمال

کُل حوادث سے یا رقیب[۴۳] بچا — کر قبول اے مُجیب[۴۴] میری دُعا

میرے واسع[۴۵] دے مجھے خوشحالی — دولت و علم و فارغ البالی

تو مجھے یا حکیم[۴۶] حکمت دے — یا وَدُود[۴۷] اپنی حکمت دے

دے مجھے یا مجید[۴۸] مجد و عُلا — ہمسروں میں کر امجد و اعلیٰ

۲۰ تنگ کرنیوالا
۲۱ کشادہ کرنیوالا
۲۲ نیچا کرنے والا
۲۳ اونچا کرنیوالا
۲۴ عزت دینے والا
۲۵ ذلت دینے والا
۲۶ سُننے والا
۲۷ دیکھنے والا
۲۸ حکم دینے والا
۲۹ انصاف کرنیوالا
۳۰ باریک بیں
۳۱ خبردار
۳۲ بردبار
۳۳ بزرگ
۳۴ بڑا بخشنے والا
۳۵ قدردان
۳۶ بلند مرتبہ
۳۷ سب سے بڑا
۳۸ نگاہ رکھنے والا
۳۹ قوت پیدا کرنیوالا
۴۰ حساب لینے والا
۴۱ بزرگ
۴۲ بڑا سخی
۴۳ نگہبان
۴۴ قبول کرنیوالا
۴۵ وسعت دینے والا
۴۶ دانا
۴۷ دوست رکھنے والا
۴۸ بزرگی والا

روزِ بعثت و نشور یَا بَاعِثُ[٤٩] ہو نا میری نجات کا باعث
تو شہادت دے یَا شَہِیْدُ[٥٠] مجھے راہ میں اپنی کر شہید سب مجھے
راہِ حق پر مجھے چلا یَا حَقُّ[٥١] نہ پھروں در بدر کبھی نا حق
کام پورا کرائے وَکِیْلُ[٥٢] مرا کوئی تجھ سا نہیں کفیل مرا
یَا قَوِیُّ[٥٣] مجھ کو تاب و طاقت دے زور دے یَا مَتِیْنُ[٥٤] ہمت دے
یَا وَلِیُّ[٥٥] صاحبِ ولایت کر فضل کر مجھ پہ اور عنایت کر
کر مجھے یَا حَمِیْدُ[٥٦] تو محمود حمد سے تیری دل رہے خوشنود
علم عرفاں عطا ہو یَا مُحْصِیْ[٥٧] اچھی ہر اک ابتدا ہو یَا مُبْدِیُٔ[٥٨]
قبر سے یَا مُعِیْدُ[٥٩] روزِ نشور تو اُٹھا مجھ کو مقبل و مغفور
مجھ کو یَا مُحْیِیْ[٦٠] کر دے زندہ دل دے مجھے اپنی یاد والا دل
دل میں پیدا نہ ہو خیالِ غیر خاتمہ اے مُمِیْتُ[٦١] ہو بالخیر
جب تک اے حَیُّ[٦٢] جاں رہے تن میں تو ہی بس مہمان رہے تن میں
میرے قَیُّوْمُ[٦٣] رکھ مجھے دائم دینِ احمدؐ پہ محکم و قائم
دل غنی کر دے غنا دے یَا وَاجِدُ[٦٤] مجھ کو مجد و علا دے یَا مَاجِدُ[٦٥]
تو ہے وَاحِدُ[٦٦] پلائے وحدت مست توحید رکھ بصد عزت
یَا اَحَدُ[٦٧] شرک سے بچا مجھ کو یَا صَمَدُ[٦٨] کر دے بے ریا مجھ کو
قدرتِ کاملہ سے اے قَادِرُ[٦٩] کر مجھے نفس پر مرے قادر
مُقْتَدِرُ[٧٠] کر مجھے وہ خوش تقدیر مرے حق میں ہو خاک بھی اکسیر
یَا مُقَدِّمُ[٧١] ہو جلد میرا کام خیر و خوبی سے ہو جس کا انجام
یَا مُؤَخِّرُ[٧٢] نہ اس میں ہو تاخیر بہتری کی مری جو ہو تدبیر
روزِ بعثت و نشور یَا اَوَّلُ[٧٣] نام نیکوں میں ہو مرا اوّل

٤٩ اٹھانیوالا
٥٠ حاضر
٥١ ثابت الوجود
٥٢ کارساز
٥٣ قوت والا
٥٤ زور آور
٥٥ مددگار
٥٦ سراہا گیا
٥٧ گھیرنے والا
٥٨ پہلی بار پیدا کرنیوالا
٥٩ دوبارہ پیدا کرنیوالا
٦٠ زندہ کرنیوالا
٦١ مارنے والا
٦٢ ہمیشہ زندہ رہنے والا
٦٣ ہمیشہ قائم رہنے والا
٦٤ غنی
٦٥ بزرگ
٦٦ یکتا
٦٧ اکیلا
٦٨ بے پرواہ
٦٩ قدرت والا
٧٠ قدرت ظاہر کرنیوالا
٧١ آگے کرنیوالا
٧٢ پیچھے ڈالنے والا
٧٣ سب سے اول

ہو مرا وقتِ زیست جب آخر — کلمہ ہو زباں پہ یا آخِر [74]

اپنے فضل و کرم سے یا ظاہِر [75] — کر مجھے سرِّ غیب کا ماہر

زنگ آلود ہے مرا باطن — صاف باطن عطا ہو یا باطِن [76]

اپنے بندوں میں کر مجھے عالی — اے مرے وَالِی [77] اور مُتَعَالِی [78]

اپنے احسان و لطف سے یا بَرّ [79] — نیک کاروں میں مجھ کو شامل کر

کرلے مقبول توبہ تائب — تو ہے تَوَّابْ [80] حاضر و غائب

میرے اعمالِ بد کا نام نہ لے — مُنْتَقِم [81] مجھ سے انتقام نہ لے

یَا عَفُوّ [82] درگزر گناہوں سے — دیکھنا رحم کی نگاہوں سے

رحم کر یا رَءُوف [83] رحمت کر — لطف و احسان کر عنایت کر

مَالِکُ المُلْک [84] ملک و دولت دے — حشمت و جاہ و عزت و صولت دے

بخش جاہ و جلال دے انعام — اے مرے ذُوالجَلَالِ وَالاِکْرَام [85]

میرے مُقْسِط [86] ہے عدل تیرا کام — معدلت گستری ہو میرا کام

بخش دل جمعی مجھ کو یا جَامِع [87] — کر مجھے علم و فضل کا جامع

اے غَنِی [88] کر دے مجھ کو مستغنی — میرے مُغْنِی [89] مجھے بنا دے غنی

منع کر میرے دل کو عصیاں سے — تو ہے مَانِع [90] بچانا شیطاں سے

مجھ کو یا ضَارّ [91] تو ضرر سے بچا — دین و دنیا کے شور و شر سے بچا

نفع پہونچانا مجھ کو یا نَافِع [92] — تو ہے سارے جہاں کا نافع

ظلمتِ جہل دور کر یا نُور [93] — مجھ کو نورِ یقیں سے کر معمور

میرے ھادِی [94] دکھا وہ راہِ ہدیٰ — جس کے راہرو تھے انبیا و علما

اُنس دے مجھ کو فرض و سنت سے — دور رکھ یا بَدِیع [95] بدعت سے

تیرا لطف و کرم ہو یا بَاقِی [96] — نہ رہے رنج کی بنا باقی

[74] سب کے آخر
[75] آشکارا
[76] پوشیدہ
[77] مالک
[78] بہت بلند
[79] بڑا احسان کرنیوالا
[80] توبہ قبول کرنیوالا
[81] بدلہ لینے والا
[82] درگزر کرنیوالا
[83] بہت مہربان
[84] سارے جہان کا مالک
[85] بزرگی اور بخشش والا
[86] انصاف کرنیوالا
[87] جمع کرنے والا
[88] آسودہ
[89] بے پرواہ
[90] باز رکھنے والا
[91] ضرر پہنچانیوالا
[92] نفع پہنچانیوالا
[93] روشن کرنیوالا
[94] راہ دکھانیوالا
[95] بے نمونہ کے پیدا کرنے والا
[96] ہمیشہ رہنے والا

کردے اپنے کرم سے یا وارث[۹۷] | مجھ کو دین متین کا وارث
تو ہی ہے یا رشید[۹۸] راہنما | ہر گھڑی مجھ کو نیک راہ دکھا
مشکلوں میں نہ ہو خطور مجھے | کر عطا صبر یا صبور[۹۹] مجھے
میرے ماں باپ پر عنایت ہو | اقربا پر بھی چشم رحمت ہو
بخش کل امت محمد کو | نیک بندوں کے ساتھ میں بد کو
پڑھ نبی پر سلام اے دانش | نظم کر اختتام اے دانش

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلیٰ رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

۹۷ بعد فنائے موجودات باقی رہنے والا۔ ۹۸ رہنما۔ ۹۹ بردبار

تمت بالخیر

درود شریف حضوری

از حضرت قبلہ معظم مخدوم و مکرم ہادی محترم شیخ الطریقت معارف حقیقت مولانا حکیم صوفی سائیں عبدالغنی قریشی چشتی قلندری اویسی علیہ الرحمۃ

صلے اللہ علیک یا رسول اللہ | وسلم علیک یا حبیب اللہ
رحمتی ہے باب یا رسول اللہ | آپ کی جناب یا رسول اللہ
آس رکھ کے آپ کی حضوری میں | آئے شیخ و شاب یا رسول اللہ
آپ کے صحابہ جس سے تھے الست | دیجئے وہ شراب یا رسول اللہ
مکر نفس و غلبۂ شیاطین سے | ہم ہوئے خراب یا رسول اللہ
رحم کیجئے گو گنہگار ہیں ہم | لائق عذاب یا رسول اللہ
کاش عمر بھر میں ایک بار ہی نصیب | وصل ہو بخواب یا رسول اللہ
اگر سنگریزہ پر ہو عتاب کی نظر | دم میں ہو گلاب یا رسول اللہ
قہر حق ہے برق حق ہے یا ہے نار حق | آپ کا عتاب یا رسول اللہ
کیا عجب نگاہ نور سے ہو جسم نور! | گو ہم ہیں خراب یا رسول اللہ
ہوں حضور ساتھ نزع و قبر و حشر میں | اور سر حساب یا رسول اللہ

اس غنی فقیر کو بچا لیجئے
وان پہ از عذاب یا رسول اللہ

درود شریف حضوری

از قبلۂ معظم مکرم محترم ابو الرجا مولانا الحاج حافظ قاری شاہ غلام رسول حب منا القادری چشتی نظامی اویسی مدظلہ العالی

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ — وسلم علیک یا حبیب اللہ

نورِ کردگار یا رسول اللہ — کُل کے افتخار یا رسول اللہ

لطف کیجئے کہ آئے ہیں حضور میں — لے کے حالِ زار یا رسول اللہ

اُمتِ ضعیف کی ہے بادلِ حزیں — آپ سے پکار یا رسول اللہ

مُنہ نہیں کہ کر سکیں بیانِ حال کچھ — ہم ذلیل و خوار یا رسول اللہ

چھوڑ کر تمھاری راہ ہم نے کھو دیا — عزت و وقار یا رسول اللہ

شرمسار سخت بارِ معصیت سے ہیں — ہم تباہ کار یا رسول اللہ

تم انیسِ بندگاں ہو تم شفیعِ خلق — تم ہو غمگسار یا رسول اللہ

آپ کی نگاہ سے ہو سنگ ریزہ بھی — درِ شہوار یا رسول اللہ

ہے خجل تمھارے نورِ رُخ کے سامنے — مہرِ زرنگار یا رسول اللہ

پاک ہوں ابھی اگر نگاہِ رحم ہو — ہم پہ اک بار یا رسول اللہ

ہم خراب حال کو نگاہِ لطف سے — دیجئے سنوار یا رسول اللہ

دامنِ حضور کو نہ چھوڑینگے ہم کبھی — ہم گنہگار یا رسول اللہ

حق کے بے حساب ہوں درود اور سلام — تم پہ بار بار یا رسول اللہ

آپ کا درود ہم کو دو جہاں میں ہے — بہترین حصار یا رسول اللہ

تو ہے رحمتِ خدا اور راحتِ جہاں — جان ما نثار یا رسول اللہ

کیجئے کرم کہ ہو ہماری ناؤ بھی — بحرِ غم سے پار یا رسول اللہ

بندۂ فقیر دو جہاں میں آپ کا
ہے غلام زار یا رسول اللہ

مقبول عام

لاکھوں سلام بحضور خیر الانام

علیہ الصلوٰۃ والسلام

از کلک گوہر سلک ابو الرجا مولانا الحاج حافظ قاری شاہ غلام رسول حسنؔ القادری چشتی نظامی مدظلہ العالی

اے خدا کے نبیؐ تم پہ لاکھوں سلام
فخر شیخ و صبی تم پہ لاکھوں سلام

کیا ملک کیا بشر کیا شجر کیا حجر
پڑھتے ہیں یہ سبھی تم پہ لاکھوں سلام

کہتے ہیں سب رسل اور سارے نبی
اے دلارے نبیؐ تم پہ لاکھوں سلام

کیوں بھلا چپ رہیں کیوں نہ ہم بھی کہیں
اے ہمارے نبیؐ تم پہ لاکھوں سلام

سید الانبیاء شاہ ہر دو سرا
حق کے پیارے نبیؐ تم پہ لاکھوں سلام

جان و مال اپنا سب تم پہ قربان کریں
اور کہیں یا نبیؐ تم پہ لاکھوں سلام

حق نے معراج کا تم کو رتبہ دیا
ایسی عزت ملی تم پہ لاکھوں سلام

عرشِ اعظم پہ فضلِ خدا سے تمہیں
خاص رویت ہوئی تم پہ لاکھوں سلام

فرش سے عرش تک اے خدا کی چمک
تم سے رونق ہوئی تم پہ لاکھوں سلام

تم نہ ہوتے نہ ہوتی خدائی عیاں
تم ہو سرِ خفی تم پہ لاکھوں سلام

تم ہو حسن اول تم ہو شانِ احد
تم ہو نورِ جلی تم پہ لاکھوں سلام

کہتے ہیں جان و دل سے بڑے شوق سے
آپ کے امتی تم پہ لاکھوں سلام

دردِ دل کی دوا اور دعا کی دعا
بس یہی ہے یہی تم پہ لاکھوں سلام

ہے غلام حسن کا وظیفہ یہی
یا نبیؐ یا نبیؐ تم پہ لاکھوں سلام

ایضاً

لاکھوں سلام

اے رسولِ خدا تم پہ لاکھوں سلام
احمدِ مجتبےٰ تم پہ لاکھوں سلام

خاتم الانبیاء تم پہ لاکھوں سلام
فخرِ ہر اولیاء تم پہ لاکھوں سلام

پہنچے حق تک ہو تم دل کی ٹھنڈک ہو تم
تم ہو نور و ضیاء تم پہ لاکھوں سلام

تم ہو یٰسین اور تم ہو طٰہٰ لقب
تم ہی ہو والضحےٰ تم پہ لاکھوں سلام

رُخ ہے والشمس اور زلف واللیل ہے
مصحفِ کبریا تم پہ لاکھوں سلام

رحمت اللعالمین شافع المذنبین
بحرِ جود و سخا تم پہ لاکھوں سلام

تم ہو شاہِ جہاں تم ہو جانِ جہاں
تم ہو رُوحِ بقا تم پہ لاکھوں سلام

انبیاء مقتدی سب تمھارے ہوئے
تم ہوئے مقتدا تم پہ لاکھوں سلام

شبِ معراج کہتے تھے حور و ملک
مرحبا مرحبا تم پہ لاکھوں سلام

راکبِ عرش تم مالکِ فرش تم
زینتِ دوسرا تم پہ لاکھوں سلام

کیا عجب شان اللہ نے تم کو دی
واہ صلِّ علیٰ تم پہ لاکھوں سلام

دو جہاں کی مُرادیں اُسے مِل گئیں
جس نے دل سے کہا تم پہ لاکھوں سلام

حق تعالیٰ کے تم پر ہوں لاکھوں درود
اور صبح و مسا تم پہ لاکھوں سلام

عرض کرتا ہے اب یہ غلام آپ کا
یا نبی مصطفےٰ تم پہ لاکھوں سلام

سلام بر روحِ سیّدُ الشہداء

علیہِ السّلام

از قلم حقیقت رقم ابوالرجا مولٰنا الحاج حافظ قاری شاہ غلام رسول صاحب القادری چشتی مدظلہٗ

سلطانِ کربلا کو ہمارا سلام ہو
اُمّت کے پیشوا کو ہمارا سلام ہو

رحمتِ خدا کی شاہِ شہیداں کی رُوح پر
ملّت کے مقتدا کو ہمارا سلام ہو

رنج و بلا میں شکرِ خدا کا ادا کیا
اس دافعِ بلا کو ہمارا سلام ہو

تیغوں کے سایہ میں بھی عبادت خدا کی کی
برہانِ اتقیا کو ہمارا سلام ہو

خنجر گلے پہ اور دُعا لب پہ ہے رواں
اس پیکرِ عطا کو ہمارا سلام ہو

یہ بھوک اور یہ پیاس یہ فرضِ جہادِ حق
سرچشمۂ رضا کو ہمارا سلام ہو

زہرا کے لال اور پیمبر کے نورِ چشم
دلبندِ مرتضےٰ کو ہمارا سلام ہو

بیٹے بھتیجے بھانجے سب ہو گئے شہید
قربانیِ خدا کو ہمارا سلام ہو

اُمّت کے نوجوانوں پہ اکبر ہوئے فدا
جانبازِ مصطفےٰ کو ہمارا سلام ہو

اُمّت کے بچّوں پہ علی اصغر فدا ہوئے
معصوم مجتبےٰ کو ہمارا سلام ہو

سر دے دیا مگر نہ دیا ہاتھ غیر کو
اُس عین حق نما کو ہمارا سلام ہو

عاشورۂ محرم عالی کی یادگار
ایثارِ کبریا کو ہمارا سلام ہو

پڑھ کر درُود ادب سے غلامِ حزیں تو کہہ
سلطانِ کربلا کو ہمارا سلام ہو

تمت بالخیر

اَفضلُ الخُطبات

مِلنے کے پتے

(۱) اَلحاج رئیس ابوالمشتاق مِرزا مُحمّد اَفضل بیگ صاحب۔
ابن شمس العلماء۔ خان بہادر مِرزا قلیچ بیگ صاحب۔
دارالخطیب ٹنڈو ٹھوڑو۔ حیدر آباد، مغربی پاکستان

---

(۲) مولٰنا قاضی حاجی شمس الدّین صاحب۔
امام مسجد محمّدی۔ دارالسّلام۔ پریٹ آباد۔
حیدر آباد۔ مغربی پاکستان۔

---

(۳) مولٰنا الحاج السیّد حکیم کاظم علی شاہ صاحب۔
امام و خطیب جامع مسجد صدر۔ حیدر آباد۔ مغربی پاکستان

---

(۴) حکیم مُحمّد عبدُالحق و حکیم نُورالحق خاں صاحب۔
تاجران کتب و ناشرانِ حدیث و فقہ۔ چوک گھنٹا گھر۔
سکھّر۔ مغربی پاکستان۔

---

(۵) عبّاسی کتب خانہ
جونا مارکیٹ۔ کراچی ۲

(۶) صوفی حسین بخش قادری۔

پھلیلی مارکیٹ - حیدرآباد - مغربی پاکستان

---

(۷) مولوی محمد ہارون صاحب - امام وخطیب جامع محمدیہ -

ریلوے پھاٹک - ٹنڈو ٹھورو - حیدرآباد - مغربی پاکستان

---

(۸) محمد یوسف، محمد گلاب قریشی - باردانہ فروش -

پریٹ آباد - حیدرآباد - مغربی پاکستان

---

(۹) حضرت حافظ محمد احسن صاحب چنا -

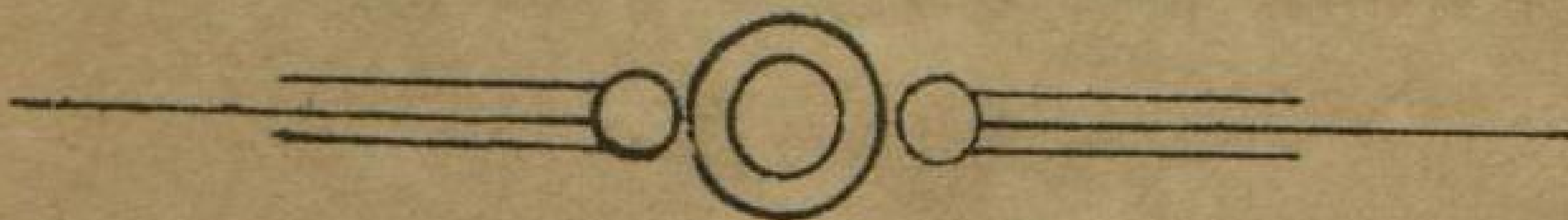
منظور منزل - دادو - مغربی پاکستان -

---

(۱۰) سیٹھ حاجی میاں محبوب الٰہی صاحب -

پروپرائٹر سندھ ٹینری - پوسٹ بکس ۲۴

ٹنڈو یوسف -



ھوالکریم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہماری تازہ ترین مطبوعات طیّبات

الہام البخاری تجرید صحیح البخاری مترجم سندھی حصہ اوّل تا حصہ ہفتم فی پیسے ۵۰ روپے ۲

صدیق اکبرؓ ـــــــ مجلد ـــــــ " ۲۵ " ۱

فاروقِ اعظمؓ ـــــــ مجلد ـــــــ " ۰۰ " ۲

سیرت عثمان ـــــــ مجلد ـــــــ " ۰۰ " ۲

سیرت حیدر کرار ـــــــ مجلد ـــــــ " ۰۰ " ۲

سیرت خاتونِ جنت ـــــــ مجلد ـــــــ " ۵۰ " ۱

سیرت حسنین رضہ ـــــــ مجلد ـــــــ " ۰۰ " ۲

فقہ جا عجیب مسئلہ ـــــــ مجلد ـــــــ " ۷۵ " ۰

قصص الانبیاء ـــــــ مجلد ـــــــ " ۰۰ " ۱

یاقوت والمرجان ـــــــ مجلد ـــــــ " ۵۰ " ۱

گلدستہ احسن ـــــــ مجلد ـــــــ " ۰۰ " ۱

افضل الاذکار احسن الاشعار ـــــــ مجلد ـــــــ " ۰۰ " ۱

دُعائے گنج العرش مترجم سندھی ـــــــ مجلد ـــــــ " ۰۰ " ۱

خطبات امیری ـــــــ مجلد ـــــــ " ۰۰ " ۲

اُمہات المومنین ـــــــ مجلد ـــــــ " ۵۰ " ۱

پنج سورہ مع وظائف ـــــــ مجلد ـــــــ " ۵۰ " ۱

اصحابِ بدر ـــــــ مجلد ـــــــ " ۰۰ " ۲

سیرت غوث اعظمؒ ـــــــ مجلد ـــــــ " ۵۰ " ۱

حکیم محمد عبدالحق و حکیم نور الحق خان

تاجرانِ کُتب و ناشرانِ حدیث شریف و فقہ
چوک گھنٹہ گھر سکھر مغربی پاکستان